ماشاء الله لا قوة الا بالله

درین ایام بفضل خداوند علام از افادات ناصر الاحادیث المصطفویه ناشر المواریث المحمدیه الادیب
المفلاق والاریب المسلاق مجمع کمالات صوری و معنوی حکیم محمد ناصر علی الآردی کتاب

ناصر الطلاب

که برای تعلیم زبان عربی از بس مفید و در سوال و جواب لسان تازی بطرز جدید است
حسب فرمایش صاحب خلق و احسان حافظ محمد عبد الستار خان باهتمام اشرف خوش تحریر خواجه محمد وزیر

در مطبع گلزار محمدی طبع شد

بسم الله الرحمن الرحيم

الهنا محمود وهو معبود في كل آن الذي نزل القرآن وعلمه رسولنا

ہمارا خدا ستودہ ہے اور وہ معبود ہے ہر آن میں جسنے اوتارا قرآن مجید اور اوسکو سکھلایا اور پیغمبر ہمارا

محمد وهو محمود على كل لسان صلى الله عليه وآله وصحبه وسلم

محمد ہے اور وہ سراہا گیا ہے ہر زبان پر رحمت بھیجے اللہ اونپر اور اونکی آل پر اور اونکے اصحاب پر اور سلام

س السلام عليكم ورحمة الله ج وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

سلام اور رحمت خدا کی تمپر اور تمپر سلامتی اللہ کی اور رحمت ہو اور اوسکی برکتیں

س مزاجك طيب ج طيب طيب س كيف حالك كيف بالك

آپکا مزاج اچھا ہے اچھا ہے اچھا ہے کیا کیفیت آپ کی ہے کیسا ہے دل آپکا

كيف خاطرك ج احمد الله على كل حال س وكيف مزاجكم الشريف

کیسے ہیں آپ احمد کرتا ہوں خدا کا ہر حال پر اور آپکا مزاج شریف کیسا ہے

يا سيدي ج مزاجنا طيب ادعو لك س هلم اصافحك باسيدي

اے میرے صاحب میں اچھا ہوں آپکو دعا کرتا ہوں اے صاحب آپنے ہاتھہ بڑھایئے مصافحہ کروں

ج يغفر الله لنا ولكم س لا لا تنصحني ولا تقبل يدي فاني لست

بخشے اللہ ہمین اور تمہین نہیں نہیں مجھکو نصیحت نکرو اور نہ بوسہ دو میرے ہاتھہ کو میں

تحیتا الله لك ج کیف یا سیدي تقبیل ایدی العلماء والاولیاء من سیرة
لائق اسکے نہیں ہون آپ کیا فرماتے ہین بوسہ دینا علما اور اولیا کے ہاتھکا صالحین کی

الصالحین س سیدی انت تجیٔ من المدینة مهبط النور والسکینة
عادات سے ہی اے صاحب آپ مدینہ سے تشریف لاتے ہین کہ وہ مورد نور اور تسکین کا ہے

ارید ان اعانقك واستفیض منك ج کیف لا وهذا من السنة
مین چاہتا ہون کہ آپ سے گلے ملون اور فیضیاب ہون ہان بلاشک سنت

السنیة س انت ملجئي في الدارین این اجلسك علی الراس ام علی
بلند اور روشن ہے تم میرے جائے پناہ ہو دونون جہان مین کہان جگہ دون آپکو سر پر یا

العینین ج لا تکلف یا غلام فان التکلف حرام س تعال هنا
دونون آنکھون پر اے صاحبزادے تکلف نکرو کہ تکلف حرام ہے آپ یہان

اجلس ج لا انا اهل العرب اجلس حیث ما ینتهی المجلس س
تشریف رکھیں نہیں مین اہل عرب سے ہون تمہاری مجلس کے اخیر مین بیٹھونگا

لا تتادب مني اجلس کما کنت جالسا ج کیف والادب عند
تم مجھسے ادب نکرو بیٹھو جیسے بیٹھے تھے کیونکر حال آنکہ اہل عرب ادب کو

العرب احب من الذهب س اخي عند اهل الهند بقي الادب
دوست زیادہ رکھتے ہین زر سے برادر من ہندیون مین ادب رہگیا ہے

والکرم عنهم ذهب ج نعم صحیح وکلامك ملیح س سیدی ورق التنبول
اور سخاوت ان سے اور چلگئی ہے ہان آپکا کلام نمکین اور درست ہے یا حضرت پان

حاضر ج هذا لیس من عادتي لانه لا یوجد في بر العرب س سیدي
حاضر ہے یہ میری عادت سے نہیں ہے کیونکہ وہ دیار عرب مین نایاب ہے اے حضرت

سمعت انه یوجد هناك ج نعم لکن ایبس یابس یاکلون به اهل الهند
سنا مجھکو کہ یہان وہان ملتا ہے ہان ملتا ہے لیکن خشک ہندی لیجاتے ہین

س ۱۱ اطلب البوري ج لا لا اني اكره التنباك واكره من نتنه على

کیا حقہ منگاؤن نہ نہ مین تنباکو کو مکروہ جانتا ہون اور اوسکی بو سے

فرار سخ س ۱ هو حرام ج والله اعلم لكني لا احب ان اكل النار في بطني

سون بہاگتا ہون کیا وہ حرام ہے خدا دانا تر ہے مگر مین دوست نہین رکہتا ہون آگ کہانے کو اپنے شکم مین

واخرج الدخان من فيّ كاهل النار س هذه مسندة اتّكئ بها وهذا

اور دہوان اپنی منہ سے نکالنے کو جیسا کہ عادت دوزخیونکی ہے یہ مسند ہے اس پر تکیہ اور یہ

عطر العنبر تعطّر به جسمك وثوبك الاطهر ج طيّب طيّب ثلثة لا ترد

عطر عنبر کا ہے اپنے بدن اور پاک کپڑے مین لگائیے اچھا اچھا تین چیزین نہین پھیر دی جاتی ہین

الطيب والوسادة واللبن س قرة عيني انت اكرمتني وعظمتني بحيث

خوشبو اور تکیہ اور دودھ اے ٹھنڈک میری آنکھ کی تمنے میری توقیر اور تعظیم کی کہ ایسی

ما عظّمني احد اطال الله عمرك واعطاك علما ينفع وقلبا يخشع

کسی نے نہ کی تھی خدا تمہاری عمر دراز کرے اور تمکو علم عطا کرے نافع اور دل ڈرنے والا

ورزقا يقنع ج كيف لا وانتم من اهل المدينة المنورة من اكرمكم

اور رزق قناعت والا کیون نہین حالانکہ تم اہل مدینہ منورہ سے ہو جسنے تمہارا اکرام کیا

اكرمه الله ومن عظمكم عظمه الله ومن احبكم احبه الله ومن اهانكم

اوسکا اکرام کیا اللہ نے اور جسنے تمہاری تعظیم کی اللہ نے اوسکی تعظیم کی اور جسنے تمہین دوست رکہا اوسکو دوست خدا نے رکہا اور جسنے تمہاری اہانت کی

اهانه الله ومن افضحكم افضحه من امره في الارض والسماء

اوسکی اہانت کی اللہ نے اور جسنے تمہاری فضیحتی کی اوسکی رسوائی اوسنے کی جسکا حکم ہے زمین اور آسمان مین

ومن يؤذيكم فينمعث كما يذوب الملح في الماء س يا ثمرة فوادي

جو تمکو ایذا دے پس وہ گہل گیا جیسا کہ گہلتا ہے نمک پانی مین اے میرے دل کی مراد

يا قرة عيني ما اسمك ج اسمي محمد يسين س ما شاء الله انت

اے میری آنکھ کی ٹھنڈک تمہارا کیا نام ہے مجکو محمد یاسین کہتے ہین ماشاء اللہ تم

اسمي حبيب الله ج سمّاني ابي بذلك تبركاً وتيمناً باسمه صلى الله عليه وسلم

ہم نام دوست کی ہے میرے باپنے میرا نام رکھا اس نام پر برکت اور برکت کے لیے آنحضرت کے نام سے صلی اللہ علیہ وسلم

س واسم اخيك الاوسط ج الحافظ محمد مصطفى ويقال له في العرف

اور تمہارے منجھلے بھائی کا کیا نام ہے حافظ محمد مصطفی اور اوسے عرف میں

محمد عبد الغني س واسم اخيك الصغير ج محمد حبيب الرحمن

محمد عبد الغنی کہتے ہیں اور تمہارے چھوٹے بھائی کا کیا نام ہے محمد حبیب الرحمن

س واسم اخيك الاصغر ج محمد عبد الرحمن لكنه معروف. محمد نور

اور تمہارے سب سے چھوٹے بھائی کا کیا نام محمد عبد الرحمن مگر مشہور محمد نور سے ہے

سلمه الغفور س وبعد محمد نور ج اسمه محمد شمس الضحى س وابيك اسم ابيك

و سلمہ کرے غفور اور محمد نور کے بعد اور اسکا نام محمد شمس الضحی ہے اور تمہارا باپ کا کیا نام ہے

ج اسم ابي محمد ناصر علي س واسم جدك الامجد ج اسم جدي الشيخ حيدر علي

میرے باپ کا نام محمد ناصر علی ہے اور تمہارے دادا کا کیا نام ہے میرے دادا کا نام شیخ حیدر علی

المرحوم س اطريت عليه طبل الرحيل ج نعم قد التصق بجوار رحمة الرب الجليل

مرحوم کیا اونپر نقارہ کوچ کا بج گیا یعنے مرگیے ہان وہ خدای بزرگ کے رحمت کی ہمسایگی کے ساتھ چپکنے

س متى ج حين ما كان ابي ابن تسع اشهر س اين وطنك يا اخي ج وطن ابائي

کب جب میرے باپ نو مہینے کے تھے ای بھائی تمہارا وطن کہاں ہے میرے باپ

واجدادي كان قبل ذلك في موضع يقال له غياثپور في ضلع عظيم اباد

دادا کا مکان پہلے موضع غیاثپور ضلع عظیم آباد میں تھا

وقاه الله عن الفساد س والان اين دارك ج في قصبة ارا ضلع شاه اباد

اوسکو محفوظ رکھے او فساد سے اور اب کہان ہے مکان تمہارا قصبہ ارہ ضلع شاہ آباد میں

س في اية محلة ج چوك مسجد س من المسجد الجامع في اي جانب هے

کس محلہ میں محلہ چوک مسجد مسجد جامع کس جانب ہے

مولوی محمد یاسین سلمہ اللہ تعالی

ج في جانب المشرق س ومن الجسر الكبير ج في طرف المغرب س ومن الديوان

پورب کی جانب اور پچہرے پل سے جانب غرب مین اور کچہری سے

ج في سمت الجنوب س ومن جادة السلطان ج في الشمال س يا سيدي

دکن طرف اور سڑک سے کس طرف ہے جانب شمال ای میر صاحب

الفتوة ما هي ج ان يكون العبد ابدا في امر غيره س فلان يكون دائما

جوانمردی کیا چیز ہے یہ ہے کہ بندہ ہمیشہ دوسرے شخص کے کام مین رہے فلان آدمی ہمیشہ

على انجاح حوائج الناس ج اخي لا يزال الله تعالى في حاجة العبد

خلق کی حاجت روائی کرتا ہے ای میرے بہائی ہمیشہ اللہ تعالی بیچ حاجتروائی بندہ کے رہتا ہے

ما دام العبد في حاجة اخيه المسلم س مولانا من الفتى ج من لا خصم له

جبتک بندہ کسی حاجت مین اپنے بہائی دیندار کے شریک ہے مولانا جوانمرد کون ہے وہ شخص کہ اوسکا کوئی دشمن نہو

ومن لا يكون خصما لاحد س صنم كل انسان ما هو ج نفسه س موتوا

اور نہ وہ کسیکا دشمن ہو صنم ہر آدمی کا کون ہے اوسکا نفس موتوا

قبل ان تموتوا ما معناه ج اتركوا الاوصاف الناسوتية الذميمة فانه موت

قبل ان تموتوا کے کیا معنی ہین چھوڑدو برے چلن آدمیت کو اسلیے کہ یہ موت

اختياري س الشرك الخفي كيف هو ج هو اخفى من دبيب النملة على

اختیاری ہے شرک خفی کسطرح پر ہوتا ہے وہ باریکتر ہے چیونٹی کی چال سے

صخرة سوداء في ليلة مظلمة س سيدي الاحسان كيف هو ج

سیاہ پتہر کے اوپر شب تاریک مین ای میرے صاحب احسان کیا ہے

ان تعم على مسلم وكافر وقريب وبعيد وحبيب وعدو كالشمس والريح

یہ ہے برابر کرو احسان دیندار اور کافر اور یگانہ اور بیگانہ اور دوست اور دشمن کے ساتھ سب مانند آفتاب اور ہوا کے

والسحب ولا تخصص س اخي خذ شيئا وهات شيئا ج ليس عندي شيء

اور بادلونکے اور نہ خاص کرو ای بہائی ایک چیز لو اور ایک چیز دو میرے پاس کچہ نہین ہے

س انت مولانا ما تدعو دبر کل صلوۃ ج ادعو یا من له الدنیا
ای مولانا کیا دعا مانگتے ہو ہر نماز کے بعد دعا کرتا ہون مین ای وہ شخص مالک دنیا

والاخرۃ ارحم لمن لیس له الدنیا ولا الاخرۃ س لمن الدنیا الی ما
ور آخرت کا ہی اوسپر رحم کر جسنے ضائع کیا دنیا اور دین کو دنیا کبتک ہی

ج الدنیا ساعة فاجعلها طاعة س هذا رجل یاکل الافیون
دنیا ایک ساعت ہی اوسے طاعت خدا مین صرف کرو یہ آدمی افیون کہاتا ہی

ج اکل الافیون من المهلکات س یا ابت شرب القنب والخمر کیف
افیون کا کہانا مہلک انسان ہی ای باپ بہنگ اور شراب کا پینا کیسا ہی

ج یا بنی من اکل لقمة من القنب والخمر والافیون یدخل قبره علی
ای بیٹے جسنے ایک نوالا بہنگ یا شراب یا افیون کا کہایا داخل ہوگا اپنی قبر مین

صورۃ الخنزیر والکلب س غدا یوم القیمة یوم الحسرۃ والندامة
بصورت سور اور کتے کے کل دن قیامت دن حسرت اور ندامت کے

من یحاسب الخلق ج الله سبحانه هو بنفسه والحمد لله علی ذلك
کون حساب کریگا خلق کا اللہ پاک وہ بنفسہ حساب کریگا اور شکر اللہ کا ہی اوسکے حساب پر

س اخی لم ضحکت ولم قلت الحمد لله ج سیدی لان الله
ای بہائی کیون تم ہنسے اور کیون تمنے الحمد للہ کہا ای میرے سردار اسواسطے کہ حبیب اللہ

سبحانه اذا کان هو المحاسب فیحاسب بالمسامحة ولا یواخذ
پاک محاسب ہی پس حساب کریگا اللہ بآسانی اور نہ گرفت کریگا

بسوء المعاملة ویعامل الناس بالفضل لا بالعدل لانه کریم
بری طرح سے اور وہ کریگا آدمیون پر اپنا فضل نہ عدل کیونکہ وہ کریم ہی

وعلی عباده رحیم س انت تذهب فی الاعراس ومجالس السماع
اور بندون پر رحیم ہی تم جاتے ہو عرس اور راگ کی مجلسون میں

ج السماع مباح لاهله س اخي الشيطان اين يكون

راگ درست ہے صاحب راگ کو ای بھائی میرے شیطان کہاں رہتا ہے

سيدي للشيطان عرش على الماء وهو يجلس عليه س اخبرني زيد

ای صاحب میرے شیطان کا تخت پانی پر ہے اور وہ اوسپر بیٹھتا ہے میں نے زید سے سنا ہے

انه سمع منك هذا الكلام ج صدق زيد وكل ما يحكيه مني فهو حق

کہ اوسنے تمسے یہ کلام سنا ہے سچا ہے زید اور جو کچھ وہ کہتا ہے میری طرف سے وہ حق ہے

س انت مولع بالسماع ومشتاق اليه ج اي نعم كيف لا وهو خير من

تم حریص اور مشتاق راگ کے ہو ہاں کیوں نہیں کہ وہ بہتر ہے

ان تقعد وتغتاب الناس س وانت تحضر مجالس السماع ام لا ج

بیکاری اور غیبت خلائق سے اور تم مجلس راگ میں جاتے ہو یا نہیں

ربما احضر على سبيل التفرج والتطايب واشتعال نار القلب

کبھی جاتا ہوں بطریق سیر اور طیب خاطر اور بھڑکانے دل کی آگ کے

س مولانا انت ما تقول في السماع ج اخي كل ما يوصل ويجذب

مولانا تم راگ کے باب میں کیا کہتے ہو ای بھائی جو چیز اللہ تک پہنچائے اور کھینچے

الى الله فهو مباح س كيف رأيت فلانا ج هو عالم اهل الارض

اللہ کی طرف وہ مباح ہے تمنے فلان شخص کو کیسا پایا وہ عالم اہل زمین کا ہے

ورئيس الابدال وهو جند من جنود الله تعالى س انت كيف علمت

اور سردار ابدال کا اور وہ لشکر ہے لشکروں اللہ تعالی سے تمنے کیونکر جانا

اني احبك ج من القلوب الى القلوب دورنة س سيدي انت

تحقیق میں تمہارا دوست ہوں دل سے دل کو ایک راہ ہے ای صاحب آپکا

ايش حرفتك ج الجلوس في البيت مع ذكر الله تعالى وا...

کیا پیشہ ہے خانہ نشینی ذکر خدای تعالی کے ساتھ

عن غيره من طعمها صنعة لك ذبحت شاة وطبخت أرزاً في

علاوہ اپکی دعوت کے واسطے میں نے تھوڑا کھانا طیار کیا ہے ایک بکری ذبح کرکے اور بریانی پکائی ہے

من دقيق البر فتعال أنت وخادمك وولدك ورجل رجلان

گیہوں کی روٹی پکائی ہے پس آپ مع نوکر اور لڑکے اور ایک دو آدمیوں کے

معك ج إن شاء الله تعالى أجي ولو حبوا س أمانت حسين

ساتھ انشاء اللہ تعالی آتا ہوں اگرچہ گھٹنوں کے بل امانت حسین

رجل شجاع يصرع الناس ج أخي ليس الشديد من يصرع الناس

مرد دلیر کہ پچھاڑ دیتا ہو آدمیوں کو بھائی وہ شخص دلیر نہیں جو آدمیوں کو پچھاڑ دیوے

إنما الشديد من صرع نفسه وكظم غيظه عند فوران الغضب

دلیر وہ ہے جو زیر کرے اپنے نفس کو اور کھا جاوے غصہ کو وقت جوش غضب کے

س يا أبت من أعدى العدو للناس من بين أعدائه ج يا بني

اے پدر کون ہے بڑا دشمن آدمی کے دشمنوں سے اے فرزند من

نفسك التي بين جنبيك س يا أبت سمعت أن المولوي محمد حسن

تیرا نفس جو کہ دونوں پہلوؤں کے بیچ میں ہے اے پدر میں نے سنا ہے کہ مولوی محمد حسن

ذهب أمس إلى اللكنو ج يا بني لا إني رأيته اليوم بعيني ألا تعلم

کل لکھنؤ گئے اے بیٹے نہیں میں نے آج اوس کو اپنی آنکھ سے دیکھا ہے تو نہیں جانتا ہے

أن الخبر ليس كالمعاينة س اليوم رحت لعيادة ملا محمود

کہ خبر مثل معاینہ نہیں ہے آج گیا ملا محمود کی عیادت کو

فقال ضربت على طبل الرحيل آه أدوم سر الدنيا بالزاد القليل هي

پس کہا کہ بجایا میں نے کوچ کا نقارہ ... تھوڑے توشے کے ساتھ جاتا ہوں

حمى تفور تشتد في القبور ج كلا قلت لا بأس هي لك من الذنوب

بخار شدید ... کیوں نہ کہا تجھے ... نہیں ... کفارہ ہے گناہوں

جہ كعُرفِ الفرسِ س وذَنَبُهُ جہ كذَنَبِ الغزالِ او الثورِ س
مثل ایال گھوڑے کے — اور دم اوسکی — مثل دم — ہرن کے — یا — بیل کے

وعُنُقُهُ جہ كعُنُقِ البعيرِ س وصدرُهُ جہ بالقوتهِ حمراءُ س وظهرُهُ
اور گردن اوسکی — مثل گردن اونٹ کے — اور سینہ اوسکا — مثل یاقوت سرخ کے — اور پیٹھ

جہ دُرَّةٌ بيضاءُ وعليهِ رحلٌ من رحالِ الجنةِ ولهٗ جناحانِ بطيرُ بها
مانند موتی — روشن کے — اور اوسپر — پالان — جنت کے پالانوں سے — اور واسطے اوسکے دو بازو ہیں جس سے اوڑتا

كالبرقِ س ذكرًا كانَ امْ انثى جہ ما كانَ ذكرًا ولا انثى ولكن
مثل برق کے — مذکر تھا — یا مونث — نہ مذکر تھا — اور نہ مونث — لیکن

كانَ حقيقتُهُ ثالثةً كالملائكةِ س توفّي فلانٌ امسِ جہ انّا لله
حقیقت اوسکی — تیسری تھی — فرشتوں کی طرح — فلان شخص مر گیا — ہم مال اللہ

وانّا اليهِ راجعونَ س تحقّقِ ان كانَ عليهِ دينٌ فقضيتُهُ من عندي
اور ہم اوسی طرف پھر جانا — تحقیق کرو اگر اوسپر — کچھ دین ہو — ہیں ادا کردوں اپنے پاس سے

وان كانَ لهٗ مالٌ فلورثتهِ لا اخذُ منهُ شيئًا بعدُ وان خلفَ
اور اگر اوسکے پاس مال ہو — واسطے وارثوں کا ہو — میں اوسمیں سے نلونگا کچھ پیچھا وسکے اور اگر اوسنے خیال

عيالًا محتاجينَ فليأتوا اليَّ فعليَّ نفقتُهم ومؤنتُهم جہ ان شاءَ
محتاج — تو اونکو لاؤ تمھاری پاس میں اونکی خبر گیری کرونگا — اگر چاہا

اللهُ تعالى اليومَ احققْ هذا واقولُ منكم غدًا س فلا يكونُ
اللہ تعالی نے تو — آج — ہیں حقیقت کرتا ہوں کرو اور کل ... تمہارے کہونگا — ملا ہے

في انعمِ حالةٍ وعيشٍ جہ يا اخي العيشُ المعتبرُ الدائمُ هو عيشُ الاخرةِ
اچھی حالت اور عیش میں ہو — اے بھائی — عیش معتبر — ہمیشہ کا سی وہ عیش آخرت

لا عيشُ الدنيا فانهٗ فانٍ وان طالَ س اني اريدُ الذهابَ
نہ — عیش دنیا کا کیونکہ وہ فانی ہو اگرچہ بہت ہیو — ہیں ارادہ رکھتا ہوں جانیکا

١٣

للقاءِ السيد المولوي محمد باقر علي فانظر الى السماء غيم ام لا

سید مولوی محمد باقر علی صاحب کی ملاقات کو — آسمان کی طرف دیکھو — آیا بدلی ہو یا نہین

ج غيم رقيق عارض في الجو لا يمنع ضوء الشمس س كلامك

کسی قدر زمین آسمان کے درمیان بدلی ہی — وہ مانع نہین — سورج کی روشنی کو — آپکی بات

احلى الكلام فيه شفاء العليل وبلّ الصدور وقرة العيون ج كلا

میٹھی زیادہ ہی باتون سے اوسمین بیمار کو شفا ہو — اور سینہ کو ٹھنڈک — اور آنکھونکو خنکی — نہین

بل هذا من حسن ظنك بي ولكن اني كنت كما اني اعلم بي

بلکہ یہ — آپکی خوبی گمان ہو — مگر ہم — اوسقدر ہین — جسقدر جانتے اپنی تئین

س امس علمتك ما يقال عند النوم فنسيته اليوم ج كيف لا انسى

کل — سکھایا تھا مین تمکو جو کہ سونے کے وقت کہتے ہین — آج بھول گئے تم — کیونکر نہ بھول جاؤن

لاني انسي س انت تاخذ الصدقة ولا تعلم ان فيها ذل الاخذ

اسواسطے کہ مین آدمی ہون — آپ صدقہ لیتے ہین — اور یہ نہین جانتے کہ اسکے لینے مین لینیوالے کی ذلت

وعز الماخوذ منه ج سيدي ما اصنع لشدة الحاجة اخذ

اور دینے والے کی عزت ہی — ای صاحب — مین کیا کرون — مجبوری سے لیتا ہون

س انت تاكل ما له رائحة كريهة نيا كثوم وبصل وكراث

تم کھاتے ہو — بدبو کی چیز — کچی — جیسا کہ لہسن اور پیاز اور گندنا

وتجلس عندي وتفوح رائحتها من فمك فاتاذى بريحها ج الان لن

اور بیٹھتے ہو پاس میرے — اور — تمہارے منہ سے بدبو آتی ہی — اور مجھے ایذا دیتی ہی — اب ہرگز

اكلها س اكلها حرام ج لا ان شئت كلها مطبوخا او مشويا

او نہ کھاؤنگا — آیا کھانا اوسکا حرام ہی — نہ — اگر چاہو — پختہ کھاؤ — یا بھونکر

في قدر مع طعام س امس ارسلت اليك بطعام فيه بصل

ہانڈی مین کھانے کیساتھ — کل — مین نے بھیجا تمہارے پاس کھانا — اوسمین پیاز تھی

وَكُرِّاتُ فردتُهُ أَحَرامٌ هو ج لا ولكنّا نَكرهُهُ من هذا الرجلُ

اور گندنا سوتم نے اوسکو بیچڈیا آیا وہ حرام ہے نہیں مگر ہم اوسکو کروہ جانتے ہیں اس آدمی کا

الآن كيف حالُهُ ج أمي محضٌ حالُهُ الى الآن كما كان لا يقدرُ

اب کیا حال ہے جاہل محض ہے حال اوسکا اسوقت تک ہے ایسا ہی جیسا پہلے تھا وہ نہ

أن يكتب ولا أن يقرأ حرفاً ولكنه يقول الاشعار من لا تعلم

لکھنے پر قادر ہے اور نہ ایک حرف پڑھنے پر مگر شعر کہتا ہے نہیں جانتے ہو

أنّ الشعراءَ هم تلاميذ الرحمن ج نعم صحيحٌ سمعتهُ من ذهبت

کہ شعرا شاگردان رحمٰن ہیں ہاں سچ ہے میں نے اوسے سنا ہے آیا تم

بذلك الغلام عند القاضي الحاجي محمد ظهور عالم من نعم

اس لڑکے کو لیگئے تھے قاضی حاجی محمد ظہور عالم کے پاس ہاں

أذهبتهُ من فما قال ج كان يقرأ القرآن فرفع رأسهُ فنظر اليه

لیگیا تھا پھر کیا کہا قرآن مجید پڑھتے تھے پھر اوٹھایا اپنے سرکو پھر اوسکی طرف دیکھا ۱۴۳

من رأسه الى رجله ثلثاً فاشار اليه بسبابة أن اجلس ثم اشار

سر سے پیر تک تین مرتبہ پھر اشارہ کیا اوسکو شہادت کی اونگلی سے بیٹھنے کو پھر اشارہ کیا

الى جنبه فنظر الاعين أن اذهب وما قال بلسانه شيئاً من قد

پھر طرف گوشہ چشم سے جانے کو اور اپنی زبان سے کچھ کہا

توفي فلان في هذا الوقت اني رأيتهُ ميتاً في المسجد ج لا

اسوقت فلان شخص مرگیا میں نے اوسے مردہ مسجد میں دیکھا ہے نہیں

اني رأيتهُ كان يتوضأ وهو صحيح لم يكن به الصداع ايضاً من

میں نے اوسے وضو کرتے دیکھا ہے حالت صحت میں کہ اوسے درد سر بھی نہ تھا

لا بل رأيته بعيني ولا كذب ج خير قل ما شئت من فكيف ما

نہیں میں نے اوسے آنکھوں سے دیکھا ہے جھوٹ نہیں خیر جو چاہو کہو کیونکر مرا

ج توضأ وصلّى قائمًا فسلّم عن يمينه ثم ذهب ليسلّم عن يساره

وضو کیا اور کھڑے ہوکر نماز پڑھی پھر داہنی طرف سلام پھیرا پھر بائین طرف کے سلام کا قصد کیا

فقبض الله روحه س أخي الموت يأتي بغتة والإنسان لا يخشاه

پھر اللہ نے اوسکی جان قبض کی اے میرے بھائی اجل ناگہان آتی ہے اور آدمی کو کچھ خوف نہین

ج أي والله س يا أخي ماتت زوجك وقد حال عليه

ہان خدا کی قسم سچ ہے اے بھائی تمہاری بی بی مرگئی اور اوسکو

حولان فأنت لماذا ترغب عن النكاح ج إني لا أرغب عنه

دو برس گذرے پھر آپ کاہے کیون نفرت کرتے ہو مجکو اس سے انکار نہین ہے

ولكني لا أحب أن أتزوج وبنيّ صغار س مولانا تعليق التميمة

لیکن مین ناپسند کرتا ہون نکاح کو درحالیکہ میرے لڑکے چھوٹے ہین اے مولانا تعویذ

في أعناق الأطفال جائز ج نعم جائز لدفع البلاء س أتصليت

لڑکون کی گردنون مین ڈالنا جائز ہے ہان جائز ہے دفع بلا کے واسطے تمنے نماز پڑھی

15

ج نعم صليت س ما صليت ج لم يا أخي س لأنك اضطجعت

ہان مین نے نماز پڑھی تمنے نماز نہین پڑھی کیون اے بھائی میرے کیونکہ آپ کروٹ لیٹے

ونمت حتى رأيتك تغط ثم قمت وصليت ولم تتوضأ ج

اور تم سوگئے یہانتک کہ مین نے دیکھا کہ تم خراٹے لے رہے تھے اور تمنے بے وضو نماز پڑھی

كلامك حق يا أخي لكني نسيت الآن أذهب أتوضأ وأصلي

آپ سچ کہتے ہین اے میرے بھائی لیکن مین بھول گیا تھا اب مین جاتا ہون وضو کرکے نماز پڑھتا ہون

س هات هذا الولد وضعه في حجري أقبّل خده وعينيه

اس لڑکے کو لاؤ اور میری گود مین دو مین اوسکے گال اور آنکھین

وجبينه وكفيه وألاعبه ج خذه لكنه يبكي ويبول

اور پیشانی اور ہاتھون کو چومون اور اوسکے ساتھ بازی کرون اوسکو لو مگر وہ روتا ہے اور پیشاب کرتا ہے

س انظر هذه السهلة كيف تكري صبيتها وتقبلها وتمص

دیکھو اس عورت کو کیونکر بلاتی ہے اپنی لڑکی کو اور بوسہ لیتی ہے اور

لسانها وتلاعبها وتضرب على اعضائها وهي صائمة وهي

اوسکی زبان چوستی ہے اور اوسکی ساتھ کھیلتی ہے اور اوسکے بدن پر مارتی ہے اور حال آنکہ وہ روزہ دار ہے اور وہ

لا تبكي بل تضحك فاذا تركتها ترى كانها نائمة ج حال النساء

نہیں روتی بلکہ ہنستی ہے پھر جب چھوڑ دیتی ہے گویا کہ وہ سو رہی ہے عورتوں کا حال

مع الاطفال كذلك تلعبن بهم وهم يلعبون بهن س صنعت

لڑکوں کے ساتھ ایسا ہی ہے کہ وہ انکے ساتھ کھیلتی ہیں اور وہ کھیلتے ہیں انکے ساتھ

اليوم امرا عظيما كان في اضراسي وجع فمضمضت من الماء القليل

آج میں نے ایک بڑا کام کیا ہے میرے دانتوں میں درد تھا میں نے کلی کی تھوڑے سے پانی سے

وانا صائم ثم اذن المؤذن وانا نائم ج مه لا باس به المضمضة

۱۶ اور میں روزہ دار تھا پھر موذن نے اذان دی حال آنکہ میں سو رہا تھا ٹھیرو خوف نکرو کلی سے

لا تنقض الصوم وفي الصوم لا يضر النوم س سر انظر الى اين هو

روزہ نہیں ٹوٹتا ہے اور روزہ میں نیند مضر نہیں ہے جاؤ دیکھو ملا کہاں ہے

ج نائم وزوجه تفلي ثوبه وراسه س اخي نمت ثم استيقظت

سو رہا ہے اور اوسکی بی بی اوسکے کپڑے اور سر کے جوں نکالتی ہے ای بھائی تم سو گئے اور جاگے

ضاحكا قل عليك بالله ما اضحكك ج رايت رؤيا

ہنستے ہوئے کہو تمکو خدا کی قسم تمکو کیسے ہنسایا میں نے ایک خواب دیکھا تھا

س اني سأموت من الجوع والعطش والعري والبرد وانت على

میں عنقریب مر جاؤں گا سبب بھوک اور پیاس اور برہنگی اور سردی کے اور تم

سرير القصر تتنعم هات ما كان عندك واطعمني طعاما

محل سرا کے اندر تخت پر آرام کرتے ہو لاؤ جو کچھ تمہارے پاس ہے دو اور مجھ کو کھانا کھلاؤ

...اسقني ماءً باردًا والبسني ثوبًا نظيفًا وكفنًا من اثوابك بحر كل

...دو پانی پلاو ٹھنڈا اور کپڑا اچھے پہنا دے کپڑوں میں سے

كله بسم الله وخذ هذا في سبيل الله بس أطعمك الله من ثمرات

سبکو بسم اللہ کرکے کھاؤ اور اسے راہ خدا میں لو تمہیں اللہ تعالی جنت کے میوے کھلا

الجنة وسقاك من اباريق الجنة والبسك حلل النور وسرّ

اور تمہیں اسی پیالہ سے جنت کے کوزوں سے اور تمہیں نور کے حلے پہنائے اور خوش کرے

قلبك كما سررت قلبي بحر امين ثم امين بس رأيت شقيقي المولوي

تمہارے دل کو جیسا تمنے میرا دل خوش کیا دعا قبول کیجیو قبول ہو آپ نے میرے دوست مولوی

محمد بشير الفلواروي ثم المدني بحر نعم لقيته كأنه رجل عربي فصيح

محمد بشیر پھلواروی مدنی کو دیکھا ہے ہاں میں نے اونکی ملاقات کی ہے وہ آدمی عربی فصیح ہے

يتكلم بكلام العرب جامع بين العلم والتقوى والادب بس كيف

بولچال اونکی عربی زبان میں ہو مجمع علم اور تقوی اور ادب میں کس طرح

اصبحت يا سلامت بحر صبح الخير والعافية والسلامة بس

تمنے صبح کی اے سلامت خیر و عافیت اور سلامتی کے ساتھ

اخي العافية لمن تجاوز عن الصراط ودخل الجنة بحر نعم صحيح

ارے بھائی عافیت اوسیکو ہے جو صراط سے گذر کرکے داخل جنت ہو جاوے ہاں اسی طرح ہے

بس التزوج كيف حاله بحر فيه فرح شهر ثم هم دهرًا وثقل مهر

نکاح کرنا کیسا ہے ایسمیں خوشی ایک مہینے کی اور ہمیشہ رنج اور مہر کا بوجھ

يكسر ظهره ثم يوم القيامة قهرًا على قهر بس اخي من اربعة ايام

اوس کے پیٹھ کو توڑتا ہے قیامت تک قہر پر قہر بھائی میرا چار دن سے

عليل واني اظن انه سيضرب عليه طبل الرحيل فبذلك لبس

بیمار ہے اور میں گمان کرتے کہ عنقریب اوسکے کوچ کا نقارہ بجایا جاویگا اس سبب سے مجھکو

لیلٌ ولا نهارٌ ولا نومٌ ولا قرارٌ فاصبر فان الله مع الصابرین و
نہ دن کو چین ہے اور نہ رات آور نہ نیند آتی ہے اور نہ قرار ہے صبر کرو کیونکہ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے اور

ان الله لا یضیع اجر المحسنین س انا الفقیر جالس علی الحصیر
بتحقیق اللہ نہیں ضائع کرتا ہے اجر محسنین کو میں فقیر بیٹھا ہوں بوریے پر

وانت اخی فی الدین تتنعم علی السریر ج الفقر شعار الاتقیاء ۱۷
اور تم ہمارے بھائی دینی عیش کرتے ہو تخت پر فقر لباس ہے پرہیزگاروں کا

وحلیة الاصفیاء اختاره الله لخواصه من الانبیاء والاولیاء
اور آرائش ہے صاف لوگوں کی پسند کیا ہے اسکو اللہ نے واسطے اپنے بندگان خاص انبیا اور اولیاء کے

س الفقراء کیف حالهم فی الآخرة ج قال علیه الصلوة و
فقیروں کا حال آخرت میں کیسا ہے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیه

السلام یدخل الفقراء الجنة قبل الاغنیاء بخمس مائة عام س ۱۸
وسلم نے داخل ہونگے فقیر بہشت میں پانچ سو برس پہلے امیروں سے

انا ندعو دعاء ولا یستجاب فادع ان یفتح علی الابواب ج فتح الله
ہم دعا مانگتے ہیں اور نہیں قبول ہوتی ہے دعا کرو تا کہ مجھ پر دروازے دعا کے کھلیں

ترک الذنوب والالتجاء بحضرت ستار العیوب س مفتاح
گناہ کا چھوڑنا ہے اور بدرگاہ حضرت باری التجا کرنا کنجی

الجنة ما هو ج حب المساکین والفقراء و ترک صحبة الملوک و ۲
بہشت کی کیا ہے دوستی غریبوں اور فقیروں کی اور الگ رہنا بادشاہوں اور

الاغنیاء س یا ابت کم الکبائر ج یا بنی هی خمس و عشرون علی
مالداروں کی صحبت سے اے باپ گناہ کبیرہ کتنے ہیں اے بیٹے پچیس ہیں

ما نص صلی الله علیه وسلم فیها انها کبیرة وهی الشرک والقتل
موافق فرمودہ کے صلی اللہ علیه وسلم کے اور نہیں سے کہ وہ کبیرہ ہیں اور وہ شرک کرنا اللہ کے ساتھ اور

بغير حق والزنا والفحشة بحليلة جاره والفرار من الزحف

ناحق کسی کو مار ڈالنا اور زنا اور بدتر زنا عورت ہمسایہ کے ساتھ ہو اور بھاگنا جنگ سے

واكل الربوا واكل مال اليتيم وقذف المحصنات والسحر

اور سود کھانا اور یتیم کا مال کھانا اور عورت پرہیزگار کو برا کہنا اور جادو کرنا

والاستطالة في عرض المسلم بغير حق وشهادة الزور واليمين

اور دراز زبانی کرنا ناحق دیندار کی عزت میں اور فریب سے گواہی دینا اور

الغموس والنميمة والسرقة وشرب الخمر او كل مسكر واستحلال

جھوٹی قسم کھانا اور غمازی کرنا اور چوری اور شراب خواری یا ہر نشہ پینا اور حلال جاننا

بيت الله الحرام ونكث الصفقة وترك السنة والتعرب بعد

کعبہ میں حرام کو اور نقض عہد اور سنت کو چھوڑنا اور روگردانی بعد

الهجرة واليأس من روح الله والامن من مكر الله ومنع ابن السبيل

ہجرت کے اور رحمت خدا سے ناامید ہونا اور امن مکر خدا سے اور مسافر کو منع کرنا

من فضل الماء وعدم التنزه من البول وعقوق الوالدين

زائد پانی سے اور نہ بچنا پیشاب سے اور نافرمانی والدین کی

والتسبب الى شتمهما والاضرار في الوصية ومنها قول الزور

اور برا کہنا اور ان کے برے کہنے پر اور ضرر پہنچانا وصیت میں اور انہی سے ہے بات فریب کی

وتعلم السحر والمسبل ازاره خيلاء والمنان الذي لا يعطي شيئا

اور جادو کو سیکھنا اور نیچے کرنا اپنے ازار کو اور منان جو کہ نہیں دیتا کوئی چیز

الا منة والمنفق سلعته بالحلف الكاذب والاصرار على المعصية

بغیر احسان کے اور رواج دینے والا اپنے سودا کو ساتھ جھوٹی قسم کے اور گناہ پر اصرار کرنا

س يا ابت شرب الخمر اكبر الكبائر وام الفواحش ج يا بني نعم

ای پدر شراب خواری بڑا گناہ کبیرہ ہے اور برائیوں کی ماں ہے ای بیٹے ہاں

من شرب الخمر وترك الصلوة ودعم على امه وعمته وخالته
جیسے شرابخواری کی نماز کو چھوڑا اور گریڑا اپنی زبان اور سپید بیچے اور خانہ پر

وهو يضحك وتبكي السماء والارض على جهله وسالته س
اور وہ ہنستا ہے اور آسمان و زمین اوسکی نادانی اور حال پر روتے ہیں

يا ابت ما حال النمام ج يا بني قال عليه الصلوة والسلام
ای باپ چغلخور کا کیا حال ہے ای بیٹے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

لا يدخل الجنة عاق ولا مدمن خمر ولا قاطع رحم ولا مصدق
داخل نہوگا بہشت میں بیزار کرنیوالا ماں باپکا اور پینیوالا خمر اور نہ قطع کرنیوالا رحم کا اور نہ سچ جانیوالا

بالسحر ولا منان ولا كاهن ولا نمام س يا ابت عظني ج يا
جادو کا اور نہ منان اور نہ جادوگر اور نہ چغلی ای باپ نصیحت فرمائیے ای فرزند

اعمل عملا صالحا ولو كان اقل فان اليوم عمل ولا حساب
کام کرو اچھے کام اگرچہ کم ہوں کیونکہ آجکا دن کام کرنیکا ہے اور نہ حساب کرنیکا

٣٠

وغدا حساب ولا عمل س يا ابت زدني ج يا بني الناس نيام
اور کل روز حساب کا ہے اور نہ عمل کا ای باپ اور فرمائیے ای بیٹے آدمی سوتے ہیں

واذا ماتوا انتبهوا س يا ابت زدني ج يا بني من عذب لسانه
اور جب مرتے ہیں خبردار ہوتے ہیں ای باپ اور کہیے ای لڑکے جو کہ شیرین زبان ہو

كثر اخوانه وعظم شانه س يا ابت زدني ج يا بني بشر مال
دوستدار اوسکے بڑھتے اور شان بڑھی اوسکی ای باپ اور فرمائیے ای بیٹے خوشخبری سنا

البخيل بحادث او وارث س يا ابت زدني ج يا بني البخيل جامع
بخیل کو مال غارت ہوگا یا وارث لینگے ای باپ اور کہیے ای لڑکے بخیل جمع کرنیوالا

لمساوي العيوب والسخاء محبوب القلوب س يا ابت زدني
برائیوں کا اور سخاوت دلوں کی محبوب ہے ای پدر اور فرمائیے

جـ يا بني لا لباس اجمل من التقوى والعافية وعليك بسورة

اے فرزند کوئی پوشاک عمدہ تقوی کی اور عافیت سے نہیں ہے اور تم سورۂ

الفاتحة فانها الشافية س يا ابت زدني جـ يا بني لا داء اعظم

فاتحہ کا ورد کرو کسلئے کہ وہ شفا دینے والی ہے بیماری کی اے باپ اور کہیے اے بیٹے کوئی درد بیماری بڑھ کر نہیں

من الجهل واذا اوتيت العلم فما بعد ذلك سهل س زدني جـ

جہالت سے زیادہ نہیں ہے اور جب آگیا علم تو پھر بعد علم کے سب آسان ہے اور کہیے

نعمة الجاهل كروضة على مزبلة س زدني جـ الانسان عبيد

دولت جاہل کی مثل باغ کوڑے پر ہے اور کہیے انسان غلام

الاحسان والاحسان بقطع اللسان س زدني جـ افقر الفقر

احسان کا ہے اور احسان روک زبان کی ہے اور کہیے بدترین افلاس

الحمق الذاهب واغنى الغنى العقل الصائب س زدني جـ عليك

حماقت بے عقل کرنیوالی ہے اور بڑی تونگری عقل تیز اندیش ہے اور کہیے واجب ہے تجھ پر

بالعلم فان العلم يرفع الوضيع واياك والجهل فان الجهل يضع الرفيع

حصول علم کیونکہ علم بلند مرتبہ کرتا ہے ناکس کو اور بچو جہالت سے اسلیئے کہ جہل گراتا ہے بلند کو

س زدني جـ العلم خير لك من المال في سائر الاحوال فان العلم

اور کہیے علم تمہارے لیے مال سے بہتر ہے ہر حال میں کیونکہ علم

يحرسك وانت تحرس المال س زدني جـ العلم حاكم والمال

تیرا نگاہبان ہے اور تو مال کا نگہبان اور کہیے علم حاکم ہے اور مال

محكوم عليه والدنيا كلها كجناح البعوضة عند العالم بالله

اوسکا زیر حکم ہے اور دنیا عالم کے نزدیک پشہ کے پر کے برابر ہے بلکہ وہ

كالجيفة لديه س زدني جـ يا بني لا تكثر النوم سيما بالليل

مثل مردار کے ہے اوسکے نزدیک اور کہیے اے بیٹے بہت نسو علی الخصوص رات کو

فان كثرة النوم بالليل تدع الرجل فقيرا يوم القيامة يا بني

کیونکہ کثرت نیند کی رات کو قیامت کے دن آدمی کو محتاج چھوڑتی ہے اور فرمایئے

توكل على الرب الرحيم القدير فانه اذا جاءت المقادير بطلت

پروردگار مہربان تر قدرت والے پر بھروسا کرو اسواسطے جب کہ آوینگی مقداریں

التدابير يا بني اغتنم زمانا انت فيه فانه سيأتي زمان تكون

تدبیریں اور کہیے زمانہ حال کو تم غنیمت جانو کیونکہ آویگا ایک زمانہ ہوگا

فتنة المضطجع فيها خير من القائم والقاعد خيرا من القائم و

القائم خير من الماشي والماشي خير من الساعي والساعي خير

من الراكب والراكب خير من المجري يا بني يا بني من حفر بئرا لاخيه

فقد وقع فيه يا بني عليك بالتفاسير والاحاديث

وكتب الفقه والاصول واياك وعلوم الفلاسفة والمنطق ثم

واحفظ لسانك لا تقول فتبتلى ان البلاء موكل بالمنطق

يا بني من ترك الانفاق خشية الاملاق ابتلى

بوعد الرزاق يا بني لا تمازح احدا على الافراط

۲۲

فانه يشغلك عن ذكر الله ويورث قسوة القلب وكثرة الضحك

کیونکہ وہ تجھکو روکتی ہے خدا کے ذکر سے اور دل کو سخت کرتی ہے اور ہر وقت کی ہنسی

وذهاب ماء الوجه وكثيرا ما يورث الايذاء والحقد والعداوة

آبرو لیجاتی ہے اور اکثر اوقات پیدا کرتی ہے اذیت اور کینہ اور دشمنی کو

وجرأة الصغير على الكبير س ز ف ج يا سرور قلب الوالدين

اور دلیر کرتی ہے چھوٹے کو بڑے پر اور کہتے اے ماں باپ کے دل کے سرور

اصلاح ذات البين افضل من الصدقة والصلوة والقيام

دو دشمنوں میں صلح کرا دینی بہتر ہے صدقہ اور نماز نفل اور شب بیداری سے

كما جاء في حديث خير الانام عليه الصلوة والسلام س ز ف

جیسا کہ آیا ہے حدیث شریف بہترین خلائق میں ان پر بہت درود اور سلام ہو اور کہتے

ج اقرأ عند كل غم وحزن سورة يس فانها اذا قرأها خائف

وقت ہر مصیبت اور تکلیف کے سورۃ یس کو پڑھ کیونکہ جب اوسکو کسی ڈرنے والے نے پڑھا

آمن او جائع شبع او عار كسي او عطش سقي او سقيم شفي

بے خوف ہو گیا اور بھوکا آسودہ ہو گیا اور ننگے کو کپڑا ملا اور پیاسا سیراب ہو گیا اور بیمار اچھا ہو گیا

س ز ف ج اذا نظرت في المرآة فقل اللهم كما حسنت خلقي

اور کہتے جب تم آئینہ دیکھنے وقت یہ دعا پڑھو اللهم اے اللہ جیسا کہ تو نے مجھکو سڈول بنایا

فحسن خلقي س ز ف ج ان الشياطين يحضرون الاخلية

تو میری عادت کو اچھا کر اور کہتے تحقیق شیاطین آتے ہیں جائے ضرور میں

فاذا دخلت بيت الخلاء فقل اللهم اني اعوذ بك من الخبث

جب تو بیت الخلا کو جاوے یہ کہہ اللهم اے خدا میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں پلیدی

والخبائث س ز يا ابت ف ج لا تبل قائما ولا تستقبل القبلة

اور پلیدیوں سے اے باپ اور کہتے کھڑے ہو کر پیشاب مت کر اور قبلہ کی طرف منہ کر

ولا تستقبلها ببول او بغائط بل انحرف الى جهة الجنوب والشمال
اور قبلہ کی طرف پیشاب نکر اور نہ رفع حاجت کر بلکہ مڑ جاؤ دکن یا اوتر کی طرف

سن زدني جـ يا بنيّ الاقوال والافعال التي تقع في المجالس
اور کہیے اے بیٹے جو باتیں اور کام مجلسوں میں واقع ہوں

فهي الامانة يجب سترها فمن افشاها فهو نمّام والنمام لا يدخل
وہ امانت ہیں اونکا چھپانا واجب ہے پھر جسنے اوسے ظاہر کیا وہی چغلخور ہے اور چغلخور داخل نہوگا

دار السلام سن زدني جـ انت في سلامة ما سكتّ فاذا
دار السلام میں اور کہیے تو سلامتی میں ہے جب تک کہ تو خاموش ہے پھر جب

تكلمت فلك او عليك سن زدني جـ ان الله تعالى يبلو
تو نے بات کی اوسکا نیک و بد تیرے لیے ہے اور فرمایئے تحقیق اللہ تعالی امتحان کرتا ہے

عبده بالصنع الجميل ليمتحن شكره ويبلوه بما يكره ليمتحن
اپنے بندے کا عمدہ کاریگری میں تو جانچے اپنے شکر کو اور امتحان کرتا ہے اوسمیں جسے وہ برا جانتا ہو تو امتحان کرے

صبره سن زدني جـ يا بني اذا حدّثت نفسك بالشيء
اوسکے صبر کو اور کہیے اے بیٹے جو تیرا نفس کسی چیز کو چاہے

فلا تكلم به مخافة ان تبتلى به سن زدني جـ لا تبخل فلا داء ادوى
کلام اوسکی موافق نکرو بخوف اسکے کہ تو مبتلا ہو اوس میں اور کہیے کنجوسی نکر کیونکہ کوئی بیماری نہیں

من البخل سن زدني جـ يا بني من كتم سره ملك امره سن زدني
بخل سے بہتر نہیں اور کہیے اے بیٹے جسنے پوشیدہ رکھا اپنے راز کو وہ اپنے کام پر قابض ہوا اور کہیے

جـ لا تفخر على احد بتعداد المحاسن ولا ترفع قدرك على الناس
نہ فخر کر کسی پر بوجہ اپنی بھلائیوں کی تعداد کے اور اپنی قدر اور میں نہ بڑھا

عُجُباً بل تواضع بخفض جناح الذل ولين الجانب وانكسار
غرور کرکے بلکہ عاجزی کرو ساتھ پست بازو ذلت کے اور نرمی دلنے کے اور کسر نفسی

القلب والرحمة للخلق حتى لا ترى لك على أحد فضلا ولا ترى
نفسی اور رحمت خلق کے لیے تاکہ نہ دیکھے اپنے واسطے بزرگی کسی پر اور نہ دیکھے

لك عند أحد حقا بل وترى الحق لكل أحد عليك يا بني
واسطے اپنے حق نزدیک کسی کے بلکہ حال آنکہ دیکھتا ہو ہر ایک کے واسطے حق اوپر اپنے اور بیٹے

إياك يا بني إظهارك ستر غيرك أقبح من إظهار سر نفسك لأنك تبوء
اور بیٹے غیر کا پردہ کھولنا بدتر ہے اپنا بھید بیان کرنے سے کیونکہ پھر گا تو

بإحدى وصمتين الخيانة إن كنت مؤتمنا والنميمة إن كنت مستخبرا
ساتھ ایک دو عیبوں کے چوری ہوئی اگر تو نے امانت داری کی اور سخن چینی ہوئی اگر تو نے بیان کیا

يا بني يا قرة عيني اجتمع الكسائي واليزيدي عند الرشيد فقدموا
اور دیکھیے ای میری آنکھ کی پتلی اتفاق کیا کسائی اور یزیدی نے نزدیک رشید بادشاہ کے پھر مقدم کیا

۲۵

الكسائي يصلي جهرية فارتج عليه في قراءة الكافرون
کسائی کو کہ نماز پڑھے آواز بلند پھر کانپا اوپر اپنے سورہ کافرون کی قرات میں

فقال اليزيدي قارئ الكوفة يرتج عليه في هذه فحضرت
پھر یزیدی قاری کوفہ نے کہا کانپتا ہے اوپر اپنے اس سورت کی قرات میں پھر آئی

جهرية أخرى فقام اليزيدي فارتج عليه في الفاتحة فقال
نماز جہری دوسری بار پھر کھڑا ہوا یزیدی اور کانپا اوپر اپنے سورہ فاتحہ میں پھر

الكسائي احفظ لسانك لا تقول فتبتلى إن البلاء موكل
کسائی نے کہا روک تو اپنی زبان کو نہ بول کہ مبتلا ہوگا تو بلا میں تحقیق بلا مقرر ہے

بالمنطق يا بني اتق الله وأمسك لسانك
گفتگو یا لی پر اور دیکھیے ای بیٹے ڈرو خدا سے اور اپنی زبان کو روک روک تو

وإذا أنت تجني فاعلم أنك لا تجني إلا على نفسك انظر
اور جب تو گناہ کرتا ہے خبردار گناہ نہیں کرتا ہو تو مگر اپنے نفس پر دیکھو

هذا اليتيم جالس في حجر الأرملة ويبكي من الجوع قد بلّ خدّاه ١٧

اس یتیم کو جو بیٹھا ہے گود میں ماں کے اور روتا ہے بھوک سے اوسکے دونوں رخسار

من الدموع حج يرحم الله الكريم من يرحم على هذا اليتيم من بطنك

آنسو سے

يمشي فانت كيف تمشي انا معك لا امشي حج طيب رُح رس

يا اخي وفي فيك حج ليس شيء من جيء اليوم عندي صغير ابن خمسة سنين

او میرے بھائی تیرے منہ میں کیا ہے کچھ نہیں آج میرے پاس پانچ برس کا لڑکا لایا گیا

غشي عليه حتى ظنّ انه سيموت فامرت فنضح في وجهه مجة

من ماء من بئر في داري فافاق بعون الله تعالى وذهب حج ٣٦

الحمد لله مرحبا مرحبا بس يا ابت اعاب رسول الله صلى الله عليه

وسلم طعاما قطّ حج لا يا ولد ما عاب مذ وقعا قطّ ولا عاب طعاما

قطّ بانه مالح تفه حريف حامض في ونحوه بل ان اشتهاه

اكله والا تركه سواء كان من صنع الآدمي او من صنع الله تعالى

سبحانه لان صنعة الله لا تعاب وفي صنعة الآدمي كسر

قلب الصانع س أبي ما قرأت علم النحو لكن قرأت علم المنطق

قلب سازندہ کی ہے   میرے نے   علم نحو   نہیں پڑھا   البتہ   میں نے علم منطق

والكلام ج النحو في الكلام كالملح في الطعام س ءإذا متنا و

اور کلام کو پڑھا   علم نحو کا   کلام میں   ہے جیسا نمک   کھانے میں   کیا جب ہم مرجاوینگے اور

كنا ترابا وعظاما ءإنا لمبعوثون ج نعم كيف لا وكنا قبل ذلك

ہوجاوینگے مٹی اور ہڈیاں   کیا ہم پھر زندہ کیے جاوینگے   ہاں کیونکر نہیں اور تھے ہم پہلے

أيضا ترابا فمنها خلقنا وفيها نعيد ومنها نخرج س حبيب الرحمن

بھی مٹی   پھر اوسی سے   ہم کو پیدا کیے پھر اوسمیں جاینگے   پھر اوسمیں سے ہم نکلینگے   حبیب الرحمن

انت تلعب لا تقرأ ألعب ألعب أنا أفهم منك بكرة ج أقرأ أقرأ

تو کھیلا کرتا ہے پڑھا نہیں کرتا ہے   کھیل   کھیل   تم سمجھیے   صبح کو   سمجھیں گے میں پڑھتا ہوں پڑھتا ہوں

س فهم يا حبيب أليس الصبح بقريب ج بلى أفهم س كم درهما

او سمجھو او سمجھو اے حبیب   کیا نہیں ہے صبح قریب   ہی قریب ہے او سمجھا ہوں   کتنے درہم

انفقت ج كذا درهما انفقت س هذه شاة كانت قائمة

تو نے صرف کیے   بہت روپے   میں نے خرچ کیے   یہ   بکری   کھڑی

على تل تنفض أذنيها حتى جاء ذئب من خلفها فأخذها

ٹیلے پر   اپنے دونوں کان جھاڑتی ہے   کہ آیا   اوسکے پیچھے سے بھیڑیا   پھر اوسکو پکڑ لیا اور

وفر فسعينا خلفه حتى انتزعناها منه وكانت حية

اور بھاگا   پس ہم اوسکے پیچھے دوڑے تا آنکہ اوسکو چھین لیا   اوس سے   حال آنکہ وہ   زندہ تھی

فذبحناها أهي لنا حلال أم لا ج حلال س من هذا يا أخي

پھر اوسکو ہم نے ذبح کیا کیا یہ ہمارے لیے حلال ہے   یا نہیں   حلال ہے   اے بھائی یہ کون ہے

ج هذا فقير بسط اليوم في وسط الطريق نطعه ووضع عليه

یہ فقیر ہے   آج اسنے   درمیان راہ کے   اپنا بچھونا بچھایا ہے   اور رکھا ہے اوسپر

ثوبا يسأل الناس الحافا فجاءت امرأة بكف ذرة وجاءت

کپڑا مانگتا ہے آدمیوں سے گڑگڑا کر پھر لائی ایک عورت ایک مٹھی جوار لیے پھر لائی

أخرى بكسرة خبز وأتى رجل بالخشبة من الطعام حتى اجتمع

دوسری ٹکڑا روٹی لیے اور لایا ایک آدمی کھانا لیے ہوئے یہانتک کہ جمع ہوا

على النطع شيء يسير فأخذه وذهب س اليوم كنت جالسا

چادر پر کچھ تھوڑا پھر لے لیا اوسکو اور چلا گیا آج میں

عند طبيب النصارى فأتي بصبي قد صار شابا وهو لم يتكلم

ایک ڈاکٹر کے پاس بیٹھا تھا پھر ایک لڑکا آیا جوان تھا اور وہ نہ بولا تھا

قط من طفوليته الى شبابه لانه كان أخرس فعالجه فبرئ في يوم

کبھی لڑکائی سے جوانی تک کیونکہ وہ گونگا تھا پھر اوس ڈاکٹر نے اوسکا علاج کیا سو چنگا ہوا

وانطق بعد ما كان أبكم هذا عجيب جدا س كيف عالجه

اور بولا بعد اوسکے کہ تھا گونگا یہ بڑے تعجب کی بات ہے کیونکر اوسکا علاج کیا

جركوي في خمسة مواضع من اعضائه على شحمة أذنيه وعلى

اوسنے پانچ جگہہ داغا اوسکے اعضا میں سے دونوں کانوں کی لو پر اور

ركبتيه وبين عينيه وتحت الناصية وعلى نقرة قفيه س نعم

اوسکے دونوں زانو پر اور اوسکی دونوں آنکھوں کے بیچ میں اور ماتھے کے نیچے اور اوسکی دونوں کنپٹیوں پر ہاں

الطبيب هذا كيف وما سمعنا مثله فينا ج اي نعم س لم هذا

حکیم یہی ہے اور نہیں سنا ہمنے اوسکا مثل آج تک ہاں کیوں

انت في حيص بيص يا اخي ان شئت فانطلق معي والا فلا

تو حیص بیص میں ہے او بھائی اگر تو چاہے میرے ساتھ چل ورنہ نہیں

ج اني في حيص بيص لاني لا اقدر على الذهاب والمجيء لاني ضعيف

میں حیص بیص میں ہوں اسواسطے کہ میں نہیں قدرت رکھتا جانے پر آنے پر کیونکہ میں کمزور ہوں

جاءني اليوم إن أذهب معك يقول لم يطق الضيف فنزل
آج میرے یہاں ایک مہمان آیا ہے اگر میں تیرے ساتھ گیا وہ کہیگا کہ نہ طاقت رکھی مہمان کی پس اتر پڑا

البيت وضيفه س من هي هذه حسينة بنت [illegible]
گھر کو اور اوسکے مہمان کے یہ کون ہے حسینہ

ولدت على السفينة حين رجعنا عن المدينة فمن أحب أبويها
پیدا ہوئی جہاز پر جب ہم مدینہ منورہ سے پلٹے آتے تھے جسنے اوسکی ماں باپ کو

أعينه ومن أهانها أهينه س يا أخي الدجاجة تحضن
اوسکی اعانت میں کرونگا اور جسنے اوسکی اہانت کی میں اوسکو ذلیل کرونگا اے بھائی مرغی اپنے پروں کے نیچے لیتی ہے

عشرين بيضة فأكثر والحمامة لا تحضن غير بيضتين ما
بیس انڈے یا زیادہ اور کبوتر نہیں لیتا اپنے پروں کے نیچے سوا دو انڈوں کے کیا

السر في ذلك ج لما كانت الدجاجة لا تزق فرخها كانت
نکتہ ہے اسمیں اسلیے کہ مرغی اپنے بچہ کو چونچ سے نہیں چگاتی ہے

تحضن عشرين فأكثر ولما كانت الحمامة تزق فرخها لم
بیس انڈے لیتی ہے یا اکثر اور کبوتر چونچ سے چگاتا ہے اپنے بچہ کو نہ لیا

غير بيضتين لأنها لا تقوى ولا تقدر على القيام بأكثر منها
دو انڈوں کے سوا اسواسطے کہ وہ نہیں قوت اور قدرت رکھتی ہے اوپر پرورش کرنیکے دو سے زیادہ پر

س اسمع يا أخي كلامي إن هذا الرجل إن توفي وعليه دين
اے بھائی میری بات سنو تحقیق یہ آدمی اگر مرا اور اوسپر قرض ہے

فعلي قضاؤه وإن ترك مالا فلورثته س يا أخي الآن أي أمر
اوسکی ادائی میرے ذمہ ہے اور اگر چھوڑا تو وہ اوسکے وارثوں کا ہے اے بھائی اب کونسا کام

يكون أحسن من [illegible]
بہتر [illegible]

٣٩
حافظ محمد مصطفى [illegible]

السلام فلانا وفلانا ومن لقيت من أصحابي ج طيب س

فلان فلان کو سلام کہیو اور جن دوستوں سے تو ملاقات کرے اچھا

سلمت على من لقيت وعلى من سميته لي كيف هم ج هم على صحة

میں سلام کہا تو نے جن سے ملاقات کی تو نے اور جنکا نام لیا کیونکر ہیں وہ صحت

وعافية من كل وجه س يا ولد ادخل معنا البيت واصبغ

اور عافیت میں ہر طرح سے اے لڑکے چل ہمارے ساتھ گھر میں اور چبا

مضغا ناعما في فيك وقل بسم الله قبل الأكل وكل لقمة ج

چبا چبا خوب اپنے منہ میں اور بسم اللہ کہہ کھانے سے پہلے ہر لقمہ پر

مرحبا مرحبا س إني أنكحت قبل الأمس أعني يوم الاثنين

اچھا اچھا میں نے نکاح کیا پرسوں یعنی دوشنبہ

على أربعين ألف صداق ودينار من أحمر ج مرحبا مرحبا

چالیس ہزار مہر اور دینار سرخ شاباش شاباش

بارك الله فيكما وجمع بينكما على خير س أو ولمت أم لا ج

برکت دیوے اللہ تم دونوں میں اور جمع کرے تم دونوں کو خیر پر کیا ولیمہ کیا تو نے یا نہیں

يا سيدي ولمت بالخبز واللحم حتى شبع المسلمون خبزا و

اے صاحب میں نے ولیمہ کیا گوشت روٹی کے ساتھ یہاں تک کہ آسودہ ہوئے مسلمان روٹی اور

لحما وهم ألوف وملأ كل رجل وعاءه ولم يبق في البيت وعاء

گوشت سے اور وہ ہزاروں تھے اور بھر لیا ہر شخص نے اپنا برتن اور نہ باقی رہا گھر میں کوئی برتن

إلا ملأه حتى أن الرجل ليقعد قصعة فيأخذ فيه س

مگر بھر لیا اور تا آنکہ بعض آدمی رکھتے ہیں کرے پیالہ پھر لیتے ہیں

لم إذا ما طلبتني ج بعثت إليك خادمي فما كنت في البيت

کس واسطے تو نے مجھے طلب نہیں کیا بھیجا تھا میں نے اپنے خدمتگار کو تو گھر میں نہ تھا

فارسلت اليك الخبز واللحم س لا لاني لا اعلم بلى
پہر مجکو مین نے کہانا بہیجا نہ نہ مین نہین جانتا ہون بیشک
ارسلت بل من اهلك س انت لم ما جئت ج جئت
مین نے کہانا بہیجا اپنے گہر مین پوچہو کسو واسطے نہ آیا تہا مین
الى بابك لكن رأيت البيت ممتليا من القوم فما وجدت
تیرے دروازہ کی طرف آیا مگر دیکہا مین گہر بہرا ہوا برادری کے لوگون سے پہر نپایا مین نے
موضعا اجلس فيه فرجعت على اثري س ملا كم مسافة
کسی جگہہ کو کہ اوس جگہہ بیٹہتا مین پہر مین پلٹ آیا پچہلے پاؤن پر ملا کتنی مسافت ہی
السموات من الارض ج سيدي مسافة سبعة الاف سنة
آسمان کی زمین سے اى صاحب میرے سات ہزار برس کا فاصلہ ہی
س كيف يا اخي ج سيدي لان بين كل سماء و سماء خمسمائة
کیونکر اى بہائی صاحب مین اس طرح کہ درمیان ہر آسمان کے دوسرے آسمان تک پانچ سو
عام و سمك كل سماء خمسمائة عام فهي سبعة الاف س
برس کی دوری ہی اور بلندی ہر آسمان کی پانچ سو برس کی ہی سو اس حساب سے سات ہزار برس ہے
فرس من ربط على باب المسجد ج فرس الحاجي
کسکا گہوڑا بندہا ہی دروازہ مسجد کے پر اوسکو کہول دو گہوڑا حاجی کا ہی
س اتخذت الحمامة على ظهر المسجد و كما رأيت اليوم في
بنا لیا ہے کبوتر نے اپنا آشیانہ پشت مسجد پر دیکہا مین نے آج
غار بيضتين و في غار فرخين ج اتركهما ولا تمسهما
ایک غار مین دو انڈے اور ایک غار مین دو بچے وہ اون کو چہوڑ دو اور اونکو ہاتہ نہ لگاؤ
س احكم شيء الصلوة ولا ماء ولا مسجد كيف اصلى و اين
[illegible]

أصلي جـ جعلت لنا الأرض مسجدا وطهورا فحيثما أدركتك
نماز دن گردانی گئی ہمارے لیے زمین مسجد اور پاک کرنیوالی پھر جب مجکو وقت

الصلوٰة تيمم وصل سر رأيت في كتب التواريخ أنها كانت
نماز کا تیمم کر اور نماز پڑھ میں نے کتب تواریخ میں دیکھا ہے کہ

الأمم السابقة يصلون منفردين وكل واحد على حدة إنهم
امت سابقہ کے لوگ نماز پڑھتے تھے الگ الگ اور ہر ایک جدا جدا تم لوگ

لم تصلون صافين جـ جعلت صفوفنا في الصلوٰة كصفوف
نماز پڑھتے ہو صفیں باندھکر نماز میں صفیں گردانی گئیں ہماری واسطے مانند صفین

الملائكة وهذا من خصائص هذه الأمة سر هذا أي
ملائکہ کے اور یہ خاصہ اسی امت کا ہے

شيء يا ولدي جـ كنت طفلا ابن سنتين أرضع في حجر أمي فأصابت ۳۲
چیز ہے اے لڑکے تھا میں لڑکا دو برس کا اپنی ماں کی گود میں دودھ پیتا تھا

القدر التي كانت أمي تطبخ فيها على خرامي واحترق جلدي
ہانڈی کہ میری ماں اوس میں پکاتی تھی میری ماتھے پر اور جلگیا تمام بدن میرا

كله فحملني أبي إلى دار الشفاء فبعد شهرين صرت صحيحا
پھر میرا باپ مجھے اوٹھا لیگیا دار الشفا کی طرف پھر دو مہینے کے بعد میں اچھا ہوگیا

سر يا أمت ما هذا الأثر على فخذي وساقي وبطني ويدي
اے اماں کیا ہے یہ نشان میرے زانوں اور میری پنڈلی اور میرے پیٹ اور ہاتھ

جـ يا بني أقبلت بك من المدينة المنورة حتى إذا كنت
اے بیٹے لاتی تھی میں تجھکو مدینہ منورہ سے یہانتک جبکہ تھی میں

المكة المعظمة على ليلة أو ليلتين طبخت طبيخا ففني الحطب
مکہ معظمہ سے نزدیک ایک رات یا دو رات میں پکاتی تھی میں شوربا کھانا پس لکڑی باقی نہ

فرحت اطلب الحطب وخلفتها هنالك فتناولت القدر فاكفاتها

عليك فاصدقني جلدك كله ثم ما جئتك فصحت يا حساس يا جارية

هلمي المائدة نتغدى بها فاحضرت هلمي المنديل امسح به وجهي

ويدي فجيء به وسخ واستخبرني سمعنا امرا عجيبا اعظم من خروج النار

لابراهيم عليه السلام وهو انه اتوا انس بن مالك فقال يا جارية

هلمي المائدة نتغدى فاتت بها ثم قال هلمي المنديل فاتت بمنديل

وسخ فقال اسجري التنور فاوقدته فامر بالمنديل فطرح فيه

فخرج ابيض كانه اللبن فقالوا ما هذا قال منديل كان رسول الله صلى الله

عليه وسلم يمسح به وجهه فاذا اتسخ صنعنا به هكذا لان النار

لا تصيب ... صاحت فاختة انت فهمت

ما قالت بحر فهمت تقول يا ليت الخلق لم يخلق الناس

انظر الی هذا البلبل یصوت و یرقص علی الورد الاحمر وکیف

یطیر من غصن الی غصن بحسن اداء حرکته لا وهو عاشق

علیه ثم هذه الحمرة لیذا تری الی اذا تبسط جناحیها

ترید ان تقع علی راسك و تزیل نومك ج کنت جائعا

فصعدت علی شجر التوت اکل منه فجه ونضیجه حلوة

حامضه فرأیت علیه حمرة معها فرخان فاخذت فرخیها

فنزلت فجاءت الحمرة تشرف راسی بحبتها بولدیها لا

لا تفجعها بولدیها رد فرخیها ج طیب طیب ثم انت این

تکون فی الیوم کله ج اکون فی حضرت السلطان من الغدوة

الی الزوال ومن الرواح الی الغروب ثم اتی و اصلی المغرب و اکل

واسر قد ثم یا سیدی هل لك من سوال ج نعم ثم من ای نوع

من انواعه من كل ما اعطى الله من الاراضي والمواضعات و

الابل والشاة والخيل والنفائس او اتاك الله مالا فما لي ارى عليك

ثيابك خرقة خلقة عتيقة جدا وسخة وتكون على بدنك اطمار

ومرثاثة الملابس جدد الثوب ونقه عن الادناس ان الله يحب

ان يرى اثر نعمته على عبده اطرح هذا الثوب عنك فانه خلق

خشن والبس من هذا فانه لين قوي نفيس لكنه غال جدا

انما هذا يحب لكم المباهاة في الملابس والتزين بها ليست

من خصال الرجال وانما هي من سمات النساء والاطفال ليس

سبيل نقاء الثوب من الوسخ والنجاسة والادناس والتوسط

في جنسه محمود عند الله والناس نعم لكن ينبغي ان لا يكون

جيدا غاليا نفيسا ولا رديا خسيسا بل يكون بين بين وخير الامور اوسطها

اوسطها سر علیك ان تنزل قاعدا و تتعمم قائما ان التعمم

واجب ہو کہ پایجامہ تو بیٹھے بیٹھے اور عمامہ باندھ کھڑے کیونکہ عمامہ باندھنا

قاعدا والتسرول قائما یورثان الفقر والنسیان ج نعم سلمنا سر

بیٹھے اور ازار کھڑے ہو کر پہننا یہ دونوں امر محتاجی اور نسیان پیدا کرتے ہیں ہاں ہم تسلیم کرتے ہیں

ثیاب اهل الجنة خضر ج نعم سیدی ان الله جمیل یحب

کہ کپڑے جنتیوں کے سبز ہیں سچ ہے اے صاحب تحقیق اللہ نیک ہے دوست رکھتا ہے

الجمال ویبغض القبیح من الاقوال والهیأة والافعال ج اخی ان الله

خوبی کو اور بیزار رکھتا ہے برائی کو باتوں اور شکلوں اور کاموں سے میرے بھائی تحقیق اللہ

لا ینظر الی صورکم واموالکم وانما ینظر الی قلوبکم واعمالکم س

تمہاری صورتوں اور مال کی طرف نہیں دیکھتا ہے اور بلکہ دیکھتا ہے تمہارے دلوں اور اعمال کو

سیدی تکن بین بین بان تلبس ثیابا وسطا تلیق بحالك من

اے آقا رہو بیچ بیچ بایں طور کہ کپڑے اوسط درجے کے جو لائق تمہارے حال کے ہیں

النفاسة والنظافة لا الفائق جدا ولا الدون مع مراعاة القصد

نفاست اور پاکیزگی سے نہ فائق بہت اور نہ حقیر ساتھ رعایت میانہ چال کے

وترك الاسراف لان الریش زینة الانسان کما ان الریش زینة

اور بیجا خرچ چھوڑ کیونکہ لباس زینت ہے آدمی کی جیسا کہ پر زینت ہے

للطاؤس من الحیوان ج کلامك حق س من هذا الرجل الوسخ

جانوران پرندہ کے واسطے تمہاری بات حق ہے یہ آدمی میلے کپڑے

الثیاب شعث الشعر قل له یتفرق عن سریری فان ثوبه قد تسخ

پراگندہ حال کو کہو کہ ہٹے میرے تخت سے تحقیق اس کے کپڑے میلے ہیں

انظر کم یسعی فیه من قمل ج سیدی مسافر مفلس غریب الوطن

دیکھو اس کے کپڑے میں جوئیں چلتی ہیں اے صاحب مسافر غریب الوطن ہے

ما رثّت ثيابه وتخرقت لكنه لا يجد غاسولا او صابونا يغسل به ثيابه و

اوسکے کپڑے میلے ہوگئے ہیں لیکن اوسکو دھوبی یا صابون نہیں ملا دہلوانا اپنے کپڑے کو

يزيل به الوسخ يا حسن خذ هذا الرداء فانه اخضر طوله اربعة اذرع

اور جس سے میل کو چھوڑانا اس چادر کو لو تحقیق وہ سبز ہے طول میں چار گز

وعرضه ذراعان وشبر انا لا اخذ يا شيخ انا لا اخذ منه يا سليم

اور عرض دو گز اور ایک بالشت میں نہ لونگا اے شیخ میں نہ لونگا اے سلیم

هذه ليلة مقمرة منيرة لا ظلمة فيها ولا غيم في هذه الليلة انطلق

یہ رات چاندنی روشن ہے اوسمیں تاریکی اور بدلی نہیں ہے اس رات میں چلونگا

معك واكل في بيتك ما كان مطبوخا من طعامكم يا سليم هذا

تیرے ساتھ اور کہاونگا تمہارے گھرمین جو کہ پکا ہوگا تھوڑا کہانا اے سلیم یہ

طعيم بائت لا احبّ لك يا سيدي يا طيب هذا القدر كثير

تھوڑا سا کہانا باسی ہے تیرے لائق نہیں ہے اے صاحب اے طیب اسقدر بہت ہے

طيب طيب يا سيدي اي ثوب كان على موسى يوم كلمه ربه

اور بہتر خوب ہے اے صاحب من کون کپڑا حضرت موسی علیہ السلام پہنے تھے جسدن اونکا رب

كان عليه ذلك اليوم كساء صوف وكمّة صوف وجبة صوف

اوسدن وہ پہنے تھے ایک کمل صوف کا اور ٹوپی صوف کا اور جبہ پشمین

وسراويل صوف وكانت نعلاه من جلد حمار ميّت يا هذا

اور ازار پشمین کا اونکی جوتی مردہ گدہے کا چمڑا تھا

الثوب المعصفر من اين لك حرام على الرجال انظر في الكتاب لا عين

یہ کپڑا کسم کے رنگا کہاں سے ملا تجکو مردونکو حرام ہے دیکھ کتاب میں تیرے آنکھ نہیں

الشيخ صنعته لي عليلتي انا اتركه واعطه حليلتي يا سيدي

بنایا اوسکو میرے واسطے بیمار عورت نے میں اوتار کر دیتا ہوں اپنی عورت کو

صبيًا في ليلة اضحيان اي مقمرة فجعلت انظر اليه مرة والى القمر

ایک لڑکے کو بیچ چاندنی رات کے پس میں نے اوسکی طرف ایکدفعہ نظر کی اور چاند کی طرف

اخرى لانظر ايهما احسن في عيني فوجدته احسن في عيني

دوسری بار تاکہ دیکھوں کون اونمیں بہتر ہے میری آنکھ میں پھر میں نے اوسکو بہتر پایا اپنی نظر میں

يخجل البدر والهلالا فقلت ما اسمك فقال لولو فقلت لي لي

شرمندہ کرتا تھا چودھویں رات کے اور چاند کو میں نے کہا کہ تیرا نام کیا ہے اوسنے کہا موتی میں نے کہا میرا ہے میرا

فقال لالا فوالله ما رأيت احسن منه قط ج اني رأيته

اوسنے کہا نہیں نہیں بخدا میں نے نہیں دیکھا بہتر اوس سے کبھی کو اصلا تحقیق میں نے اوسکو دیکھا ہے

عند القيوم هو كالقمر بين النجوم اسمه بدر الدجى بن شمس الضحى

قیوم کے نزدیک وہ مانند چاند کے ہے درمیان ستاروں کے اوسکا نام بدر الدجی شمس الضحی کا بیٹا ہے

س يا ابت عظني ج يا ولد قل همك لو نظف ثوبك وان

اے باپ نصیحت فرمایئے اے لڑکے کم ہووے غم تیرا اگر پاکیزہ ہووے تیرا کپڑا اور اگر

استغفرت زال غمك وخف حوبك س يا ابت بينا انا امشي

تو نے استغفار کیا تیرا غم دور ہوا اور تیرا گناہ بخشا گیا اے باپ ایک وقت میں

في السوق اذا هذا الرجل جاء من خلفي وخنق بيديه حلقي

بازار میں جاتا تھا ناگاہ یہ آدمی میرے پیچھے سے آیا اور اپنے دونوں ہاتھ سے میرا گلا گھونٹا

على ارادة تلفي ج اتركه يا ولد اتركه فانه وقت الصباح فدع

میرے ہلاک کرنے کے ارادے پر اے لڑکے چھوڑ دو اسکو چھوڑ دو کیونکہ صبح کا وقت ہے

بك هذا من المزاح س هذه الاكمام الواسعة الطوال التي

اپنے تیرے ساتھ ہے یہ ہنسی سے ہے یہ چوڑی لمبی آستینیں

هي كالاخراج والعمائم كالابراج لم يلبسها عليه الصلوة والسلام

وہ مانند خرجیوں کے اور عمامے مثل برجوں کے نہ پہنا انحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ

فانهما من مخترعات العوام ﴿ نعم صح ﴾ ان ملا قطب عاش

سوا اسکے کہ وہ دونون ایجاد عوام سے ہین ان صحیح ہے ملا قطب نے عمر بسر کی

عمره في فلواري وماتت مدينة رسول الباري فكان من خطيأة

پھلواری مین اور مدینہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مین انتقال کیا گناہون سے میرا تھا

كيوم ولدته امه ﴿ سبحان الله والحمد لله ﴾ من الله سبحانه

مثل اوس دن کے کہ جنا اوسکو ماں نے اوسکی سبحان اللہ اور الحمد للہ اللہ سبحانہ

وتعالى من اي شي يرضى يا غلام ﴿ من لين الكلام وافشاء السلام

و تعالی کس چیز سے راضی ہوتا ہے اے لڑکے نرمی کلام اور پھیلانا سلام

واطعام الطعام واكساء العراة والارامل والايتام والصلوة بالليل

اور کھانا کھلانے مساکین کو اور ننگے بیوہ عورتون اور یتیمونکو کپڑا پہنانا اور رات کو نماز پڑھنا

والناس نيام وخدمة العلماء الكرام وفقراء العظام ومن

بوقت خواب آدمیون کے اور خدمت عالمون بزرگ اور فقیرون بزرگ کے اور

الصلوة والسلام على خير الانام وكثرة ذكر الله الملك العلام

کثرت درود و سلام اوپر بہترین خلائق کے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور کثرت ذکر خدای پادشاہ دانا کے

والاعتزال عن الشبهات والحرام واجتناب الخطايا والاثام

اور کنارہ رہنا شبہون اور حرام سے اور پرہیز کرنا خطا اور گناہون

ولين الجناح لاهل الاسلام والتواضع بين يدى الخواص والعوام

اور نرمی بازو واسطے اہل اسلام کے اور انکسار آگے خواص اور عوام

وتلاوة القران والصيام وتصور الدنيا كاضغاث الاحلام

اور پڑھنا قرآن اور روزہ رکھنا رمضان اور تصور کرنا دنیا کا مثل خواب پریشان کے

وكسر النفس والاصنام والاستغناء عما في ايدى الانام والاستعداد

اور توڑنا نفس اور بتون کا اور بے پروائی اوس سے جو خلق کے ہاتھون میں ہے اور مستعد رہنا

ليوم الرحيل مع كثرة الطاعات والحسنات وقلة الاكل والنوم
واسطے کوچ کے دن کے ساتھ کثرت طاعات اور نیکیوں کے اور کم کرنا کھانا اور سونا

والمشي والكلام س يعقوب لم ما اكل الطعام ج اتيته على
اور چلنا اور باتیں یعقوب نے کیوں نہ کھانا کھایا میں آیا اسکے پاس

الصباح وهو نائم ثم اتيته وقد استيقظ فقال اني اليوم صائم
علی الصباح آیا اور وہ سوتا تھا پھر میں اسکے پہاں آیا وہ بیدار ہوا اور کہا میں آج روزہ دار ہوں

ثم اتيته فرايته يبكي وهو قائم فسألت ايش هذا يا يعقوب
پھر اوسکے یہاں آیا تو اوسکو دیکھا میں نے کھڑا روتا ہے میں نے پوچھا یہ کون چیز ہے اے یعقوب

فقال ايش اقول الا انا النفس لائم س يا اخي لا تبرح عن مكانك
پھر اوسنے کہا کون چیز کہتا ہوں خبردار میں اپنے نفس پر ملامت کرنے والا ہوں اے بھائی مت جاؤ اپنی جگہ سے

غدا حتى اتيك فان لي فيك حاجة ج ان شاء الله تعالى
کل تاکہ میں آؤں تیرے پاس کیونکہ تحقیق مجھکو تجھسے ایک ضرورت ہے انشاء اللہ تعالی

انتظرك الى الضحي س يا سيدي كيف اصبحت ج اصبحت
میں تیرا انتظار کرونگا چاشت کے دن چڑھے تک اے صاحب تم نے کیونکر صبح کی صبح کی میں نے

مع الخير والعافية بحمد الله تعالى س أانت صليت ج لا
بخیر و عافیت بحمد اللہ تعالی کا آیا تو نے نماز پڑھی نہیں

س لم ذا ج لي حاجة الغسل ولا ماء س عليك بالصعيد
کیوں مجھکو حاجت غسل کی ہے اور پانی نہیں ہے تجھکو چاہیے مٹی

فانه يكفيك ج نعم طيب س يا ايتها المرأة الى سطيلك شي
سمجھ کہ وہ تجھکو کفایت کریگا ہاں بہتر ہے اے عورت کیا تیری مشک میں

من ماء ج يا ابني نعم س فانطلقي اذن معي الى داري فان
کچھ پانی ہے اے بیٹے ہاں پس تو چل میرے ساتھ میرے گھر کو کہ

لاني عطشان كبير ولا ماء معي انطلق انطلق معك س الا الي

ابيعكا سا من الماء بفلسين ج لا اضيرانتي يا خبيث هذه ايشماتك

وانت ساكت دعني اضربه ج لا انا اعلم ان الكلب كاد ان يكون

نبيا ليس لركض برجليك هذه الفرس يا ولد ج يا شيخ هذا

حمار فرس ما فقس يا سلطان هذا الجمل واغرسه في

البستان ج يا سبحان الله لان ابن البستان س لي عطشنا ها

وليس في الاناء قطرة من الماء الحار اما في ذلك الشك ج فهو ماء

مالح ج اصبر انا اتيك بالماء س يا ايها المتعلم علق الشق ط

حيث يراه المتعلم فانه ادب له ج قلت حقا س اليوم لما

قضيت صلوة الصبح في المسجد ج اذيت في البيت س

يا ابت امر يدان لا طيرهم القلب في الهواء او كون طيرا او اسير

الملائكة في الجنة سيداً جرى بابني الزم خمساً شفقة كالشمس

فرشتوں کے ساتھ بہشت میں سیر کرتا اور بیٹے شفقت آفتاب کی سی

وتواضعاً كالارض وسخاءً كالنهر الجاري وحلماً كالميت وستراً كالليل

اور زمین کی سی عاجزی اور سخاوت بہتے دریا کے مانند اور بردباری مردہ کی طرح اور عیب پوشی رات کی سی

س عظني جر اذا كان الماء مغصوباً فالتيمم احسن من الوضوء

اور وعظ فرمایئے جبکہ ہووے پانی زبردستی کا تو تیمم کرنا وضو سے بہتر ہے

والوحدة خير من الجليس السوء س زوج من صدق في

اور تنہائی بہتر ہے ہمنشین بد سے اور کہیے جو سچا ہو

مقاله زاد في جماله س زوج من شاور اهل النصيحة أمن

گفتگو میں اوسکی آبرو بڑھی اور کہیے جسنے مانی بات خیرخواہ کی محفوظ رہا

من الفضيحة س الرزق اذا كان مقدراً فمن ارض الى ارض

رسوائی سے ہرگاہ کہ رزق مقدر ہے تو ایک زمین سے دوسری زمین تک

ما السير والانتقال جر الرزق اذا سار بالمرء من ارض الى ارض

پھرنا اور اوٹھنا کیوں جبکہ رزق پھرتا ہے آدمی ایک زمین سے دوسری زمین تک

فما السؤال س اكرام الضيف كيف جر لا عار للمرء ولو كان

تو سوال کیا ہے تعظیم مہمان کی کیونکر ہے آدمی کو کچھ ذلیل نہیں ہے گو ہو

سلطاناً ان يخدم ضيفه واباه ومعلمه واليكان عند الناس ذليلاً

کہ بادشاہ ہو کہ خدمت کرے مہمان اور اپنے باپ اور استاذ کی اور اگرچہ آدمیوں میں ذلیل ہو

س اخي عنايت حسين اليوم لما فرغت صلوة الشيخ

بھائی عنایت حسین آج کے دن کیوں نہ تو نے نماز فجر کی ادا کی

لاني امس انطلقت من عظيم آباد وقت الهاجرة حتى وصلت

میں کل دوپہر کو عظیم آباد سے گیا تھا وقت دوپہر کے یہاں تک کہ پہنچی

دانا فوصلنا قُبيل المغرب ثم اسريتُ من هناك حتى جئتُ على داري
ہم دانا پر پہونچے مغرب سے پہلے بعد ازان رات کو وہان سے چلا یہانتک کہ مین اپنے گھر مین

في آخر الليل وكان الباب منغلقا فدققتُ ففُتح فطرحتُ بي
پچھلی رات آیا اور دروازہ بند تھا مین نے کھٹکھٹایا پھر دروازہ کھل گیا پھر مین

على سريري من الاعياء بغير ان اغسل وجهي ويدي فنمتُ
اپنے تخت پر لیٹ گیا تھکاوٹ سے بدون منھ اور ہاتھ دھوئیے اور سو رہا مین

ولا احلى عند المسافر منه فما ايقظني احد من منامي خوفا مني
اور نیند سے شیرین زیادہ نزدیک مسافر کے کوئی چیز نہین ہے پھر کسی نے مجھکو مارے میرے خوف کے نہ جگایا

الا حرُّ الشمس فتنبهتُ وقمتُ واغتسلتُ وصليتُ وجئتُ
مگر تپش آفتاب نے پھر مین جگا اور کھڑا ہوا اور مین نے غسل کیا اور نماز پڑھی اور آیا مین

في حضرتكم س اليوم انت اين كنت يا ولد ج يا سيدي كنت
تمہارے حضور مین آج کے دن تو کہان تھا اے لڑکے اے صاحب

ذهبتُ الى الصحراء فاشتدت الشمس وقت الهاجرة فجلستُ
مین جنگل کی طرف گیا تھا وہ پیشگی وقت آفتاب کی تپش از حد تھی پھر بیٹھ گیا مین

لاستظل تحت شجرة فجاءت صلوة الظهر فالتمستُ الماء فلم
نیچے ایک درخت کے پھر وقت ظہر کی نماز کا آیا مین نے پانی کو تلاش کیا تو

اجد فرأينا عينا تجري قليلا فغرفتُ ما في بيدي من العين ماء
پایا نہین پھر دیکھا ہمنے ایک چشمہ جاری تھوڑا سا میرے ہاتھ نے چلو سے تھوڑا تھوڑا پانی لیا

قليلا قليلا حتى اجتمع في الاناء شيء من الماء فغسلتُ وجهي ويدي
یہانتک تھوڑا سا پانی برتن مین اکٹھا ہو گیا پھر مین نے اپنا منہ اور ہاتھ دھویا

وتوضيتُ وصليتُ س يا مولانا كنتُ ذهبتُ لقضاء الحاجة
اور وضو کیا اور نماز پڑھی مین نے اے مولانا مین واسطے قضاے حاجت کے گیا تھا

في بيت الخلاء فجلس وسيل ثيابي فلما احسّ بي اخذ بيدي و

پاخانه مین پیشاب کا ... تو پکڑا میرا ہاتھ اور

ضربني على وجهي وخدّي وظهري وعجزي وبطني وسبّني سبّا

اور مارا میرے منہ ... اور رخسارہ اور پیٹھ اور چوتڑ ... اور پیٹ پر اور گالی دی مجھکو

ولامني وقال لي ما شاء الله ان يقول ج اسكت اسكت يا شيخ

اور مجھکو ملامت کی اور مجھکو کہا جسقدر چاہا الله نے ... چپ رہ چپ رہ اے شیخ

انت لم ذا لا تتزوج ولا تبني دارا لتسكن اليها ج لست الا كراكب

تو کیون نہین نکاح کرتا ہے اور نہین بناتا مکان تاکہ آرام پکڑے تو اوس مین نہین ہے تو مگر مانند سوار کے

استظل تحت شجرة ثم راح وتركها س لك كم اولادا ج تسعة

سایہ پکڑا درخت کے نیچے پھر چلا گیا اور اوسکو چھوڑا تیرے کتنے ہین اولاد نو

اربعة بنين وخمس بنات س كم درهما انفقت في تعمير الدار

چار بیٹے اور پانچ بیٹیان ہین کتنے درہم خرچ کیے تونے گھر کے بنانے مین

ج كم درهم انفقت في تعمير الدار س انت على الخير والبركة و

بہت سے روپیہ مین نے گھر کے بنانے مین صرف کیے تو ہے خیر اور برکت پر اور

على خير ط ج الحمد لله على ذلك س هذا الرجل يعدّ من الاتقيا

اور بہتر ... خدا کا شکر ہے اسپر یہ آدمی پرہیزگارون مین شمار کیا جاتا ہے

لكن كثيرا ما يجلس في مجالس الاغنياء ج يا شيخ صحبة الاغنيا

لیکن اکثر ... امیرون کی مجلس مین ... اے شیخ صحبت امیرون کی

سمّ قاتل للفقراء س ان هذا الرجل كثيرا ما ينطق بما ان وقع

زہر قاتل ہے فقیرون کے لیے یہ آدمی بسا اوقات بولتا ہے وہ بات کہ اگر واقع ہو

عليه لن يصبر عليه ج لا تنطق بما كرهت فربما نطق اللسان

اوس پر تو صبر نکرے ... نہ کہہ ... جو برا معلوم ہو تجھکو پس بہت ... بولتی ہے زبان

۱۲

بحادث فيكون س هذا المرء كثير المزاح وربما ينفذ كلامه بما هو مكروه

ساتھ ایک نئی بات کے پیش ہوجاتی ہے ... آدمی بڑا مسخرہ ہے ... اور اکثر بری بات بہت کرتا ہے

ج لا تمزحن بما كرهت فربما ضرب المزاح عليك بالتحقيق

ہنسی میں ... بری وہ بات کہ ... پس بسا اوقات ... سچائی ہو ہنسی ... تحقیق تک

س يا بني اذهب الى مولانا فادعه ج جئت فقلت له ان ابي

اے بیٹے ... جاؤ ... مولانا کے پاس ان کو بلاؤ ... میں گیا تھا اور میں نے ان کو کہا کہ میرا باپ

يدعوك فقال اجيء على الفور س انت رأيت فلانا هو مضطر

تم کو بلاتا ہے ... کہا میں ابھی فی الفور آتا ہوں ... تو نے دیکھا فلانے آدمی کو ... کہ وہ لاچار ہے

هذه القرية ج لا يسع الرائي ان ينظر اليه ملء عينيه اجلالا له

اس بستی کا ہے ... نہیں گنجائش ہے دیکھنے والے کو یہ کہ دیکھے اس کی طرف بھر آنکھ ... کہ وہ جلیل الشان ہے

س كم اخا لك يا اخي ج يا اخي اخرج الله سبحانه وتعالى من نسل

تیرے بھائی کتنے ہیں اے بھائی ... اے بھائی نکالے ہیں خدا سبحانہ وتعالیٰ نے ... میرے باپ کی نسل سے

ابي عشرين ولدا والآن لم يبق من نسله غيري س يا اخي الآن

بیس لڑکے ... اور اب میرے سوا ان کی نسل سے کوئی باقی نہیں ہے ... اے بھائی اب

كيف حال عيني ابيك ج كانتا عيناه مبيضتين لغشاوة

تیرے باپ کی آنکھوں کا کیا حال ہے ... اس کی دونوں آنکھیں سفید ہیں بسبب ایک پردے کے

لا يبصر بهما شيئا فعالجه كحال فكان يدخل الخيط في الابرة

کوئی چیز نہیں دیکھ سکتا تھا پھر علاج کیا ... کحال نے ... سوئی میں دھاگا پرو دیتے ہیں

وانه لابن ثمانين سنة س رأيت اليوم جارية خماسية

حالانکہ سن ان کا اسی برس کا ہے ... آج کے دن ... میں نے ایک لڑکی ... پانچ

او سداسية تقول استغفر الله ذنبي كله انتصف الليل او اصلي

یا چھ برس کی دیکھی ... وہ کہتی تھی ... خدا سے سارے گناہ بخشواتی ہوں ... کہ آدھی رات ہوئی ... اور نماز پڑھتی ہوں

فقلت لها قاتلك الله ما افصحك ايش اسمك قالت سكينة

میں نے اوسکو کہا کیا تو بہی فصیح ہو تیرا نام کیا ہو کہا سکینہ

اجئ من المدينة هي بنت من يا اخي ج هي بنت اخي محمد بشير

میں مدینہ منورہ سے آئی ہون وہ کسکی بیٹی ہو اے میرے بہائی یہ بیٹی بہائی محمد بشیر کی ہو

س اين وجدت طائرك ج قد كان طار هذا الطائر من القفس

تو نے کہان پایا اپنے جانور کو یہ جانور پنجرے سے اوڑ گیا تہا

فعدوت الى بستان فنظرت عن يميني فلم ار شيئا ونظرت عن شمالي

میں باغ کی طرف دوڑا میں نے داہنی جانب نظر کی پہر میں نے کسی چیز کو نہ دیکہا اور میں نے بائیں طرف نظر کی

فلم ار شيئا ونظرت خلفي فلم ار شيئا فنظرت تحتي فلم ار شيئا فنظرت

پہر کوئی چیز نہ دیکہی میں نے اور پیچہے نظر کی میں نے پہر کچہ نہ دیکہا پہر میں نے اپنے نیچے دیکہا تو کچہ نہ دیکہا پہر میں نے نظر کی

فوقي فاذا هذا الطائر على غصن من اغصان الكمثرى قائم يرقص

اپنے اوپر ناگاہ یہ چڑیا اوپر ایک شاخ کے شاخوں امرود سے کہڑی ناچ رہی تہی

س نعمتان مغبون فيهما كثير من الناس الصحة والفراغ ج نعم

دو نعمتیں زیان رسیدہ ہیں اسمیں بہت آدمی صحت اور فراغت ہان

بل النمل والزاغ س يا سيدي عظني ج اخي الدنيا مزرعة الآخرة

بلکہ چیونٹی اور کوا اے صاحب وعظ کیجیے بہائی دنیا کہیتی عقبی کی ہے

وفيها التجارة التي يظهر ربحها في الآخرة فمن استعمل فراغه وصحته

اور اسمیں وہ تجارت ہو کہ ظاہر ہوگا اوسکا نفع آخرت میں پہر جسنے اپنی صحت اور فراغت کو صرف کیا

في طاعة الله فهو المغبوط ومن استعملها في معصية الله فهو

خدا کی بندگی میں پہر وہ رشک زدہ ہو اور جسنے خدا کی نافرمانی میں خرچ کی وہی

المغبون المبهوت س زدني ج العيال سوس الطاعات والمال

زیان رسیدہ پریشان ہو اور فرمایئے آل اولاد گہون ہی عبادت کا اور مال

رأس الخطيات سو رأيت ملا محمود كيف حاله سو لا يسأل
گناہوں کی جڑ ہے تو نے دیکھا کہ ملا محمود کا کیسا حال ہے کسی سے سوال نہیں کرتا

الناس ورأيناه في بعض أسفارنا يسقط سوطه وهو على ظهر
اور ہم نے بعض سفر میں اونکو دیکھا ہے کہ اونکا کوڑا گر گیا حال آنکہ وہ گھوڑے پر سوار تھے

الفرس فلا يسأل أحدًا أن يناوله إياه حتى نزل من الفرس على الأرض
کسی سے سوال نکیا کہ اوسے اونکو اوٹھا دے یہانتک کہ گھوڑے سے زمین پر اوترے

وأخذ السوط ثم ركب سو أمسّ رسول الله صلى الله عليه وسلم
اور کوڑا لیا پھر سوار ہوئے کیا چھوا ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

يد امرأة حين البيعة سو لا ما مسّ أيديهن قط وكان لا يصافح
ہاتھ کسی عورت کا بیعت کے وقت نہ نہ عورتوں کے ہاتھ کبھی نہیں چھوئے اور عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتے

النساء إنما كان يبايعهن بالكلام من وراء الحجاب سو المبايعة
مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اونکی بیعت کرتے تھے کلام مبارک کے ساتھ پیچھے سے پردہ کے بیعت کرنی

وأخذ التلقين والإرشاد من المشائخ الكبار كيف حالها
اور تلقین لینی اور ارشاد حاصل کرنا مشائخ کبار سے اوسکا حال کیا ہے

جو سنة سنية لا بد لطالب الحق من أديب كامل وأستاذ
سنت روشن ہے طالب خدا کو ضرور ہے ادیب کامل اور اوستاذ

ومرشد حامل يعلمه آفات النفوس وفساد الأعمال فإذا وجد
اور مرشد بردبار کہ سکھاوے وہ اوسکو پریشانی نفس اور تبہکاری کاموں کی جبکہ ملجاوے

مثل هذا المرشد فليصحبه وليتأدب بآدابه ليسري الفيضان
اس صفت کا مرشد چاہیے کہ اونکی صحبت اختیار کرے اور ونکا اتباع کرے تاکہ پہنچے فیضان

من باطنه إلى باطنه كسراج يقتبس من سراج ويترك هواه
اونکے باطن سے اوسکے باطن کی طرف جیسا کہ چراغ سے چراغ روشن ہو جاتا ہے اور چھوڑے اپنی خواہش

وارادته قاطبة فان التسليم له تسليم لله ولرسوله صلى الله عليه

اور ارادے کو بالکل پس تحقیق اطاعت پیر کی کرنا اطاعت خدا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم بس من لم يكن له استاذ كامل ومرشد متقي فكيف حاله ج

وسلم کی ہے جس کہ اوسکے لیے اوستاذ کامل اور مرشد پرہیزگار نہووے تو اوسکا حال کیا ہے

كشجرة نبتت بنفسها من غير غارس فانها تورق ولا تثمر وقلما تثمر

اوس درخت کی طرح ہے جو بغیر بونے کے خود اوگا ہو پس تحقیق وہ لاتا ہے پتے اور پھل نہیں لاتا اگر کوئی پھل ہو تو کم

كالاشجار التي في البوادي والجبال لكن لا يكون لها ولفاكهتها طعم

مانند اون درختون کے جو جنگلون اور پہاڑون میں ہوتے ہیں لیکن نہیں ہوتا اور اوسکے میوہ کیلیے مزہ

فاكهة البساتين فمن لم يكن له الاستاذ فاستاذه الشيطان بس

باغونکے میونکے برابر پھر جسکا اوستاذ نہو اوسکا شیطان استاذ ہوگا

اخي هل الدخول في الصلوة بالسنة او بالفرض ج بالسنة بس ۴۸

بھائی داخل ہونا نماز میں سنت کے ساتھ ہے یا فرض کے ساتھ سنت کے ساتھ

اخطأت ج بالفرض بس اخطأت بل قل بهما لان رفع اليدين

خطا کی تونے فرض کے ساتھ ہے خطا کی تونے بلکہ کہو دونوں کے ساتھ کیونکہ ہاتھ اٹھانا

سنة والتكبير فرض ج الحق هو ما تقول بس مسئلة

سنت ہے اور تکبیر فرض ہے حق وہی ہے جو کہتے ہو اور مسئلہ

عصفور سقط في قدر على النار تطبخ فيه اللحم والمرق هل يؤكلان ام لا

ایک چڑیا ہانڈی پکتی ہوئی گر پڑی اوس ہانڈی میں گوشت اور شوربا پکایا جاتا تھا کیا دونوں کھائے جاوینگے

ج لا يؤكلان بس انت خاطئ ج بل يؤكلان بس انت خاطئ

نہ کھائے جاوینگے دونون تو خطا پر ہے بلکہ کھائے جاوینگے دونون تو خطا کرتا ہے

بل ان كان اللحم مطبوخا قبل سقوط العصفور فيغسل ثلثا بالماء

بلکہ اگر گوشت قبل گرنے چڑیا کے پکچکا ہو تو تین بار پانی سے دھویا جاوے

ويتوكل وتوقى المرقة والّا يرمى العصفور واللحم والمرق جـ نعم صحيح

اور کہا یا جاوے اور شوربا پھینک دیا جاوے ورنہ چڑیا اور گوشت اور شوربا پھینکا جاوے ہاں درست ہے

س انظر هذا رجل عربي انا احبه جـ حب العرب من الايمان

دیکھو اس آدمی عربی کو میں دوست رکھتا ہوں دوستی عرب کی ایمان سے ہے

س الجهاد الاكبر اى شئ جـ هو جهاد النفس والشيطان والدنيا

جہاد اکبر کیا چیز ہے وہ جہاد نفس اور شیطان اور دنیا

والمحرمات س عظني ما ينفعني جـ ميراث العلم خير من ميراث

اور حرام سے بچنا ہے وعظ فرمایئے جو مجھے نفع دیوے میراث علم کی بہتر ہے میراث

الذهب والفضة وعلم الحديث خير من اللؤلؤ ومن الدنيا

سونے اور چاندی سے اور علم حدیث شریف کا موتی سے اور دنیا سے

وما فيها ومن السماء وما فيها من [illegible] جـ [illegible]

اور جو اوس میں ہے اور آسمان سے اور جو اوس میں ہے بہتر ہے [illegible] کیونکر ہے حال اوسکا

يمشي وخلفه وقدامه اربعة او خمسة من متبعيه ومعه

جاتا ہے اور اوسکے آگے اور پیچھے چار پانچ اوسکے معتقد رہتے ہیں اور اوسکے ساتھ

قراطيس ومحبرة وقلم واجزاء كتب يدور بها على الصبي والشاب

کاغذ اور دوات اور قلم اور کتابوں کے جز ہوتے ہیں وہ پھرتا ہے ساتھ اونکے بچے اور جوان

والشيخ والعجوز بئست كلمة تخرج من شفتيه لا يعرف ما يجوز

شیخ اور بڑھیا بری بات ہے جو نکلتی ہے اوسکے دونوں لبوں سے نہیں پہچانتا ہے جائز کو

مما لا يجوز هو بشيخ ترك الدعاء والسؤال من الله سبحانه

ناجائز سے وہ شیخ [illegible] اور ترک کیا ہے اللہ تعالیٰ سے دعا اور سوال کرنا

كيف جـ الله يغضب ان تركت سواله وابناء آدم حين تسأل

کیونکر خدا غصہ کرتا ہے تو ترک کرے سوال اوسکا اور اولاد آدم علیہ السلام کی سوال کے وقت

تغضب س عظني بما ينفعني جر يا بني ما خاب من استخار و

غصہ کرتی ہے — وعظ فرمایئے جو مجھے نفع دیوے — اے بیٹے — نا امید ہوا

ما ندم من استشار س زدني جر ويل للجاهل مرة وويل للعالم

اور پشیمان ہوا جسنے مشورہ لیا — اور کہیے — خرابی ہے واسطے جاہل کے ایکبار اور عالم کے لیے

سبع مرات س ما رأيتم في حصن التواب في دهلي جر مائة

سات بار — نہیں دیکھا تمنے — بادشاہی قلعہ دہلی میں — سو

درع واربعمائة رمح والف سيف وخمس مائة قوس واشياء

زرہ اور چار سو نیزہ اور ہزار تلوار اور پانسو کمان اور اور چیزیں

أخر غالية القيمة ودارا مملوة من الشعير والارز واللحم والسمن

بیش قیمتی اور گھر بھرا ہوا جو اور چاول اور گوشت اور گھی

والدهن والتمر واللوز والفستق والجوز والمتاع والبهيمة س نعم

اور تیل اور چھوارہ اور بادام اور پستہ اور اخروٹ اور اسباب گھر کا اور چوپایا — ہاں

اكل الثوم والبصل كيف الذهاب الى المسجد جر نهى النبي صلى الله

کھانے لہسن اور پیاز کے — مسجد میں جانا کیسا ہے — آنحضرت صلی اللہ

عليه وسلم عن اتيان المسجد لمن اكل الثوم او البصل وقالوا ما اكلنا

علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت کی ہے مسجد میں آنے سے — اوسکے لیے جسنے لہسن یا پیاز کھایا ہو — اور کہا کہ ہم نے آج نہیں کھایا

قط لا ثوما ولا بصلا س يا شيخ الزمان ما تقول في شرب الدخان اي

ہرگز نہ لہسن اور نہ پیاز — اے شیخ زمانہ کے — کیا کہتے ہو — تمباکو کے پینے میں

التنباك الشائع شربه في هذا الزمان جر يا ولدا اذا كان دخول

جسکا پینا اس زمانے میں رائج ہے — اے لڑکے — جب کہ ہو — دخول

المسجد ممنوعا لاكل الثوم والبصل دفعا لاذى الناس والملائكة

مسجد کا تو منع ہے — لہسن اور پیاز کے کھانے کو واسطے دفع کرنیکے اذیت آدمی — اور ملائکہ کے

قصر رائحة الدخان التي هي اكره من رائحة الثوم والبصل اولى

پس سا قط بدبو تماکو کی جو بدتر ہے لہسن کی اور پیاز کی بدبو سے بہت ہی

واحب وانت تعلم ان البصل والثوم من الاغذية والدخا

اور محبوب زیادہ ہوگا اور تو جانتا ہے کہ پیاز اور لہسن کہانیکی چیزونسے ہے اور تماکو

ليس كذلك من سيدي رجل كان يشرب الخمر او هذا

ایسا نہیں ہے اے صاحب ایک آدمی شراب پیتا تھا یا یہی

۲ الدخان الشائع شربه في الاخوان فتاب ثم مرض هل يجوز له

تماکو کہ رائج ہے اوسکا پینا بھائیوں میں پھر توبہ کی بعد اذان بیمار ہوگیا آیا اوسکے لیے جائز ہے

شربهما بحر لا يا ولد كيف وهو حرام ولا شفاء في الحرام

اون دونو نکا پینا نہ اے لڑکے کیسے جائز ہو اور وہ حرام ہے اور حرام میں شفا نہیں ہے

وان مات في ذلك المرض ولم يشرب لا ياثم بل يثاب

اور اگر مر گیا اسی مرض میں اور اونکو نہ پیا گنہگار نہ ہوگا بلکہ ثواب پاویگا

اصابتنا الحمى حتى خفنا الموت من الحر برد والها الماء

ہمکو تپ لاحق ہوئی کہ ہمکو موت کا خوف ہوا گرمی کے مارے اوسکے واسطے ٹھنڈا پانی کرو

في القرب ثم صبوا منها عليكم بين اذان الفجر واذكروا اسم الله

مشکیزوں میں بعدہ اون مشکیزوں سے ڈالو اپنے اوپر اذان اور تکبیر نماز صبح کے درمیان اور نام خدا کا لو

عليس الحجامة في سبع عشرة واربع عشرة وواحد وعشرين

اوسکے اوپر سینگی کھچوانی سترھویں اور اونیسویں اور اکیسویں کو

كيف حجم هي شفاء من كل داء والحجامة على الريق دواء و

کیسا ہے شفا ہے ہر بیماری سے اور سینگی کھچوا نہار منہ دوا ہے اور

على الشبع داء وتكره في يوم الاربعاء والسبت يا ابت

کہانا کہانے کے بعد بیماری ہے اور مکروہ ہے بدھ اور سنیچر کو اے میرے باپ مجھکو نصیحت کیجیے

۱۲

ويا بني الليل طويل فلا تقصره بمنامك والنهار

او بیٹے رات دراز ہے اوسکو سونے سے کوتاہ مکر اور دن روشن ہے

فلا تكدره بآثامك س زدني جر يا بني أوصيك بتقوى الله

تو اپنے گناہوں سے اوسے اندھیارا مکر اور فرمائیے اے بیٹے میں تجھے وصیت کرتا ہوں ساتھ پرہیزگاری خدا

العزيز العلام وكثرة الصلوة والسلام على خير الأنام وكثرة

غالب داناکے اور کثرت درود اور سلام کو اوپر بہترین خلائق کے اور کثرت

الصلوة والصيام وافشاء السلام واطعام الطعام والصلوة

نماز اور روزہ اور پھیلانا سلام کی کرنے اور کھانا دینے اور نماز پڑھنی

بالليل والناس نيام وبقلة الطعام وقلة المنام وقلة الكلام

رات کو اور آدمی سوتے ہوں اور کم کھانا کھانے اور کم سونے اور کم بولنے

وهجر الآثام وترك الشهوات على الدوام واحتمال الجفاء من

اور دور رہنا گناہوں سے اور چھوڑنا خواہش نفسانی کا ہمیشہ اور برداشت کرنا جفا کا

الأنام وترك المجالسة مع السفهاء والمجانين والعوام ودوام

خلق سے اور احمقوں کی صحبت کے چھوڑنے اور دیوانوں اور عوام کی اور ہمیشہ

المجالسة مع الصالحين والعلماء الكرام س زدني جر يا

صحبت اختیار کرنی اچھوں اور عالموں بزرگ کے اور فرمائیے اے

ولد ظهر الشيب ولم يظهر العيب فوا ويلاه لا ادري ما

لڑکے پیدا ہوا آیا اور عیب نکلا افسوس نہیں جانتا ہوں کیا

في الغيب س زدني جر المعدة بيت الداء والحمية رأس

بیچ غیب کے ہے اور فرمائیے معدہ درد کا گھر ہے اور پرہیز

كل دواء س زدني جر يا ولد انصر اخاك ظالما او مظلوما

ہر دوا کا اور فرمائیے اے لڑکے یاری کر اپنے بھائی کی ظالم ہو ...

[illegible]

س يا أبت أنصره مظلوما لكن كيف أنصره ظالما ج يا ولد

اے باپ مدد کرونگا مظلوم کی لیکن کیونکر مدد کرونگا ظالم کی اے لڑکے

تكفه عن الظلم والايذاء س في هذا الوقت تأكل يا غلام

باز رکھ اوسکو ظلم اور ایذا سے اے لڑکے تو اس وقت کیا کھاتا ہے

ج كنت صائما منذ يومين لم آكل شيئا س اذيت فمن

دو دن سے میں بھوکا تھا میں نے کچھ نہیں کھایا تھا تو نے ایذا دی

هذا التفاح ج لا يا سيدي اشتريت بنصف درهم تفاحا

اس سیب کی دی نہ اے صاحب میں نے مول لیا آدھے درہم کو سیب

في الطريق في السوق نسيئة وحملته اليك لتأكل س هذا

رستے میں بازار میں قرض اور اوسکو لایا میں تیرے پاس تو تو کھاوے

ظلم فثمنه بالسرعة ج طيب طيب س من اين تأكل

ظلم ہے جلدی اوسکی قیمت دیدے اچھا اچھا کہاں سے کھاتا ہے تو

اخي ج دعوتك هذه الخواطر الدنيئة فلله من الطاف

او میرے بھائی تو چھوڑ دے ان برے اندیشوں کو کیونکہ خدا کے لیے ہیں مہربانیاں

خفية س نعم الرجل انت لو لم تكن يهوديا ج فاسأل الله

چھپی ہوئی اچھا آدمی ہے تو اگر نہ ہوتا یہودی پھر مانگو خدا سے

يا اخي لي الهداية س سيدي ندمت دعوتك الى الضيافة

اے بھائی میرے لیے ہدایت کو صاحب من میں شرمندہ ہوا تجھکو بلایا ہے ضیافت کے لیے

فحضرت مرات وانصرفت مرات ج لا تمدحني على عادة

پس کئی دفعہ آپ آئے کئی دفعہ اور پھر گئے میری تعریف نکر اوپر روش

الكلاب الكلب اذا دعي حضر واذا زجر انزجر من اليوم

کتوں کے جب کتا بلایا جاتا ہے حاضر ہے اور جب جھڑکا جاتا ہے باز رہتا آج کے دن

[illegible]

رأيت عجيبا من هذا المولوي ج وما هو بعد رأيته اليوم

اس مولوی سے میں نے ایک عجب کی بات دیکھی ہے

كان يمر بسكة وقت الهاجرة فالقي عليه من سطح بيت رماد

ایک کوچہ میں دوپہر کے وقت چلا جاتا تھا پھر ایک چھت سے اوپر راکھ پھینکی گئی

فتغير رفقائه وتلامذه وبسطوا ألسنتهم على الملقي فقال لا تقولوا

پس اوسکے دوست اور شاگرد بگڑ گئے اور راکھ کے پھینکنے والے پر اپنی زبانیں کھولیں پس کہا کچھ مت کہو

شيئا كنت مستحقا ان يصب على النار فصولح على الرماد

میں سزاوار تھا اس کا کہ میرے پر آگ پھینکی جاتی پھر صلاحیت کا گئی میرے پر راکھ کی

ج كيف وهو من الاتقياء والاصفياء والاخفياء من شريعت

کیونکر ہو اور وہ متقیوں اور صوفیوں اور صاحب باطنوں سے ہے شریعت

الاسلام الى متى تكون ج شريعتنا مؤبدة الى يوم الدين ناسخة

اسلام کب تک رہیگی ہماری شریعت ہمیشہ ہے تا قیامت

لجميع شرايع النبيين من مولانا فيم يختصم الملأ الاعلى ج الكفارات

سب نبیوں کی شریعتوں کی مولانا کس چیز میں فرشتے بحث کرتے ہیں کفارات میں

من ماهن ج مشي الاقدام الى الجماعات والجلوس في المساجد

کفارات کیا ہیں پیروں چلنا طرف جماعات نماز اور مسجدوں میں بیٹھنا

بعد الصلوات واسباغ الوضوء في الكريهات من الدرجات ج

بعد نمازوں کے اور تمام کرنا وضو کا وقت مکروہات کے درجات

ماهن ج اطعام الطعام ولين الكلام والصلوة بالليل والناس

کیا ہیں کھانا دینا اور نرم کلام کرنا اور نماز پڑھنا رات میں اور آدمی

نيام من مكتوب في الانجيل عبدي اذكرني حين تغضب

سوتے ہوں لکھا ہے انجیل شریف میں بندہ میرے مجھے یاد کر وقت اپنے غصہ کے

اذكرك بين الغضب ج نعم صحيح س قال لقمان لابنه لا تعرف

میں تجکو یاد کرونگا وقت زیادتی اپنے غصہ کے ہان درست ہے لقمان نے کہا اپنے بیٹے کو نہیں پہچانی

ثلثة الا عند ثلثة الحليم عند الغضب والشجاع عند الحرب

تین شخص کو مگر وقت واقع ہونے تین چیزوں کے دانا وقت غصہ کے اور دلیر وقت لڑائی کے

والاخ عند الحاجة اليه وعند الكرب ج نعم حق س قال

اور بھائی وقت پیش آنے حاجت کے اوسکی طرف اور وقت مصیبت کے ہان حق ہے فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما من يوم يصبح العباد

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں ہے کوئی دن صبح کرتے ہیں بندے

فيه الا وملكان ينزلان فيقول احدهما اللهم اعط منفقا خلفا

اوسمیں مگر دو فرشتے اوترتے ہیں ایک اون دونو میں سے کہتا ہے یا اللہ عطا فرما خرچ کرنیوالے کو اوسکا بدلا

ويقول الاخر اللهم اعط ممسكا تلفا ج نعم صحيح س انت مولانا

اور دوسرا کہتا ہے یا اللہ عطا فرما بخیل کو ہلاکی اوسکے مال میں ہان صحیح ہے تم مولانا

لم لا تقبل منصب القضاء ج اخي من جعل قاضيا بين الناس

عہدہ قضا کیون نہیں قبول کرتے ہو بھائی جو قاضی بنایا گیا درمیان آدمیوں کے

فقد ذبح بغير سكين س هذا اجود رجال الزمان ج اخي

پس تحقیق بے چھری کے ذبح کیا گیا یہ سخی زیادہ تر زمانہ کا ہے بھائی

ليس الجود اضاعة المال وليس المال بغيضا بعينه فانه

نہیں ہے سخاوت ضائع کرنا مال کا اور مال نہیں ہے دشمن بعینہ کیونکہ وہ

نعمة كبيرة س ما حال المتكبر كيف ج في الحديث لا يدخل الجنة

نعمت بڑی ہے حال متکبر کا کیونکر ہے حدیث شریف میں ہے داخل جنت میں نہوگا

من كان في قلبه مثقال ذرة من كبر س مولانا ان الرجل

جسکے دل میں برابر ایک ذرہ کے تکبر سے ہوگا مولانا بیشک آدمی

يُحِبُّ أن يكون ثوبه حسنًا ونعله حسنةً هذا لا بأس به

پیارا لگتا ہے یہ کہ کپڑا اوسکا عمدہ ہو اور پاپوش اوسکی خوبصورت اسکا مضایقہ نہیں

فإن الله جميل يحب الجمال كيف أصبحت اليوم صبحٌ بالخير

کیونکہ خدای پاک خوبصورت ہو دوست رکھتا ہے جمال کو آج کے دن تونے کیونکر صبح کی ساتھ خیریت

والسلامة والصوم أنت كيف أمسيت اليوم أمسينا

اور سلامتی اور روزہ کے تونے آج کیونکر شام کی ہم نے شام کی

مع النور والسرور كيف حالك مزاجنا طيب أدعو لك

ساتھ روشنی اور خوشی کے حال تیرا کیونکر ہے ہمارا مزاج اچھا ہے تیرے واسطے دعا کرتا ہوں

من الشجر لما يقال الدوحة والأغصان والأوراق و

درخت کو کیا کہا جاتا ہے واسطے بھاری درخت اور ٹہنیوں اور پتوں اور

الشوكة والأثمار والأزهار جميعًا يا سيدي العري كيف

کانٹا اور پھلوں اور کلیوں سب کو صاحب من ننگا پن کیسا ہے

العري شينٌ واللباس زينٌ من هما هما أخوان

برہنگی عیب ہے اور لباس آرایش ہے یہ دونوں کون ہیں یہ دونوں بھائی ہیں

كغُصنَي دوحة نظم مسائل المعاش ما هي آداب

مانند دو شاخوں ایک درخت کے کیا ہیں بزرگ مسئلے معاش کے آداب

الأكل والشرب والمشي والقعود والنوم والسفر والخلاء والحمام

کھانے اور پینے اور چلنے اور بیٹھنے اور سونے اور سفر اور جانا پاخانہ اور حمام

واللباس والمسكن والنظافة والزينة ولين الكلام والتمسك

اور لباس اور مسکن اور پاکی اور آرایش اور نرمی کلام اور تمسک

بالأدوية والأدعية في العاهات أنا اشتري جميعًا

دواؤں اور دعاؤں کے ساتھ آفات میں

من مالي واكل الطعام لكني لا اعلم اهو من الحلال ام من الحرام

اپنے مال سے اور کھانا کھاتا ہوں لیکن میں نہیں جانتا کیا وہ حلال ہے یا حرام سے

فما السبيل يا ناصر الاسلام ج استقرض بحميع حوائجك يا عبد الرحمن

پس کیا راہ ہے یا ناصر الاسلام اے عبد الرحمن قرض لو واسطے اپنی تمام ضروریات کے

ثم اقض دينك بمالك ايّما كان س يا زبدة الابرار انت لما

بعد ان ادا کرو اپنا قرض اپنے مال سے جو کچھ ہو اے زبدۂ ابرار تو نے کیوں

تركت صحبة الاشرار ج يا سيدي عبد الغفار لان صحبة الاشرار

اشرار کی صحبت چھوڑ دی اے میرے سردار عبد الغفار کیونکہ صحبت بروں کی

تورث حسن الظن بالاخيار س هذا رجل سوء الظن انه

پیدا کرتی ہے نیکی کا گمان اچھوں کی طرف یہ آدمی برا ہے میں جانتا ہوں کہ وہ

لا يحسن الوضوء ج يا سلطان حسن الظن من الايمان س اقول

اچھی طرح وضو نہیں کرتا اے سلطان نیک گمان کرنا ایمان سے ہے میں کہتا ہوں

لك يا ايها الطبيب اعجب ان النفس والشيطان لهما في الاغواء

تیرے لیے اے طبیب عجیب نفس اور شیطان ان دونوں کے لیے گمراہی میں

شان عجيب ج يا اخي خذ ما صفا ودع ما كدر وانظر ما ظهر

ایک عجیب شان ہے اے بھائی جو صاف ہو اختیار کرو اور میلا چھوڑ دو اور جو ظاہر ہو دیکھو

واستر ما ستر س ما الفرق بين الجاسوس والحاسوس ج

اور جو چھپا ہو چھپاؤ درمیان جاسوس اور حاسوس کے کیا فرق ہے

الجاسوس بالجيم هو متتبع عورات الغير والحاسوس بالحاء

جاسوس جیم سے وہ چھپا کرنے والا ہے غیر کے عیبوں کا اور حاسوس حا سے

متفحص الخير وفيه لا ضير س اعظك ان لا تجسس عن عيوب

وہ جو پاسے خیر ہے اور اس میں کچھ نقصان نہیں ہے سمجھاؤ میں نصیحت کرتا ہوں کہ جستجو نہ کرو غیر کے عیبوں کا

الغير وان لا تجسست عيوب نفسك فلا خير ج نعوذ بالله من
اور اگر جستجو کی تو نے عیبوں نفس اپنے کے پس نہیں خیر ہے میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے
شرورها وفجورها وغرورها س الغيبة ما هي ج ان تذكر اخاك بما
اوسکی برائیوں اور بدیوں اور غرور سے غیبت کیا ہے یہ کہ ذکر کرے تو اپنے بھائی کا جو
يكره فان كان فيه فقد اغتبته وان لم يكن فيه فقد بهتّه
اوسے برا معلوم ہو پس اگر اوس میں ہووے وہ پس تحقیق وہ غیبت ہے اور اگر نہ ہووے اوس میں وہ پس تو نے اوسے بہتان کیا
س ان قطع فخذ الديك الحي فاكل الفخذ يكون حلالا ج
اگر زندہ مرغ کے پاؤں کاٹ لئے گئے پھر کھانا اس کا حلال ہے
لا يا لا الا الا س رجل هو مصلّ لكن يؤذي الانسان باليد
نہ ای لا نہیں نہیں ایک آدمی نمازی ہے لیکن ایذا دیتا ہے آدمی کو ہاتھ
او اللسان ان ذكر بما فيه او اعلم به السلطان كي يزجره فهل يأثم
یا زبان کے ساتھ اگر ذکر کیا جاوے جو اوس میں ہے یا خبر پہنچاوے اوسکی بادشاہ کو تو کہ تنبیہ کرے اوسکو تو گنہگار ہے
ج لا س من هم يجوز غيبتهم ج الامام الجائر والفاسق
نہیں کون ہیں کہ جنکی غیبت جائز ہے بادشاہ ظالم اور فاسق کی
المعلن بفسقه والمبتدع الذي يدعو الناس الى بدعته
جو معلن ہے اپنے فسق کو اور بدعتی کی جو کہ آدمیوں کو بلاتا ہے اپنی بدعت کی طرف
س جئتك لتذكرني ج اذكرك ان تطرح عن لسانك ذكر
آیا ہوں میں تیرے پاس تا کہ تو مجھے نصیحت کرے میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ تو چھوڑ دے اپنی زبان سے ذکر
الخلق بالمساوي سواء كان ذكر الاعلى او الادنى او المساوي
خلق کا ساتھ بدیوں کے برابر ہے کہ ہووے ذکر بزرگ یا خرد یا برابر والے کا
س مالك لا تلعن على يزيد عليه ما يستحقه ج انا ما
کیوں نہیں لعنت کرتا ہے تو یزید پر اوس چیز کو جو اوسکی سزا ہے

الشيطانَ وان كان ملعونًا في القرآن فكيف ألعنُ مَن اشتبه
شیطان کو اور گو کہ ہے ملعون قرآن پاک مین پھر مین کیونکر لعنت کرون مین اوس شخص کو کہ مشتبہ ہے

عليّ حال خاتمته س أمات على الكفر ام على الايمان ج اطرح
مجھ پر حال اوسکے خاتمہ کا آیا مرا کفر کی حالت یا ایمان کی حالت پر چھوڑ دے

عن لسانك ذكر الخلق وان انتفخ بطنك لذكرهم بسوء فاحث
اپنی زبان سے ذکر مخلوق کا اور اگر تیرا پیٹ پھولے واسطے ذکر اونکے کے ساتھ بدی کے پس

التراب في الحلق س يا شيخ المناكحة بين اهل السنة والاعتزا
اپنی حلق مین خاک ڈال اے شیخ نکاح درمیان سنی اور معتزلی کے

يجوز ج يا عجوز لا يجوز س لقد جاء وقتُ المعلوم وانت
جائز ہے اے بوڑھیا نہین جائز ہے تحقیق آیا وقت معلوم اور تو

واخوك عن المنافع لا تقوم ج اخي انا مهموم وهذا اخي
اور تیرا بھائی اپنے کام کے منفعت سے نہ اوٹھے گا بھائی میرا مین تو ہون غم زدہ اور یہ بھائی میرا

مهموم فانا كيف اقوم وهذا كيف يقوم س اليوم رأيت
رنجیدہ ہے پھر مین کیونکر اوٹھون اور یہ کیونکر اوٹھے آج کے دن مین نے دیکھا

فاسقًا حُرًّا يشتري عبدًا تقيًّا ببيع دُرًّا ج الفاسق والمبتدع و
ایک فاسق آزاد کو کہ مول لیتا تھا غلام پرہیزگار موتی بیچکے کو فاسق اور بدعتی حال آنکہ

ان كان قارون النشب قرشي النسب عربيًّا لكنه ليس بشيٍ
اگر ہووے قارون سا مالدار قریشی دادال عربی نسب والا لیکن وہ نہین ہے کچھ

ولا يوازي المؤمن التقي ولو عبدًا حبشيًّا س الشرف بايش
اور برابر مومن متقی کے نہین ہے اور گو ہو حبشی غلام شرافت کس چیز سے ہے

ج الشرف بالفضل والادب لا بالاصل والنسب س
شرافت فضل اور ادب سے ہے نہ ساتھ اصل اور شرافت خاندان کے

الآن كيف حالك وكم مالك ج الذهب كان عندي كثير

اسوقت تیرا حال کیا ہے اور کتنا مال ہے تیرے پاس میرے پاس سونا بہت تھا

لكنه ذهب والآن إني فقير لا ينفعني النسب والحسب س يا

لیکن وہ جاتا رہا اور اسوقت محتاج ہوں نفع نہیں دیتا ہے مجھکو نسب اور حسب ای

أشرف أي الناس أشرف ج يا تراب كل الناس من تراب وأكرمهم

اشرف کون آدمی بزرگ تر ہے ای تراب ہر آدمی خاک سے ہے اور ان میں بزرگ تر

عند الوهاب من اتقى وتاب وأناب س يا حسن قل أنت الشرف

خدا کے نزدیک جسنے پرہیزگاری اور توبہ کی اور رجوع کی خدا کیطرف ای حسن فرماؤ تم شرافت

لمن ج اقبض قبضتين من تراب يا شمس الضحى ثم انظر أيهما

کسکے لیے ہے دو مٹھی خاک لو ای شمس الضحی بعد ازاں دیکھ کون

هذين أشرف لكن الشرف لمن اتقى س هذا الصبي الرجيل

ان دونو نمیں بزرگ تر ہے لیکن شرف اوسکو ہے جسنے تقوی اختیار کیا یہ لڑکا چھوٹا

يصوم النهار ويتهجد في الليل ج اربعة لا يعبأ الله تعالى بهم

دنکو روزہ رکھتا ہے اور رات کو تہجد گزار ہے چار ہیں خدای تعالی اعتبار نکریگا اونکا

يوم القيامة زهد خصي وتقوى جندي وأمانة امرأة

دن قیامت کے زہد ہیجڑے کا اور تقوی لشکری کا اور امانتداری عورت کی

وعبادة صبي س الإيمان أيش ج عقد بالجنان ونطق

اور عبادت لڑکے کی ایمان کیا چیز ہے دل میں گرہ باندھنا اور کہنا

باللسان وعمل بالأركان س التجار هم الأخيار ج أي غالب

زبان سے اور کام کرنا ساتھ ارکان کے تاجر لوگ ہی افضل ہیں ای اکثر

كيف وفي الحديث التجار هم الفجار س لم وقد أحل الله البيع

کیونکر اور حدیث شریف میں ہے تجار لوگ ہی بدکار ہیں کیوں اور بتحقیق حلال کیا خدا نے بیع کو

ج لانهم يحلفون فيأثمون ويحدثون فيكذبون س اما الثالث
کیونکہ وہ لوگ قسمیں کھاتے ہیں پس گنہگار ہوتے ہیں اور باتیں کرتے ہیں پھر جھوٹ بولتے ہیں

يا ايها الحكيم الماهر اذا اصلح الباطن صلح الظاهر نعم يا اخي
اے حکیم دانا جب باطن نیک ہوا ظاہر اچھا ہوا ہاں اے بھائی

كل اناء يترشح بما فيه والانسان يظهر ما فيه من فيه س
ہر برتن ٹپکتا ہے جو اس میں ہے اور آدمی ظاہر کرتا ہے جو اس میں ہے اپنے منہ سے

خضرة السماء من اي شيء من صخرة تحت الارض السفلى تحت الثرى
سبزی آسمان کی کس چیز سے ہے پتھر سے جو نیچے زمین نیچے والی کے نیچے

س يا معاشر العلماء الاذكياء لم جعلت السماء خضراء ج
اے گروہ علماء ذکی کیوں بنایا گیا آسمان سبز

لان النظر الى الخضرة يقوي البصر في الحكمة وقيل الحكماء لا يخلو
اس لیے کہ دیکھنا سبزی کو قوت بینائی کو مضبوط کرتا ہے حکمت میں اور قول حکیم کا خالی

عن الحكمة س قلبي منتشر الحزن وضعف البصر يا ابا الحسن
حکمت سے نہیں ہوتا میرا دل پراگندہ ہے اور ضعف بصر اے ابوالحسن

ج ثلاثة يجلون البصر ويذهبن عن القلب الحزن الماء
تین چیزیں روشن کرتی ہیں آنکھ کو اور دور کرتی ہیں دل سے رنج پانی اور

الخضراوات والوجه الحسن س حضور النساء في المساجد
سبزی اور چہرہ خوبصورت آنا عورتوں کا مسجدوں میں

يجوز ج لا بل يجب منع النساء من الجماعات وحضور المساجد
جائز ہے نہیں بلکہ واجب ہے ممانعت کرنا عورتوں کا جماعتوں سے اور مسجدوں میں آنے سے

للصلوة وغيرها س اكان رسول الله صلى الله عليه وسلم
نماز کے واسطے اور سوا اس کے کیا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

يصافح النساء عند المبايعة بل لم تمس يده الشريفة يد امرأة

عورت کا مصافحہ کرتے وقت بیعت کے نہیں چھوا دست مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کسی عورت

اجنبية قط عند المبايعة او غيرها من يا ابني العمائم التي

غیر کا ہاتھ بیعت کے وقت یا سوا اوسکے اے بیٹا عمامے جیسا کہ

اتخذها العلماء واهل العساكر والملابس التي تتخذها العوام

اوسکو اختیار کیا ہے علما اور لشکر والوں نے اور پوشاکیں جنکو اختیار کیا ہے عوام

والخواص كيف حالها بل يا ولدي جميعها مباحة وليس فيها

اور خواص نے اوسکا حال کیونکر ہے اور لڑکے وہ سب مباح ہیں اور نہیں ہے اوسمیں

شيء يوافق السنة الا القليل منها فهي بدعة بل لا لان البدعة

کوئی چیز سنت کے موافق مگر تھوڑی پس وہ بدعت ہیں نہ کیونکہ بدعت

هي الفعلة المخترعة في الدين على خلاف ما كان عليه النبي ٦٣

وہ کام نکالا ہوا دین میں برخلاف اوسکے کہ تھے اوسپر نبی

صلى الله عليه وآله وسلم والصحابة والتابعون وهذه

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ اور تابعین اور یہ

الملابس والعمائم ليست مبتدعة في الدين بل هي مبتدعة

لباس اور عمامے بدعت نہیں ہیں دین میں بلکہ یہ بدعت ہے

في العادة منها فهي مخالفة للسنة بل لا لان السنة كل فعلة

بیچ عادت کے پھر یہ مخالف ہیں سنت کے نہیں کیونکہ سنت ہر وہ کام ہے

فعلها النبي صلى الله عليه وسلم على وجه العبادة لا العادة

جو کہ کیا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے عبادت کے نہ عادت کے لیے

ولم يكن صلى الله عليه وسلم يلبس العمامة والثياب المخصوصة

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نہیں پہنتے تھے عمامہ اور کپڑے مخصوصہ

على سبيل العبادة بل لستر العورة ودفع اذية الحر والبرد فليست
بطور عبادت کے بلکہ واسطے چھپانے شرمگاہ کے اور دور کرنے تکلیف گرمی اور جاڑے کے پس نہیں ہے

مخالفته في ذلك مخالفة سنته وان كان الاتباع في جميع ذلك
مخالفت اسکی اس امر میں مخالفت سنت آپکی اور اگرچہ پیروی ان سب میں

افضل لانه مستحب يا ابن عطية يا بني اللباس لباسان
بہتر ہے اسواسطے کہ وہ مستحب ہے اے باپ اور عطیہ کے اے بیٹے لباس دو ہیں

لباس الظاهر ما يستر السوءات ولباس الباطن ما يواري
ایک لباس ظاہری ہے جو چھپاوے ظاہری برائیوں کو اور دوسرا لباس باطنی جو ڈھانپ لیوے

سوءة الباطن هو تقوى المحرمات فان تزينت بالالبسة الظاهرة
باطن کی برائیوں کو وہ بچنا حرامکاریوں کا ہے پھر اگر زینت دی تو نے ساتھ لباس ظاہری

الفاخرة فلا خلاق لك في الاخرة وان تزينت بلباس تقوى
عمدہ کے پس نہیں ہے تیرے لیے کوئی حصہ آخرت میں اور اگر تو نے سنوارا ساتھ لباس تقوی

الله فهنيئا لك ويا شوقاه من الاموال ما هي كل ما يتملكها
خدا کے پھر واسطے تیرے خوشگواری ہے اور میں اوسکا شائق ہوں مال کیا ہے ہر چیز کہ اوسکی ملکیت کرتے ہیں

الناس من الدراهم والدنانير والفضة والذهب والحنطة والارز
آدمی درم اور دینار اور چاندی اور سونا اور گیہوں اور چانول

والخبز والحيوانات والاثواب والاسلحة والكتب من المال لما
اور روٹی اور چوپایہ جانور اور کپڑے اور ہتھیاروں اور کتابوں سے مال کا کیوں

سمي مالا لان القلوب تميل اليه بالذات من التائب
نام مال رکھا گیا اسلیے دل جھکتے ہیں اوسکی طرف بالذات تائب

كيف هو التائب من الذنب كمن لا ذنب له ويمحو الله تعالى
وہ کیونکر ہے جو تائب ہو گناہ سے جیسا کہ واسطے اوسکے کچھ گناہ نہیں ہے اور مٹاتا ہے خدا تعالی

بتوبة واحدة ذنوب العمر كله ويعطي عوض كل واحد منها

حسنة وذو الناس اقل الناس قيمة من هو خير اقلهم علما وعملا

من العلم [illegible] صحبة الاذكياء ومجالسة العلماء و

خدمة الحكماء ومجانبة الاغبياء وصحبة الفقراء [illegible]

[illegible]

جد من مشى في بادية مشاهدة مولاه فشاكته شوكة الاطلاق

جوکہ چلا جنگل اپنے خدا کی دیدارکے اور چبھا کانٹا اطلاق

والفناء في الله في قدم اشتياقه فتعطل وصار اعرج هنا لعمرى

اور فنا فی اللہ کا اوسکے دونوں پیروں میں پس بیکار ہوگیا اور ہوا لنگڑا اوسی جگہ

الصوفي من لا مذهب له ما معناه الصوفي لا يطلب الا مولاه

صوفی جسکا کچھ مذہب نہیں ہو اوسکے کیا معنی ہیں صوفی نہیں چاہتا ہے مگر اپنے مولا کو

لا اخراه ولا اولاه كيف من كانت همته طلب الدنيا

نہ اوسکے عقبیٰ کو اور نہ اوسکی دنیا کو کیونکر ہو جو کہ ارادہ اوسکا طلب دنیا ہو

تصيبه ما اصيب لكنها مقتلاة وماله في الاخرة من نصيب

اوسکو پہنچتا ہو جو پہنچتا ہو لیکن وہ زود رو ہو اور نہیں ہو آخرت میں اوسکا کچھ حصہ

ومن كانت همته ابتغاء مرضاة ربه كوشش فله نصيب

اور جسکی ہمت طلب رضا پروردگار کی اوسکے لیے ہو حصہ

من حظ الدارين يا ايها الباب المعرفة ما هو جوان تسعها

دونوں جہان کے حصہ سے اے باب علامت معرفت کا کیا ہے پہچاننا دونوں کو

ان كانت نواه فان لم تكن تراه فانه يراك يا ايها الحكيم

اپنے پروردگار کی بندگی کرو گویا اوسکو دیکھتا ہو اگر نہ دیکھتا ہو تو بیشک وہ تجھکو دیکھتا ہے

امتى انتى الصفراوية المحترقة تجرد لها الماء في القرب

جب تپ صفراوی محترقہ لاحق حال ہو مجرد کرو پانی اوسکو واسطے مشکیزوں میں

تصب منه عليك بين اذان الفجر واذكر اسم الله عليك

بعد اذان فجر اوس پانی کو اپنے بدن پر ڈالو درمیان اذان اور اقامت فجر کے اور دم کرو تو خدا کا نام اپنے بدن پر

اليوم فعلت مثل ما امرتني امس فذهبت الحمى عني كيف لا

آج میں نے کیا جیسا کل آپ نے فرمایا پس چلی گئی مجھ سے تپ کیونکر نہ

وهي من فيه ج نفس الحجامة في الراس كيف هي ج يا نور العينين

کہ وہ پھونک دونوں منہ سے ہے پچھنے لگانا سر میں سینگی کھچوانا کیسا ہے اے نور العین

هي شفاء من الجنون والصداع والجذام والبرص والنعاس ووجع

وہ شفا ہے جنون اور دردِ سر اور کوڑھ اور سفید داغ اور اونگھ اور درد

الضرس وظلمة العينين س هذا المولوي كيف حاله ج هو

دانت اور دھندلاہٹ آنکھوں کے اس مولوی کا کیا حال ہے وہ

كابراهيم عليه السلام الين في الله من اللبن س وهذا ج

مانند حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ہے نرم تر راہ خدا میں دودھ سے اور یہ کیسا ہے

هو كنوح عليه السلام اشد في الله من الحجر س يا ابت عظني ج

وہ مثل حضرت نوح علیہ السلام کے ہے سخت تر راہ خدا میں پتھر سے اے باپ مجھے نصیحت کیجیے

يا بني انك لا تحجب عن الرب تعالى بقول لا اله الا الله من قلب

بیٹے تم نہیں روکے جاتے ہو پروردگار برتر سے بول کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ کا خوش دل سے

ودعوة الوالدين ودعوة المظلوم س [illegible] الناس منهم

اور دعوت ماں باپ کی اور دعوت مظلوم کی اور کیسے آدمی ان میں سے بعض

اهل الدنيا وهم خفي ومنهم اهل الآخرة وهم اتقى ومنهم اهل الله

دنیادار اور وہ [illegible] اور ان میں بعض دیندار اور وہ [illegible] اور ان میں سے بعض اللہ والے

وهم رجال الله من قلوبهم طرفة عين لا ينسى س هذا اثر

اور وہ ہیں مردانِ خدا خدا اونکے دلوں سے ایک لمحہ نہیں بھولتا ہے اثر

القرحة كيف هي ج اصابني جرح فقالت امي تسكب الماء

زخم کا کیونکر ہے زخم پہنچا مجھکو پس میری ماں پانی ڈالتی تھیں

واخفي بتسلها فلما رأت زوجي ان الماء لا يزيد الدم الا كثرة

اور [illegible] دیکھا کہ پانی نہیں بڑھاتا خون کو مگر زیادتی

اخذت قطعة من حصير فاحرقتها فالصقتها فانقطع الدم س

ایک ٹکڑا بوریا کا اور اوسکو جلایا اور اوسپر چپکایا پھر رک گیا خون

من هي خالتي والخالة بمنزلة الام س يا حرمة لتعجبين

یہ کون ہی میری خالا ہی اور خالا ماں کی برابر ہی ای عورت البتہ [illegible]

الكتاب او لتلقين الشاب ج يا شاب عندي اين الكتاب

خط یا کپڑا ڈالے ای جوان میرے پاس خط کہاں ہی

س اني لست بالتي العالم كيف اذهب معها الى الحاكم الظالم

میں عالم فصیح نہیں ہوں کیونکر جاؤں ہمراہ عورت کے حاکم ظالم کی طرف

ج ما لك الا ان اذهب بها انا او تذهب بها انت س ان كان

نہیں چارہ ہی مگر یہ کہ جاؤں میں اوسکے ساتھ یا لیجاوے تو اوسکو

ولا بد فانا اذهب انا ج نعم انطلق فان الله يفصح لسانك س

اگر ضرور ہی پس عنقریب جاؤنگا میں ہاں چلو بیشک خدا فصیح کریگا تیری زبان کو

اخي اما ان تقوم معنا واما ان تخلو بنا من بين هؤلاء ج بلى

بھائی یا یہ کہ کھڑے ہو تم ہمارے ساتھ اور یا یہ کہ خلوت کرو ساتھ ہمارے ان سب کے درمیان ہاں

اقوم معكم س سمعت يا اخي انك انت الشاب الا بي ج [illegible]

میں تمہارے ساتھ کھڑا ہوتا ہوں میں نے سنا ہی ای بھائی کہ تو میرے باپ کا بہت کالی دیکھنے والا ہی

سمعت من عمي وخالي ج الا س عندك جدك غدا

تو نے سنا ہی اپنے چچا اور ماموں سے ہاں ہیں تیرے دادا کی عیادت کی آنکھوں

كذا وهو يقول جاء ابن ابني جاء ابن ابني مرات فقالت بنتك

اسطرح اور وہ کہتا تھا میرا پوتا آیا میرا پوتا آیا کئی مرتبہ پھر تیری بیٹی نے کہا

انك بعثته في حاجة فبعثت بها فظننت ان له اليك شغل

کہ میں نے اوسکو کسی کام کو بھیجا ہی پھر بعد اوسکے تو آیا میں نے گمان کیا کہ اوسکو تجھ سے کچھ کام ہی

فخرجت من البيت وقعدت عند الباب فجعل جدك يناجيك

پھر میں گھر سے باہر نکلا اور بیٹھا دروازہ کے پاس پھر تیرا دادا کچھ چپکے کانوں میں کہتا تھا

فما قال لك جدك قال انه امرني اقسمت عليك بالله ان تحسن

پھر تجھے کیا کہتا تھا کہا کہ میں قسم دیتا ہوں اللہ کی کہ بھلائی کیا کر

الى جدتك بعد مماتي كما كنت تحسن اليها في حياتي من هذا

اپنی دادی کے ساتھ بعد میرے مرنے کے جس طرح کہ تو بھلائی کرتا تھا اوس کے ساتھ میری زندگی میں یہ کون

النائم مبسوطا من السباطي ابن اين كنت جدك ذهبت لأرى

سو رہا ہے ... تو کہاں تھا میں گیا تھا واسطے دیکھنے

عمتي فقد عملت لي خبزا وفرخا مشويا فيا ابن عمتي يأكل

اپنی پھوپھی کے ... اور چوزہ تلا ہوا ... کہ آیا میری پھوپھی کا بیٹا کھائے گا

من هذا الطير من مولانا المطر نزل من السماء او من السحاب

اس چڑیا سے مولانا مینہ اترتا ہے آسمان سے یا بادل سے

من السماء بين كيف جاء المطر يا بني من تحت العرش فينزل

آسمان سے کیونکر مینہ ... عرش کے نیچے سے پھر اترتا ہے

من سماء الى سماء حتى يجئ الى السماء الدنيا فيجتمع في موضع يقال له

ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک ... آسمان دنیا تک پھر اکٹھا ہوتا ہے ایک جگہ میں جس کو

الارزم فيجئ السحاب السود فتشربه مثل شرب الاسفنجة فتسوقها

ارزم کہتے ہیں پھر کالا بادل آتا ہے پس اوسکو پی لیتے ہیں مثل پینے اسفنج کے ... پھر اوسکو

الله حيث يشاء من الدنيا ما هو ... وقيل ...

خدا جہاں چاہتا ہے ... دنیا ... آسمان ...

المخلوقات من الحيوانات الاعراض الموجودة قبل الدار الآخرة

مخلوقات ... قیامت کے

۶۸

س ايام الدنيا منذ خلقها الله تعالى الى انقراضها كم هي ج سبعة
ايام دنيا كے | جب سے الله تعالى نے اوسكو پيدا كيا ہے | اوسكے آخر تك | كتنے ہيں | سات

الاف سنة س مسيرة الارض كلها كم هي ج خمس مائة سنة
ہزار برس ہيں | سارى زمين كى مسافت كتنى ہے | پانسو برس كى راه ہے

س مسيرة بحورها كم هي ج مسيرة ثلث مائة سنة س
مسافت اوسكے درياؤں كى | اسمين كتنى ہے | مسافت تين سو برس كے راه كى

والخراب منها ج مسيرة مائة سنة س والعمران ج مسيرة مائة
اور ويران اوسمين ہے | مسافت سو برس كے راه تك | اور آبادى كتنى ہے

سنة س الجن كم صنفا ج اثنان قسم روحاني لا ياكل ولا يشرب
برس كى راه تك | جن | كے قسم ہيں | دو | قسم | روحانى | كهاتے اور پيتے نہيں

وقسم ياكل ويشرب ثم منهم لهم اجنحة يطيرون في الهواء ومنهم حيات
اور ايك قسم كهاتے اور پيتے ہيں پس اونمين سے اونكے ليے بازو ہيں | اوڑتے ہيں | ہوا ميں | اور بعض اونمين سے سانپ

وكلاب وعقارب س اللوح المحفوظ من اي شي هو ج من
اور كتے | اور بچهو ہيں | لوح محفوظ | كس چيز سے ہے | وه

درة بيضاء في الهواء س اين هو ج فوق السماء السابعة س بلغني
سفيد موتى سے | ہوا ميں | وه كہاں ہے | اوپر | ساتويں آسمان كے | ميں نے

سمعت انه من ياقوتة حمراء اعلاه معقود بالعرش واسفله
سنا ہے | كه وه | ياقوت | سرخ كا ہے | اوپر اوسكا بندها ہے | عرش سے | اور اسفل اوسكا

في حجر ملك وقلمه نور ج هذا ايضا في رواية س كم طوله ج
فرشته كى گود ميں ہے اور اوسكا قلم نور كا ہے | يه بهى | ايك روايت ميں ہے | اوسكا طول كتنا ہے

ما بين السماء والارض س وعرضه ج ما بين المشرق والمغرب
جتنى مسافت آسمان اور زمين كے بيچ ميں ہے | اور اوسكا عرض | جتنا پهيلاؤ ہے | مشرق مغرب كے درميان ميں ہے

س أعطني دواتًا وقرطاسًا وقلمًا أكتب رقعة ج بسم الله خذ

مجھے ایک دوات اور کاغذ اور قلم دو میں لکھونگا ایک خط بسم اللہ لو

س دفعت الرقعة الى الصدر الاعلى ج دفعتها اليه فاخذها

تمنے خط دیا صدر اعلی صاحب کو وہ خط میں نے انکو دیا پس وہ لیکر پڑھا

وبكى وقال اين صاحب هذه الرقعة فقلت هو في المسجد الفلاني

اور رونے لگے اور کہا کہاں ہیں صاحب اس خط کے میں نے عرض کی وہ فلانی مسجد میں ہیں

س فما قال لك ج دفع الي صرة فيها ست مائة روبية

پھر کیا کہا تمکو مجھے ایک تھیلی دی جسمیں چھ سو روپیہ ہیں

وهي هذه س حلق شعر راس المرأة حرام ج يا غلام حلقه مثلة

اور وہ یہی ہے عورت کے بال کا مونڈانا حرام ہے اے لڑکے اوسکے بال مونڈانا گویا ناک کان کاٹنا ہے

وهي حرام كما ان حلق لحية الرجل حرام س رأيت ملا كبيرا له

اور مثلہ حرام ہے جیسا منڈانا داڑھی کا مرد کی حرام ہے تونے ملا کو دیکھا اوسکا بڑا مال

ج رأيته قام يصلي فبكى حتى سالت دموعه على صدره ثم ركع

میں نے اوسکو دیکھا کھڑے نماز پڑھتے تھے اور روتے تھے یہانتک کہ بہ چلے آنسو اونکے اوپر اونکے سینہ کے پھر رکوع کیا

فبكى ثم سجد فبكى ثم رفع راسه فبكى فلم يزل كذلك حتى طلعت

اور روئے پھر سجدہ کیا اور روئے بعدہ اپنا سر اوٹھایا اور روئے پس برابر اسیطرح کرتے رہے یہانتک کہ طلوع ہوا

الشمس س مولانا الليلة دخل اللص داري واخذ متاعي

آفتاب مولانا آجکی رات گھسا چور میرے گھر میں اور میرا اسباب چرالیگیا

ج اخي اشكر لله تعالى لو دخل اللص اي الشيطان قلبك فاخذ

بھائی شکر کرو اللہ تعالی کا اگر گھس آتا چور یعنی شیطان تیرے دل میں اور چرالیا

متاع توحيدك فماذا كنت تصنع س وعظ ملا [illegible]

اسباب تیری توحید کا پس تم کیا کرتے اور وعظ کیا ملا [illegible]

والنفوس حج اذا خرجت الكلمة من القلب دخلت في القلب

اور جانوں میں جب نکلتی ہے بات دل سے تو سما جاتی ہے دل میں

واذا خرجت من اللسان لم يتجاوز الاذان من اهل الدنيا

اور جب نکلتی ہے زبان سے تو نہیں بڑھتی کان سے دنیا داروں کی

كيف هم يا غلام حج كركاب السفينة يسار بهم وهم نيام

کیا مثال ہے اے لڑکے جیسے ناو کے چڑھنے والے کہ ان کو بہائے لیے جاتی ہے اور وہ سوتے ہیں کون

مرض يعجز الاطباء حج الحمق من كيف حج لما قال عيسى عليه السلام

بیماری عاجز کر دیتی ہے طبیبوں کو حماقت کیونکر اس واسطے کہ فرمایا ہے عیسی علیہ السلام نے

عالجت الاكمه والابرص فابرأتهما واعياني علاج الاحمق

کہ میں نے دوا کی اندھے مادرزاد اور کوڑھی کی پس ان کو میں نے اچھا کیا اور تھکا دیا مجھے دوا نے احمق کی

من العدل كيف حج عدل ساعة في الحكومة خير من عبادة

انصاف کا کیا حال ہے انصاف ایک گھڑی کا حکومت میں بہتر ہے عبادت سے

ستين سنة من ما تنظر تتعجب حج اربعة اسطر مكتوبة

ساٹھ برس کی کیا دیکھ دیکھ کے تعجب کر رہے ہو چار سطریں لکھی ہوئی ہیں

بالذهب من اقرأ اسمع حج الرزق مقسوم الحريص محروم البخيل

سونے کے پانی سے پڑھو میں سنو روزی قسمت میں لکھی جا چکی ہے لالچی بے نصیب ہے کنجوس

مذموم الحسود مغموم من الادب والعلم كيف حج يبلغ بصاحبه

برا ہے حسد والا ہمیشہ غمگین ہے ادب اور علم کیسا ہوتا ہے پہنچاتا ہے علم والے کو

الشرف وان كان دنيا والعز وان كان ذليلا والمهابة وان كان

بزرگی پر اگر چہ وہ کمینہ ہو عزت پر گو کہ وہ خوار ہو اور رعب پر اگرچہ وہ

هزيلا والغنى وان كان فقيرا والسؤدد وان كان حقيرا والكرامة

دبلا ہو اور توانگری پر اگرچہ وہ فقیر ہو اور سرداری پر اور اگرچہ وہ کم حیثیت ہو اور بزرگی پر

وان كان سفيها والمحبة وان كان كريها س هذا رجل يأتي

اگرچہ وہ بیوقوف ہووے اور محبت پر اگرچہ وہ بدصورت ہووے یہ مرد آتا ہے

عندك وبينه وبينك عداوة جرم كانت قبل هذا بيني وبينه

تمہارے پاس اور درمیان اوسکے اور تمہارے عداوت ہو ہاں تھی قبل اسکے ہمارے اور اوسکے

عداوة قليلة من ثلثة اشياء قليلها كثير المرض والنار والعداوة

عداوت تھوڑی تین چیزیں تھوڑی بھی ہو بہت ہیں بیماری اور آگ اور عداوت

من فلان كيف خرج من داره استيقظ ثم توضأ من ركوة

فلانا کسطرح نکلا اپنے گھر سے جاگا پھر وضو کیا ایک آفتابہ سے

كان بين يديه ثم اغتسل من الماء الحار ولبس السراويل والقميص

کہ اسکے سامنے تھا پھر غسل کیا گرم پانی سے اور پہنا پاجامہ اور کرتا

والجبة والتاج وتعمم بعمامة خضراء وركب بغلته من عند بابه

اور جبہ اور ٹوپی اور عمامہ باندھا عمامہ سبز اور سوار ہوئے اپنے خچر پر اپنے دروازے سے

ومعه الف وثلثمائة وخمس وخمسون من الرجال والنساء والولدان

اور اونکے ساتھ ایکہزار اور تین سو اور پچپن مرد اور عورتیں اور لڑکے

من اشراف المسلمين من اخي ما بال مريدي ملا محمود معه

اشراف مسلمانوں کے بھائی کیا حال ہے ملا محمود کے مریدوں کا اونکے ساتھ

كيف اعتقادهم به سيدي ما اقول كيف حالهم لا يبصق

کیسا اعتقاد ہے اونکا اونکے ساتھ حضرت کیا کہوں کہ کیسا ہے حال اونکا نہیں تھوکتا

ملا بصاقا الا ابتدروه يدلك به من وقع في يده راسه ووجهه

ملا تھوک مگر جلدی کرکے لیتے ملتا ہے اوسکو وہ مرید کہ پہنچا اوسکے ہاتھ میں اپنا سر اور منہ

وجبهته وقلبه وصدره وظهره وجلده تبركا به وتيمنا ولا ينبغي

اور ماتھا اور دل اور چھاتی اور پیٹھ اور چمڑا تبرکاً اور یمن سے اور نہیں لائق

من شعرة الا اخذوه وجعلوه كالتعويذ واذا ابتعل ان يتكلم
لاکے بال سے کوئی بال اگر اوسکو لیتے ہین اوسکو ایسا کرتے ہین اوسکو مثل تعویذ کے اور جب ملا بولنے لگتے ہین

نفخوا اصواتهم عنده ويجلسون عنده مؤدبا كان على رؤسهم
تو پست کرتے ہین وہ لوگ اپنی آوازونکو اوسوقت اور بیٹھتے ہین اوسکے پاس مؤدب ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا اونکے سرون پر

الطير تعظيما له واجلالا لامره اخي لو سلط الله سبحانه فارة على حية
چڑیا بیٹھی ہوئی ہے اوسکی تعظیم اور بزرگی کے سبب بھائی اگر مسلط کرے اللہ سبحانہ ایک چوہیا کو سانپ پر

عظيمة لاهلكتها نعم يس سمعنا ان العقرب والفارة اذا اجتمعتا
بڑے تو ہلاک کر دیگی اوسکو ہان ہمنے سنا ہے کہ بچھو اور چوہا جب اکٹھے ہوجاتے ہین

في اناء زجاج قرضت الفارة ابرة العقرب وتسلم منها جر الحق تقول
شیشے کے برتن مین تو کاٹ ڈالتا ہے چوہا بچھو کی سوئی کو اور بچ جاتا ہے اوس سے سچ کہتا ہے

هذا كلام الفضول يس يا بني لم تبكي لم يجري يا امه بت كيت اليوم
یہ بات فضول کی ہے اے بیٹے کیون روتے ہو کیون روتے ہو اے اماں میں آج کے دن

من الصوم فاعتزلت من القوم فكان يأخذني النوم فاذا جاءت فجية
روزے سے تھا پس گوشہ گیر ہوا مین لوگون سے پس مجھے نیند چلی آتی تھی ناگاہ ایک چوہیا سی آئی

فلسعتني بابرة يس هذا احمق الناس اعندك دواء تسكن بها وجعي
پس ڈنک ماری مجھکو اپنی سوئی سے یہ آدمی احمق ہے آیا تیرے پاس اوسکی دوا ہے

داء الحمق ليس له دواء يس اليوم طلبت المولوي محمد زبير خان ان
بیماری حمق کی اوسکے لیے کوئی دوا نہین ہے آج کے دن مین نے مولوی محمد زبیر خان کو بلایا کہ مجھے سکھاوے

الاسم الاعظم فاعطاني طبقا مغطى ان اوصله الى فلان فقير
اسم اعظم پس دیا مجھے ایک طبق ڈھنپا ہوا کہ اسکو پہنچا دون فلانے فقیر کو مسجد مین

فاخذته فلما وصلت في الطريق فتحته لانظر ايش فيه فخرج منه
پس لے لیا اوسکو پس جب پہونچا مین راہ مین تو مین نے اوسکو کھولا کہ دیکھون کہ اوسمین کیا چیز ہے پس اوسمین سے بھاگ گیا

فارۃ فوجدت وانا غضبان فلما رآنی تبسم وقال لا تغضب یا عائش

واعلم انک اذا لم تستطع ان تکون امینا علی فارۃ فکیف تکون امینا

اور جان تو کہ جب تجھ کو اتنی قدرت نہیں کہ ہو تو امانتدار چوہے پر پس کیونکر ہوگا تو امین

علی الادعیۃ والاسم الاعظم ثم یجب اخفاء الادعیۃ عن الفاسق

دعاؤں اور اسم اعظم پر ... واجب ہوتا ہے چھپانا دعاؤں کا ... فاسق

والعاصی لئلا یجعلها مصائدا للغرض وعلی سطوح المعاصی من الانبیاء

اور گنہگار سے تاکہ نہ کرے دعاؤں کو ... گناہوں کی ... انبیاء

والرسل والاولیاء الکمل کلهم نوابه ووزراءه وخلفاءه صلی اللہ علیہ

مرسلین اور اولیائے کاملین سب کے سب نائب ... اور وزیر ... اور خلیفہ ہیں صلی اللہ علیہ

وسلم ثم من انا من نور اللہ والمؤمنون من فیض نوری بعد یا [illegible]

... میں نور خدا سے پیدا ہوا اور سارے مومن ہمارے فیض نور سے

حجر ثم فهو المقدم والجنس العالی وما عداه الموخر الی یوم [illegible]

علی ما یتنفسه لا تکن بطلب النصرۃ ... الاعمی [illegible]

اوساطها من ... الحسن بعد ... [illegible]

وهذا من حدیث سید الابرار صلی اللہ علیہ وسلم الی یوم القیامۃ

اور یہ حدیث ہے ... سردار ... رحمۃ ... اللہ علیہ ... اور سلام

من مآل المجد بن یکونون احسن الناس وعلی [illegible]

جَ لانهم خلوا بالرحمن فاصابهم من نوره فحسنت وجوههم

اس واسطے کہ اکیلے رہتے ہیں خدا کے ساتھ پس پہنچاتا ہے اونپر نور اللہ کا پس خوبصورت ہو جاتے ہیں منہ اونکے

وتنور ويوم القيامة يكون وجوههم من آثار الوضوء والسجود كالقمر ليلة البدر

اور چمک جاتے ہیں اور قیامت کے دن ہونگے منہ اونکے وضو کے اثر سے اور سجدہ کے جسطرح چودھویں رات کا چاند

س عظني ج من ترك الآداب ذُمّ من الابواب فاسأل من أولي الالباب

مجھے نصیحت کیجیے جسنے آداب کو چھوڑا پھیر دیا گیا دروازوں رحمت سے سو پوچھو عاقلوں سے

قلت لك لب اللباب عن آية اجتمع حروف المعجم التسعة والعشرون

کہدیا میں نے تمکو خلاصہ خلاصہ کا آیا کوئی ایسی آیت ہے کہ مجتمع ہیں حروف تہجی کے اونتیسوں

فيها ج نعم وهي محمد رسول الله والذين معه اشداء على الكفار

اوسکے اندر ہاں اور وہ آیت یہ ہے محمد صلے اللہ علیہ وسلم رسول اللہ کے ہیں اور جو اونکے ساتھ ہیں زور آور ہیں کافروں پر

رحماء بينهم تراهم ركعا سجدا يبتغون فضلا من الله ورضوانا

نرم دل ہیں آپسمیں تو دیکھے اونکو رکوع کرتے سجدہ کرتے ڈھونڈھتے ہیں فضل اللہ کا اور اوسکی خوشی

الى اجرا عظيما في سورة الفتح ونظيره في سورة آل عمران قوله تعالى

اجراً عظیما تک سورۂ فتح میں ہے اور اوسکی نظیر سورۂ آل عمران میں ہے یعنی قول اللہ تعالی کا

ثم انزل عليكم من بعد الغم امنة نعاسا الاية وليس غيرهما

پھر اوتاری تمپر بعد غم کے امن یعنی اونگہی آیت تک اور نہیں ہے سوا ان دونوں کے

آية فيها حروف المعجم من دعا الله بهما استجيب له س الترجمة

کوئی ایسی آیت جسمیں کل حروف تہجی کے ہوں جو کوئی دعا کرے اللہ سے ان دونوں آیتوں کے ساتھ تو اوسکی دعا قبول ہوگی ترجمہ

ما هي ج ظهر عقدة مفصل الاصابع جمعها براجم وما بين العقدتين

کیا کہتے ہیں پیٹھ گرہ جوڑ اونگلیوں کو جمع اوسکی براجم ہے اور جو دو گرہوں کے درمیان ہے

يسمى راجبة جمعها رواجب فلكل اصبع برجمتان وثلث رواجب

کہلاتا ہے راجبہ جمع اوسکی رواجب ہے پس ہر اونگلی میں دو برجمہ اور تین رواجب ہیں

۲ پنجم ... ۳ پنجم ... ۵ ... پشت بند مفصل انگشتان ۱۳

ولا بهام برجحة وراجبتان وينبغي للمرء ان يتقي براجحه من الوعر

من عظنا جراخواني فكر القلب في المباحات يورث الظلمات

فوق الظلمات فكيف اذا كنتم منغمسين في بحار المحرمات

نفس المؤمن كيف تخرج يا ايها الطلبة تنسل انسلال القطرة

من السقاء وروح الفاجر ينسل كالسفود من الصوف

المبلول ويظن انها ملئت شوكا وكان روحه يخرج من ثقب

ابرة من اذا يصيب الم اكرام او ضرب يصيح ولو صحيح واما المتقي

موجوده السكرات ولا يصيح لسقوط القوة وتسلسل

الاعضاء وهجوم الكرب والبلاء من سيء من الاعمال

ونفهم الظهر مثله سكرات الموت جي نعم يا حبيبي فالعتاب

ثم من شفاعة بنغاليتهن نادي السامع للغيبة تدخل

في أذنيه نار جهنم ويقدم الزقوم لآكل الحرام من الموت

اوسکے دونون کانوں میں آگ جہنم کی اور آگے لیجاتا ہے تھوہڑ واسطے کہانے والے حرام کے موت سے

أيش هو الموت كأس على الرأس شاربه كل الناس من كيف

کیا چیز ہے موت ایک پیالہ ہے اوپر سر کے اوسکے پینے والے سب لوگ ہیں کس طرح

يسوق الملك المؤمن إلى دار القرار والكافر إلى النار هو يشهد

ہانک لیجائیگا فرشتہ مومن کو بہشت کی طرف اور کافر کو دوزخ کی طرف گواہی دیگا

الشهيد عليه بمعصيته ويسوق سائقه إلى النار ويشهد

گواہ اوس کافر پر اوسکے گناہ کی اور ہانک لیجائیگا اوسکا ہانکنے والا طرف دوزخ کے اور گواہی دیگا

الشهيد للمؤمن بطاعته ويسوق سائقه إلى دار القرار من

گواہ واسطے مومن کے اوسکی بندگی پر اور ہانک لیجائیگا اوسکا ہانکنے والا بہشت کی طرف

الأنبياء ليخلقوا هم ليقتدي بهم الأشقياء من وابليس هو

انبیا لوگ کس لیے پیدا کیے گئے تا اقتدا کریں اونکی نیک لوگ اور شیطان

ليتبعه الأشقياء من فالأنبياء ما هم سكان دار الرضوان

تاکہ پیروی کریں اوسکی بدبخت لوگ پس انبیا لوگ کیا ہیں رہنے والے بہشت کے

من وابليس هو دال على النيران من الناس كيف يدخلون الجنة

اور شیطان دلال دوزخ پر آدمی کیونکر داخل ہونگے بہشت میں

هم فرق ثلاثة وهم عوام المؤمنين وقوم زكاة على طاعاتهم

وے گروہ ہیں تین اور وہ عوام مومن ہونگے اور ایک گروہ [illegible] اپنی نیکیوں پر

المصورة لهم بصورة حيوان وهم الخواص زفوا إلى الجنة

جنکی صورت بنائی جاویگی ساتھ صورت جانور کے اور وہ خواص ہونگے اور ایک گروہ نزدیک کیجاویگی جنت

لهم وهم في مقعد صدق عند مليك مقتدر من الخصوص

اونکے لیے اور وہ بیچ بیٹھک سچ کے ہونگے پاس بادشاہ صاحب قدرت کے [illegible]

١١٨٢٦

٣٠١ — ٣ — ٧

من البراغيث جرءان لا تؤذي الذر ولا تنقض العرس التأني من الرحمن و

کیا کیا چیز ہے پھر کہ ستاؤ تم چیونٹی کو اور نہ توڑو دلہن بیاہ دیر کا کام اللہ تعالیٰ کا کام ہے

العجلة من الشيطان جرهم الا في ستة مواضع اداء الصلوة اذا دخل

جلدی کرنا کام شیطان کا ہے مگر چھ جگہوں کے نماز کے ادا کرنے میں جب آجاوے وقت

واطعام الضيف اذا نزل وقضاء الدين اذا وجب وتعجيل التوبة اذا

اور کھلانے میں مہمان کے جب اترا اور ادا کرنے میں دین کے جب واجب ہوا اور جلدی کرنے میں توبہ کے جب

اذنب ودفن الميت اذا حضر وتزويجها الابكار كما جاء في الخبر

گناہ کیا اور گاڑنے میں مردہ کے جب حاضر ہوا اور نکاح کر دینے میں بیوہ عورتوں کے جیسا آیا ہے حدیث میں

يا شيخ انت سيد القوم ومخدومهم سمعنا انكم تشبع الجوعان وتروي

اے شیخ آپ سردار قوم اور ان کے مخدوم ہیں ہم نے سنا ہے کہ آپ پیٹ بھر کھلاتے ہیں بھوکوں کو اور سیراب کرتے ہیں

العطشان وتكسي العريان المساكين واليتامى والاسارى خالصة

پیاسوں کو اور کپڑا پہناتے ہیں ننگوں غریبوں اور یتیموں اور قیدیوں کو محض

لوجه الله جئنا عندكم مع الاولاد الصغار فامنن علينا وارحم

واسطے رضامندی اللہ کے آئے ہیں ہم حضور کے پاس مع ننھے ننھے بچوں کے سو احسان کیجیے ہم پر اور بھلائی کیجیے

علينا كما احسن الله اليك ثم اجلسوا على الرأس والعين وكلوا

ہم پر جس طرح بھلائی کی اللہ نے آپ پر بیٹھ جاؤ اوپر سر اور آنکھوں کے اور کھاؤ

واشربوا ما شئتم واكسوا ما شئتم لم تضجر صاحبتك

اور پیو جو چاہو تم اور پہنو جو چاہو تم کیوں ستاتے ہو اپنی بی بی کو

ما رأيت منها الا خيرا ولكنها تتعظم علي بشرفها لانها سيدة عربية

نہیں دیکھی میں نے اس سے مگر بھلائی اور لیکن یہ شیخی کرتی ہے ہم پر بباعث اپنے شرف کے اس لیے وہ سیدانی ہے عربی

اللسان وانا شيخ هندي وتوبخني بلسانها من كم سنة اذا خذلتم

زبان والی ہے اور میں شیخ ہندی ہوں اور جھڑکتی ہے اپنی زبان سے کیا کیا تم

البلد اجتمعنا بيننا وبين اهل البلد اذا رأيتني على المنبر

شہر میں وہاں جا کر لیا تہا میں نے درمیان اپنے اور درمیان شہر والون کے جب دیکہا تہا تو نے منبر پر

بعد الا فما قال قلبك حين رأيته قائما على المنبر فسألني ذلك

بعد ... کے پہر کیا کہا تمہارے دل نے میں نے اونکو دیکہا کہڑے ہوے منبر پر تو مجہے برا معلوم ہوا تہا

ورأيتك اليوم قائما عليه فسرني ذلك ثم توفي المولوي اظهر علي

اور دیکہا میں نے تمکو آجکے دن کہڑے ہوے اوسپر تو مجہے بہلا معلوم ہوا قضا کی مولوی اظہر علی

المرحوم عند وقت يوم الجمعة في ضرب ثمانية لا ربع ليلة قد خلت

مرحوم نے ... جمعہ کے دن آٹھ بجے کہ چار راتین گذر چکی تہی

من ذي الحجة سنة سبع وثمانين بعد مضي الالف والمأتين

ذی الحجہ سنہ ستاسی ... بعد گذرنے ایک ہزار اور دو سو کے

بعد ما جاوز الستين وهو ابن ثمان وثمانين سنة ثم سمعنا

بعد جانے ... اور وہ اٹہاسی برس کے تہے ان ... سنا

نعي الموت ... وكان ضعيف القوى وكان شديد الصوت

... اور تہے ضعیف القوی اور تہے ... آواز والا

حاد البصر ... وكان يذهب الى ثمانية او

تیز نظر والا ... اور چلے جاتے تہے آٹھ یا

تسعة اميال وكان ... بلا كلفة ... الصوت

نو میل کے اور ... بلا تکلف کے ... صوت

وحسب الله كونه ... حاصل من القيل والقال بل من ...

اور سمجہتا ... کیونکہ حاصل ... قیل و قال سے بلکہ ...

... القال ... الامال من بعد ان توفيت ...

... اور ... میری دادی ...

واي الصدقة افضل هو اطعام الجوعان وارواء العطشان واكساء

اور کونسا صدقہ افضل ہے کھانا کھلانا بھوکے کا اور سیراب کرنا پیاسے کا اور کپڑا پہنانا

العريان من الحوض الكوثر مسافته كم هو شهر وماؤه كيف

ننگے کا حوض کوثر کی مسافت کتنی ہے ایک مہینہ کی اور اسکا پانی کیسا ہے

هو احلى من العسل وابيض من اللبن والفضة وابرد من الثلج والين

میٹھا زیادہ شہد سے سفید زیادہ دودھ اور چاندی سے سرد زیادہ برف سے نرم زیادہ

من الزبد واعطر من المسك طوله كعرضه وعمقه سبعون

مکھن سے خوشبودار زیادہ مشک سے طول اوسکا جیسا اوسکا عرض اور گہرائی اوسکی ستر

الف فرسخ من اعطني كافية ليومين هو ليس عندي نسخة

ہزار کوس کی دو مجھے کافیہ دو دن کے لیے نہیں ہے میرے پاس کوئی نسخہ

من النسخ العتيقة هنا نعم الرجل المولوي الحاج محمد ادريس لانه

نسخوں پرانے میں سے یہاں کیا اچھا آدمی ہیں مولوی حاجی محمد ادریس کیونکہ وہ

يصلي الخمس بالجماعة هو نعم بئس الرجل انت لانك تكون

نماز پڑھا کرتے ہیں پانچوں وقت جماعت سے ہاں برا آدمی ہے تو کیونکہ رہتا ہے تو

نائما وقت صلوة الصبح هو فادع الله لي من ما هذان الشيئان

سویا ہوا وقت نماز صبح کے پس دعا کرو اللہ سے میرے لیے کیسی ہیں یہ دونوں لکیریں

الاسودان على خديك هو من كثرة البكاء من خشية الله ومن

کالی تیرے دونوں گالوں پر بہت رونے سے اللہ کے ڈر سے اور

حزن والديك من هذا هو هذا اخي من كيف لم تلده والدتك

رنج سے تیرے ماں باپ کے کون ہے یہ یہ میرا بھائی ہے کیونکہ اور جبکہ نہیں جنا اوسکو تمہاری ماں نے

غيرك هو رب اخ لك لم تلده امك من هذه الشاة لم ربطتها

سوا تیرے بہت بھائی تیرے ایسے ہوتے ہیں کہ جنا نہیں اونکو ماں تمہاری اس بکری کو کیوں باندھا ہے تو

تصبح ليس لها راعٍ ولا أتركها لتذهب إلى المرعى لأني أخاف

صبح ہوئی ہے نہیں ہے اسکا چرانا اور میں اسے چھوڑتا نہیں تاکہ چلی جاوے چراگاہ میں کیونکہ میں ڈرتا ہوں

أن يأكلها الذئب س لا أذرها متوكلًا على الله معها ساقيًا لها

کہ کھا جاوے اوسکو بھیڑیا نہیں چھوڑ دو اوسکو خدا کے بھروسے پر اوسکے ساتھ اوسکی [illegible]

وغذاؤها ترد الماء وترعى الشجر والتبن جـ إن شاء الله تعالى

اور اوسکی غذا ہی اتریگی پانی کے پاس اور چریگی وہ درخت اور گھاس اگر چاہا اللہ تعالی نے

سوف يبست الأشجار التي في هذه الرياض حـ اسقها الماء حتى تملأ

سوکھ گئے درخت جسقدر اس باغ میں تھے جا پلا دے [illegible] پانی تاکہ بھر جاوے

الحفر التي تحفر في أصول النخل ويصل الماء إلى أصول النخل جـ ادم

گڑھا جو کھودا جاتا ہے جڑوں میں درخت کے اور پہونچ جاوے پانی جڑوں تک درخت کے جاتا ہوں

واسقي س إنما أنا بشر أرضى كما يرضى البشر وأغضب كما يغضب

اور سیراب کرتا ہوں میں آدمی ہوں خوش ہو جاتا ہوں جس طرح خوش ہو جاتے ہیں لوگ اور غصہ ہو جاتا ہوں جس طرح غصہ [illegible]

البشر فأيما رجل منكم أذيته أو شتمته أو لعنته أو استخدمته

لوگ سو جس مرد کو تم میں سے ستایا ہو میں نے یا اوسے گالی دی ہو یا لعنت کی ہو اوسے یا خدمت لی ہو اوس سے

فليعفني جـ عفونا عنك كلها وبرحمة منك فرحين منك

تو چاہیے کہ وہ معاف کردے مجھے ہم نے معاف کر دیا تمہارا سب قصور اور ہم رخصت [illegible] میں تجھ سے خوش

راضين لك حـ اعين س أكلت كلها جـ أكلت كلها أمس [illegible]

راضی تمہارے لیے دعا کرتی ہوئی کھا گیا تو سب کا سب [illegible] بالکل

حاجة السر أي ما تقطعه القابلة من سرة الصبي [illegible]

ضرورت ایک نال کی ہے یعنے جسے کاٹ ڈالتی ہے دائی جنائی ناف سے لڑکے کے [illegible]

يكون من أول صبي ولد لامرأة جـ زوج الشيخ [illegible]

ہو وہ نال لڑکے کی جو پہلے پیدا ہوا ہو کسی عورت کے ملی [illegible] شیخ [illegible]

وسنأتيك به ان شاء الله تعالى وايضا ولد ولد البارحة لاخته

اور عنقریب تیرے پاس میں لاؤنگا اسکو اگر خدا نے چاہا اور بھی پیدا ہوا ہے لڑکا کل کی رات اوسکی بہن کے

في الفلوارى ليس كيف ارى في الهاجرة الشمس محرقة والشمسية عندي

موضع پھلواری میں کس طرح جاؤں ٹھیک دوپہر کے وقت دھوپ گرم ہے اور چھتری میرے پاس

ليست فقم بسم الله انا اظل عليك بردائي من هذا اليتيم قائم

نہیں ہے اوٹھیے بسم اللہ ہم سایہ کرینگے تم پر اپنی چادر سے یہ لڑکا بن ابکا کھڑا ہے

في الشمس وانتم جالسون في فيء الشجر خذوه واجلسوه في حجركم

دھوپ میں اور تم لوگ بیٹھے ہو چھانو میں درخت کی لو اوسکو اور بٹھاؤ اوسے اپنی گود میں

فاعفت عنا انا ما رأيناه من الناس يقولون ان السنور ترى في

معاف کرو ہم سے پہلے نہیں دیکھا تھا اوسے لوگ کہتے ہیں کہ بلی دیکھتی ہے

الليل في الظلمة كما ترى بالنهار وفي الضوء الله تعالى اعلم من ماء

رات کے اندر اندھیرے میں جس طرح دیکھتی ہے دنکو اور اجالے میں اللہ تعالی دوانا تر ہے پانی

بيرك اعذب المياه ما السبب في ذلك جاء فقير يوما وبرق في بيري

تمہارے کنویں کا بڑا میٹھا ہے اور پانیوں سے کیا سبب ہے اسکا ایک فقیر آیا ایکدن اور تھوکا تھا میرے کنویں میں

فليس في هذا البلد بير اعذب منها والحمد لله على ذلك من تقدم

سو نہیں ہے اس شہر میں کوئی کنواں زیادہ میٹھا اوس کنویں سے اور خدا کا شکر ہے اسپر چلنا

الاصاغر على الاكابر يجوز لا الا اذا ساروا ليلا او ساروا واخيلا

چھوٹوں کا آگے بڑوں کے جائز ہے نہیں مگر جب چلیں رات کو یا دیکھیں پیدل سوار وغیرہ کی

ادهخلوا ... من اين تجي كيف حالك ليس لي الا ارض

... کہاں سے آتے ہو کیسا ہے حال تمہارا نہیں ہے میرا زمین

لا السماء لكن الله يعطيني السويق والماء من لا تستحيي يا ايها الشاب

آسمان مگر اللہ دیتا ہے مجھے ستو اور پانی تو شرماتا نہیں اے جوان

يا أيها الغلام أنت تمشي أمام هذا الشيخ وهو الإمام ج نسيت

اے لڑکے تو چلا جاتا ہے آگے اس شیخ کے حالانکہ وہ پیشوا ہے بھول گیا

وجهلت وسمعت أن في سابق الزمان إذا مشى الشاب أمام الشيخ

اور نادانی کی اور میں نے سنا ہے کہ اگلے زمانے میں جب چلتا تھا کوئی جوان آگے کسی بوڑھے کے

يخسف في الأرض س المشي أمام العلماء كيف ج أي عجب هو

تو دھنس جاتا تھا زمین میں چلنا آگے عالموں کے کیسا ہے اے تعجب وہ

منهي عنه وخلاف الأدب فإن العلماء ورثة الأنبياء س

منع ہے اور خلاف ادب ہے کیونکہ عالم لوگ وارث انبیا کے ہیں

ما أدب المريد ج أن لا تتكلم بين يدي الشيخ ولا تقول قبل أن يقول

کیا ادب ہے مرید کا یہ کہ نہ بولے تو سامنے پیر کے اور تو بولے پہلے اس کے کہ کہے پیر کہ

قل وإذا قال فاقبل منه منصتا له مستمعا إليه واتق الله في إهمال

کہو اور جب کہے پیر تو اوسکا حکم مان لے چپ چاپ جی سے سنکر اور ڈرتا رہ اللہ سے بیچ چھوڑنے

حقه س من هذا ج رجل جهوري الصوت وفي أذنه وقر وهو

حق کے اوسکے یہ کون ہے ایک مرد اونچی آواز والا اور کانوں میں اوسکے گرانی ہے اور وہ

هاتف جاء للصلاة عندي س رفع الصوت عند قبره صلى الله

چلاتا ہے آیا ہے واسطے درود کے میرے پاس بلند کرنا آواز کا نزدیک قبر شریف آنحضرت صلی اللہ

عليه وسلم كيف ج لا يجوز لأنه حي في قبره وقال تعالى لا تجهروا

علیہ وسلم کے کیسا ہے نہیں جائز ہے کیونکہ وہ زندہ ہیں اپنی قبر شریف میں اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور نہ بلند کرو

له بالقول س رفع الصوت في مجالس العلماء والفقهاء كيف ج

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بولی بلند کرنا آواز کا مجلسوں میں عالموں اور فقیہوں کے کیسا ہے

مكروه تشريفا لهم إذ هم ورثة الأنبياء س وعند قراءة الحديث

مکروہ ہے بلحاظ ان کی بزرگی کے کیونکہ وہ لوگ وارث انبیا کے ہیں اور وقت پڑھنے حدیث

الشريف كبير مكروه وقد ضحك رجل عند حماد وهو يحدث
شریف کے کیا ہے بُرا ہے اور ہنستا تھا ایک مرد نزدیک حماد محدث کے اور وہ حدیث بیان کرتے تھے

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فغضب حماد وقال فرفع الصوت
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پس غصہ ہوئے حماد اور فرمایا بلند کرنا آواز کا

عند حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد موته كرفع
نزدیک حدیث رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد انتقال آپکے مثل بلند کرنے

الصوت عنده في حياته وامتنع من الحديث ذلك اليوم
آواز کے ہے نزدیک آپکے آپکی زندگی میں اور باز رہے حدیث سے اوس دن

اذا دخلت للقاء عالم وكان بابه مغلقا فلا تدق الباب بل
جب میں جاؤں واسطے ملاقات کسی عالم کے اور ہووے دروازہ اونکا بند کیا میں دروازے کو کھٹکھٹاؤں نہ بلکہ

اصبر احتراما له حتى يخرج هو لحاجته فان كان احد فوقك ۸۳
ٹھیرا رہ اونکی عزت کے سبب تاکہ وہ نکلیں خود ہی واسطے اپنی ضرورت کے اگر ہووے کوئی بڑا سن میں تجھسے

فكن اصحبه بالحرمة كانه ابوك وان كان نظيرك
تو کیونکر صحبت کروں اونکے ساتھ تو ادب کے ساتھ گویا وہ تمہارا باپ ہے اور اگر ہووے وہ ہمسر

فبالمحبة كانه اخوك وان كان الناس دونك فبالرحم
تو محبت کے ساتھ گویا وہ بھائی تمہارا ہے اور اگر ہووین لوگ چھوٹے تجھسے تو پیار کے ساتھ

كانهم بنوك وان كان عالما فبالخدمة والتعظيم
گویا وہ لوگ تمہارے بیٹے ہیں اور اگر ہووے وہ عالم تو خدمت اور تعظیم کے ساتھ

وان كان صوفيا فبالتسليم وان كان غنيا او جاهلا
اور اگر وہ صوفی ہووے تو ساتھ جھکا دینے گردن اپنی کے اور اگر ہووے وہ مالدار یا جاہل

فبالزهد والسلامة وان كان فقيرا فبالجود والكرم
تو ساتھ کنارہ کشی اور اوس سے الگ رہنے کے اور اگر فقیر ہووے تو ساتھ بخشش اور کرم

٨٥

س كيف أعاشر الناس ج بحيث إن غبت حنّوا إليك
کس طرح عمر کروں لوگوں کے ساتھ اس طرح پر کہ اگر تم کہیں جاؤ تو لوگ خواہشمند ہوں تمہارے ملنے کا

وإن مرضت أتوا إليك وإن دعوت قالوا لبيك وإن مت
اور اگر تم بیمار پڑو تو آویں تمہارے پاس اور اگر بلاؤ تو کہیں ہم سب حاضر ہیں اور اگر تم مر جاؤ

بكوا عليك وإن دخلت عليهم قبّلوا يديك س الشيخ في قومه
تو تمہارے لیے رووین اور اگر تم جاؤ اونکے پاس تو چومیں تمہارے دونوں ہاتھوں کو بڑھا اپنی قوم

ومريديه كيف ج كالنبي في أمته بقوة علمه وأحواله
اور مریدوں کے اندر کیسا ہوتا ہے جسطرح نبی اپنی امت میں بسبب زور علم اور اپنے ا

وشوكته وجماله س عظني ج إذا أردت أن تتكلم بأمر فاسأل
اور رعب اپنے اور جمال اپنے کے کچھ نصیحت کیجیے جب ارادہ کرو بولنے کا کسی کام کے لیے پس پوچھ لو

من قلبك وتأمّل فإن كان لك فامض وإن كان عليك فامسك
اپنے دل سے اور سوچ لو پس اگر وہ کام تمہارے نفع کا ہو تو کرو اور اگر تمہارے ضرر کا ہو تو ترک کر رہو

س زدني ج لسان العاقل في قلبه وقلب الأحمق في فيه س
زیادہ کیجیے زبان عاقل کی اوسکے دل میں ہوتی ہے اور دل احمق کا اوسکے منہ میں ہوتا ہے

البلاء موكل في المنطق ج نعم وفي حديث آخر هل يكب الناس
بلا مسلط ہوتی ہے زبان پر ہاں اور دوسری حدیث شریف میں ہے کہ نہیں اوندھے کریں گے آدمیوں کو

على مناخرهم في النار إلا حصائد ألسنتهم س من شهد شهادة
اونکے نتھنوں کے بل آگ میں مگر یہی کٹی ہوئی اونکی زبانوں کی جو گواہی دیوے گواہی

زور فكيف حاله ج عليه لعنة الله س ومن حكم بين اثنين
فریب کی تو اوسکا کیا حال ہے اوسپر لعنت ہے اللہ تعالی کی اور جو حکم کرے بیچ دو شخصوں کے

ولم يعدل ج عليه لعنة الله س هذا رجل كافر ج من شك
اور نہ انصاف کرے اوسپر لعنت ہے اللہ کی یہ مرد کافر ہے

یا شیخ ان کان هو کافرا فکما قلت والا فصرت کافرا بتکفیرك ایاه
اے شیخ اگر وہ کافر ہے تو خیر جیسا تم نے کہا اور نہیں تو تم خود کافر ہو جاؤ گے بسبب کافر کہنے تمہارے کے

س عظنی ج لا تسمع کلام الساعی والنمام والمغتاب للناس س
مجھے نصیحت کیجیے مت سنا بات عیب جو اور چغلخور اور جو لوگوں کی غیبت کرے

زدنی ج ان جاءك رجل بنبأ فتبین وتفحص لیظهر حقیقة الحال
اور نصیحت کیجیے اگر آوے کوئی مرد کچھ خبر بری لیکر تو تحقیق اور تفتیش کرو تا کھل جاوے حقیقت حال کی

وتسلم من الوبال ویخزی الکذاب الدجال س زدنی ج الاصلاح
اور بچو تم آفت سے اور رسوا ہووے جھوٹا دجال اور نصیحت کیجیے میل کرا دینا

بین الناس اذا تخاصموا من اعظم القربات وافضل الطاعات وکذا
درمیان لوگوں کے جب آپس میں لڑیں بزرگ ترین قرب الہی سے اور افضل بندگیوں سے ہے اور اسی طرح

نصرة المظلوم س الناس یقولون ان الشر یزیل الشر والحر یطفی الحر
مدد مظلوم کی لوگ کہتے ہیں کہ شر سے شر جاتا ہے اور گرمی بجھتی ہے گرمی سے

ج کاذبون فان کانوا صادقین فلیوقدوا نارین فلینظروا
جھوٹے ہیں پس اگر سچے ہیں تو سلگا دیں دو جگہ آگ پس دیکھیں

هل تطفی احدهما الاخری وانما یطفی النار الماء س ما الفرق
کہ آیا بجھاتی ہے ایک آگ دوسرے کو اور نہیں بجھاتا آگ کو مگر پانی کیا فرق ہے

بین الاخوة والخلة ج الصداقة ان قویت صارت اخوة وان
درمیان بھائی چارہ اور دوستی کے محبت اگر قوی ہو جاوے تو نام بھائی چارہ کا ہے اور اگر

ازدادت صارت خلة س ما الفرق بین الاخوة والاخوان ج
اس سے اور بڑھتی ہے تو دوستی جانی ہو جاتی ہے کیا فرق ہے درمیان اخوۃ اور اخوان کے

الاخوة جمع الاخ من النسب والاخوان جمع الاخ من الصداقة
اخوۃ جمع اخ کی ہے نسب سے اور اخوان جمع اخ کی ہے صداقت سے

٨٦

س أخوة الاسلام اقوى ام أخوة النسب ج أخوة الاسلام ولهذا
برادری اسلام کی زیادہ مضبوط ہوتی ہے یا برادری قرابت کی برادری اسلام کی اور اسیواسطے

اذا مات المسلم وليس له احد غير الاخ الكافر يكون ماله للمسلمين
جب مرجاتا ہے مسلمان اور نہیں ہوتا اوسکا کوئی سوائی بھائی کافر کے تو ہوتا ہے مال اوسکا مسلمانوں کا

لا لاخيه الكافر س كل سبب ونسب ينقطع يوم القيامة الا سببي
نہ اوسکے بھائی کافر کا ہر سبب اور نسب کٹ جاویگا قیامت کے دن مگر میرا سبب

ونسبي حديث فما معناه ج المراد به نسب التقوى والدين لا نسب
اور میرا نسب یہ حدیث ہے اس حدیث کا کیا مطلب ہے مراد اس سے نسب پرہیزگاری اور دین کا ہے نہ نسب

الماء والطين والا كان لابي لهب فيه نصيب س اقرباؤه صلى الله
پانی اور مٹی کا ورنہ ہوتا ابولہب کو بھی آپکے نسب میں کچھ حصہ اور فائدہ اقربا حضرت صلی اللہ

۸۷ عليه وسلم صورة من هم ج اما بحسب طينته فهم السادات الشرفاء
علیہ وسلم کے بحسب ظاہر و صورت کے کون ہیں مگر باعتبار پیدائش کے تو وہ لوگ سادات شریف

الكرماء واما بحسب دينه فهم العلماء والصلحاء والمؤمنون
بزرگ ہیں اور مگر باعتبار دین آپکے پس وہ علما اور نیکوکار اور سارے مومنین

الاتقياء س ومعنى ج هم الاولياء والاصفياء س وصورة ومعنى
پرہیزگار ہیں اور بحسب معنی کے وہ اولیا اور صوفی لوگ ہیں اور بحسب صورت اور معنی دونو کے

ج هم الائمة والخلفاء وهذا اعلى المراتب القرابة ثم الوصية ثم
وہ امام سارے اور خلیفہ لوگ اور یہ بہترین مرتبوں قرابت کا آپکی پھر قرابت وصیت کی ہے پھر

الصورية الدينية ثم الطينية س يا رفيق ما الصديق ج يا
صوری دین کی اسکے بعد طینی ای یار دوست کسکو کہتے ہیں ای

شفيق اسم بلا مسمى قلناه بعد التحقيق س ما حق المسلم على المسلم
مہربان دوستی کا نام رہ گیا ہے دوستی کی بات کہیں نہیں ہے کہی ہیں ہم نے تحقیق کے بعد کیا حق ہے مسلمان کا مسلمان پر

ج أن تحب له ما تحب لنفسك وليسرك ما سرّه ويسوءك

یہ کہ چاہو اوسکے لیے جو چاہتے ہو اپنے لیے اور چاہیے کہ بہلا لگے تمکو وہ جو بہلا لگے اوسکو اور برا معلوم ہو

ما ساءه وأن استعان تعنه وانصره ظالما أو مظلوما فإن منعه

جو برا معلوم ہو اوسکو اور اگر مدد مانگے تو اوسکی مدد کرو اور مدد کرو اوسکی ظالم ہو یا مظلوم کیونکہ اگر روکا تمنے

عن الظلم فقد نصرته س حال المتحاسدين كيف ج دنيا باسرها

ظلم سے پس تحقیق اوسکی مدد کی حال باہم حسد کرنیوالونکا کیسا ہے دنیا ساری

لأنهم متباغضين وشبر بشبر بيسع متحابين س أساطين

تنگ ہے دو حسد کرنیوالونکے نزدیک اور ایک بالشت لمبی چوڑی زمین کافی ہے دو دوستوں کے لیے ستون

والضاحكون بسببهم كلهم في الوزر سواء ج لا ريب فيه س لفظ

اور جو ہنسا کرتے ہیں انکے سبب سے یہ سارے گناہ میں برابر ہے اسمیں کچھ شک نہیں

القوم عام أم مختص بالرجال ج مختص بهم لأنهم قوامون على

قوم کا عام ہے یا خاص مردونکے ساتھ خاص ہے مردونکے ساتھ کیونکہ مرد حاکم ہیں

النساء س من حقر أخاه المسلم وظن أنه خير منه فكيف ج هو

عورتونپر جو حقیر جانے اپنے بہائی مسلمانکو اور سمجھے کہ میں اوس سے اچھا ہوں پس یہ کیسا ہے

إبليس وقته وأخوه آدم وقته س نحن معاشر الحاضرين طلبة

شیطان اپنے وقت کا ہے اور بہائی اوسکا آدم اپنے وقت کا ہم لوگ گروہ حاضرین طلبہ

مدرسة الحاج الشاه تقي الدين أحمد أدامها الله القيوم إلى دوام

مدرسہ حاجی شاہ تقی الدین احمد کے ہیں ہمیشہ رکھے اوسکو اللہ پاک قیام تک

السماء ولا عمد حضرنا لتعظنا ما ينفعنا ج اجتنبوا كل الاجتناب

آسمان کے حالانکہ بے ستون ہے حاضر ہوئے ہم تا آپ نصیحت فرمائیں کہ ہم لوگونکو فائدہ دے بچتے رہو ہر طرح سے بچتے رہنا

التحاسد والتباغض والاغتياب س زدنا ج لا ترفعوا أصوات

باہم حسد اور بغض اور غیبت کرنے سے زیادہ کیجیے ہمارے لیے نہ بلند کیا کرو تم اپنی آواز

في المدارس سيما في مجلس مدارسة التفاسير والاحاديث وفقه

مدرسوں میں خصوصًا جہاں درس ہوتا ہو تفسیروں اور حدیثوں اور فقہ کا

لانه خير المجالس س ز د ناجح لا تضيعوا ولو طرفة عين اوقاتكم

کیونکہ یہ بہترین مجالس ہے بڑھتا ہے چاہیے کہ مت ضائع کرتے جاؤ گو پلک مارنے بھر بھی اپنی اوقاتوں کو

واصبغوا بصبغة الاستاذ ثياب عاداتكم س ز د ناجح اعلموا ان

اور رنگو ساتھ رنگ استاذ کے کپڑوں کو اپنی عادتوں کے اور نصیحت کہے جانو کہ تحقیق

الاب في الولادة هو الاب المجازي حقيقة الاستاذ هو ابوكم وكل واحد

باپ وسیلہ پیدائش ہے وہ باپ مجازی ہے اور حقیقت میں استاذ ہی تم لوگوں کا باپ ہیں اور ہر ایک

من الطلباء الغرباء على الحق هو اخوكم س ز د ناجح كبيركم

طالب علم غریب نرے اللہ والے واقع میں وہی تمہارے بھائی ہیں زیادہ کہے جو تم سے بڑا طالب علم ہے

ابوكم ونظيركم اخوكم وصغيركم ابنكم س ز د ناجح يا ايها الطلباء

سمجھو باپ ہے اور جو ہمسن ہے بھائی ہے اور جو تم سے چھوٹا ہے وہ بیٹا ہے بڑھتا ہے اے طالب علمو

كونوا بينكم اخوانا وبعضكم لبعض اعوانا س ز د ناجح لا ينظر احدكم

ہو جاؤ آپس میں بھائی اور ایک دوسرے کے مددگار بڑھتا ہے چاہیے نہ دیکھے کوئی ایک

الى احدكم بنظر الاستهانة والحقارة لا صريحا ولا ضمنا ولا بالاشارة س ز د نا

طرف دوسرے کی نظر خواری اور حقارت سے نہ صریحًا اور نہ ضمنًا اور نہ اشارے سے اور بڑھتا

جح ينبغي ان لا يجيء وقت وبعضكم فيه عاطل فاعلموا ايها

چاہیے نہ آوے کوئی وقت ایسا کہ بعض تمہارا اوس وقت بیکار ہو سو جانو اے

الخلان انه لكم قاتل س ز د ناجح نظر ابليس الى آدم فقال انا

یارو کہ یہ بیکاری تمہارے لیے زہر قاتل ہے بڑھتا ہے دیکھا تھا شیطان نے حضرت آدم کو پس کہا تھا کہ میں

خير منه خلقتني من نار وخلقته من طين وكان رئيس

اچھا ہوں آدم سے پیدا کیا ہے تو نے مجھے آگ سے اور پیدا کیا ہے اوس کو مٹی سے اور تھا شیطان سردار

٨٩

الملائكة واستاذهم فحبطت اعماله وهو عند الله لعين مهين

اور اون سب کا اوستاذ پس ضایع ہوگیا سارا عمل اوسکا اور وہ نزدیک اللہ کے ملعون خوار

من زناجر اذا دخلتم على استاذكم فسلموا عليه بالوقار واذا

جلس فاجلسوا كان على رؤوسكم الطير ولا ترفعوا اصواتكم فوق

صوته اما اذا كان هو الاصم فلا ضير من زناجر لا ينظر المنتهي

بنظر الاستخفاف الى المتوسط والمبتدي من زناجر لا ينبغي

ان ينظر مسلم الى المسلم او كافر بنظر الاستهانة والسخرية

او الاستحقار فان الامور بخواتيمها واجهلوا على الاحوال ونيتهما

من زناجر طوبى لمن يشغله عيبه عن عيوب الناس وهذا

حديث صحيح وليس الناس من زناجر اسرع الاشياء سرعة

الظلم وانفذ السهام دعوة المظلوم من زناجر من اصر على

معصية اخذ من زمانه وقطعها اذا غصه ضربها من زنا

∴ تنظفوا لثاتكم وعموركم واستنكم ايها الخلان الا لا يبقى فيها

خوب صاف رکھنا اپنے مسوڑہوں کو اور دانت کے اندر کے گوشت اور اپنی زبانوں کو اے یارو [illegible]

وضر الطعام فانها مقاعد الملكين ومخارج الاحاديث والقرآن ∴

اور میل کہانے کی اسواسطے کہ یہ بیٹھنے کی جگہ ہیں دونوں فرشتوں کی اور جگہ نکلنے کی ہیں حدیثوں اور قرآن کی

مولانا حائط الجنة من اي شي ∴ لبنة من ذهب ولبنة من

مولانا دیوار بہشت کی کس چیز کی ہے ایک کچی اینٹ سونے کی اور ایک کچی اینٹ

فضة وترابها زعفران وطينها مسك ∴ اي شي يجلو البصر يا قوم

چاندی کی اور مٹی اوسکی زعفران اور گارا اوسکا مشک کا ہے [illegible]

∴ الاثمد عند النوم ∴ لم لا تأكل الارض عجب الذنب ∴ لانه

سرمہ لگانا وقت سونے کے کیوں نہیں کھاتی زمین ہڈی عجب الذنب کو اسواسطے کہ

كالبذر لابدان بني آدم ∴ ابدان الموتى اذا بليت فهل تعاد

مثل بیج کے ہے واسطے بدنوں اولاد آدم کے بدن سب مردوں کے جب گل جاینگے پہر کیا [illegible]

الاجسام الاول ام تخلق اجسام اخر غير الاول ∴ الاجساد التي يعيدها

سب بدن پہلے یا پیدا کیے جاوینگے بدن دوسرے سوا پہلوں کے جن بدنوں کو اعادہ کریگا

الله هي الاجساد الاول لا غير ∴ البدن الثاني ليس هو الاول لان

اللہ وہی پہلے بدن ہونگے دوسرے نہیں بدن دوسرا وہ پہلا بدن نہیں ہوگا [illegible]

اهل الجنة جرد مرد وضرس الجهنمي مثل احد فيلزم التناسخ ∴ انما يلزم

بہشتی لوگ بے بال اور بے داڑہی ہونگے اور دانت دوزخی کا مثل احد پہاڑ کے ہوگا تو لازم ہوگیا تناسخ [illegible]

التناسخ لو لم يكن البدن الثاني مخلوقا من الاجزاء الاصلية للبدن

تناسخ ہوتا اگر نہ ہوتا بدن دوسرا پیدا کیا گیا اجزاء اصلیہ سے بدن کے

الاول ∴ التناسخ الذي تعلق روح الانسان ببدن انسان آخر

پہلے کے تناسخ کیا چیز ہے تناسخ یہ ہے کہ روح کا ایک آدمی کے بدن میں [illegible] دوسرے آدمی کے

من الخضر عليه السلام ... ثم يأتي على كل مائة سنة وعشرين سنة

خضر علیہ السلام ہوجاتے ہیں جوان بعد ایک سو بیس برس کے

ثم نحو ويكون البدن الثاني هو البدن الاول من حيث انه البدن

اور ہوتا ہے بدن دوسرا وہی بدن پہلا

واذا احصل له الهرم صار ابن ثلثين عام هو صحيح س ثمرة الشريعة

جب آتا ہے بڑھاپا ہوجاتا ہے تیس برس کا کامل صحیح ہے پھل شریعت

والحقيقة ما هي ج ثمرة الشريعة هي روضة الرضوان ونتيجة الحقيقة

اور حقیقت کا کیا ہے پھل شریعت کا بہشت ہے اور نتیجہ حقیقت کا

لقاء الرحمن س يا عبد الشكور الموتى كيف يخرجون يوم البعث من القبور

دیدار خدا ہے اے عبد الشکور مردے کیونکر نکلیں گے دن قیامت کے قبروں سے

ج تقطر السماء اربعين ليلة كمني الرجال يدخل في الارض فينبت لحوم

برسائیگا آسمان چالیس رات پانی مثل منی مردوں کے ... زمین میں پس جم جائیں گے گوشت

الموتى وعروقهم وجلودهم وعظامهم وكل اجسامهم ثم يحييهم الله ويخرجهم ۹۲

مردوں کے اور رگیں انکی اور چمڑے انکی اور ہڈیاں انکی اور سارا دھڑ انکا پھر زندہ کریگا انکو اللہ تعالیٰ اور نکالیگا انکو

من تحت الارض س يجوز تكذيب احد من الرسل ج لا لان تكذيب

زمین کے تلے سے آیا جائز ہے جھٹلانا کسی ایک پیغمبر کا نہیں اس واسطے کہ جھٹلانا

واحد منهم تكذيب للكل س الفناء في الله كيف يحصل ج بان

کسی ایک کا انمیں سے جھٹلانا سب رسولوں کا ہے فنا فی اللہ کس طرح حاصل ہوتا ہے اس طرح کہ

ينسلخ المرء من نفسه كما تنسلخ الحية من سلخها وانقطع كلية

نکل جاوے آدمی اپنے نفس سے جس طرح نکل جاتا ہے سانپ اپنی کینچلی سے اور منقطع ہوجاوے بالکل

عن غير الله ولا يكون له هم سواه فيصير كانه هو ولانه هو وهذا هو

غیر اللہ سے اور نہ ہووے اسکو پرواہ سوا اللہ کے پس ہوجاویگا گویا کہ وہ ... نہیں ہے وہ اللہ ہے اور یہی

السوال من اذا عطس الرجل في بيت الخلاء عند قضاء الحاجة

وضو ٹوٹ جب چھینکے آدمی پاخانہ میں وقت پاخانہ پھرنے کے

فكيف يحمد الله قال بالقلب لا باللسان من الكلام في بيت الخلاء

کیونکر تعریف کرے اللہ کی کہا دل سے نہ زبان سے بولنا پاخانہ میں

عند قضاء الحاجة وعند الوقاع كيف قال مكروه اشد الكراهة

وقت پاخانہ پھرنے کے اور وقت جماع کے کیسا ہے مکروہ ہے بہت برا

لان الحفظة تتاذى بالحضور في ذلك الموضع الكريه لكتابة

کیونکہ فرشتوں کو اذیت ہوتی ہے جانے سے بیچ ایسی جگہ مکروہ کے واسطے لکھنے

الكلام من اذا سلم على رجل وهو في بيت الخلاء فما يصنع قال يرد

بات کے جب سلام کیا جاوے کسی مرد پر جب وہ پاخانہ میں ہو تو کیا کرے جواب دے

السلام بقلبه لا بلسانه لعلا تتاذى به الملائكة لانهم لا يكتبون

سلام کا اپنے دل سے نہ زبان سے تاکہ نہ اذیت پاویں اس سے فرشتے کیونکہ وہ نہیں لکھتے ہیں

الامور القلبية من اقسام القلب كم هي قال قلب يابس وهو قلب

دل کی باتوں کو اقسام دل کے کتنے ہیں بعض دل سوکھا ہوتا ہے اور وہ دل

الكافر وقلب مقفول وهو قلب المنافق وقلب مطمئن وهو قلب المؤمن

کافر کا ہے اور بعض دل پر تالا لگا رہتا ہے اور وہ دل منافق کا ہے اور بعض دل مطمئن ہوتا ہے اور وہ دل مومن کا ہے

وقلب بري من تعلقات الكونين وهو قلب المحبين والمحبوبين

اور ایک دل بیلگ ہوتا ہے بکھیڑوں سے دونوں جہان کے اور وہ دل اللہ کے عاشقوں اور پیاروں کا ہے

وقلب يبكي من الفراق وشدة الكرب والاشتياق وقلب شرب كاس الوفا

اور ایک دل روتا ہے جدائی سے اللہ تعالیٰ کی اور شدت بیقراری اور اشتیاق سے اور ایک نے پی لیا پیالہ اللہ کی دوستی کا

فاستوحش من جميع العباد من عظني قال شر الخير تاخيره وشر العمل

پس وہ متوحش ہو گیا سارے لوگوں سے کچھ نصیحت کیجیے برائی نیکی میں ہے تاخیر کرنا اور برائی

العمل بتقصيره س ينبغي للعاقل ان يكون حافظا للسانه عارفا

بزمانه مقبلا على شانه س اني اريد الله ج ان كنت تريد الله فاترك كل

ما سواه س ما السبب في قبض الطفل كفه عند الولادة وفتحها

عند الموت ج شعر مقبوض كف المرء عند ولادة * دليل على الحرص

المركب في الحي * ومبسوط كف المرء عند وفاته * يقول انظروا اني خرجت بلا شي

س متى تعرف محبة الصديق واخاء الاخ ج محك المودة والاخاء

حال الشدة دون الرخاء س يا صياد هذه السمكة ذكر ام انثى ۹۳

ج يا كيا ذكر ولا انثى بل هي خنثى س يا جاهل انت تاكل والطباخ

اليك فهو لا ينظر اليه كسرة من الخبز ج يا شيخ فقير

من الخبز اليه شفقة عليه فسبق الديك واخذها اغتناما

س رجال من عسكر السلطان يطلبونك ج اني لا اخرج فقال

والطاقات خوفا من ذلك س انت اخي في الدين يا امير ج لا يا مولانا

اور راہبون کے ڈر سے اسکے تم میرے بھائی ہو دین کے اے امیر نہین اے مولانا

انت عمي بمكان الاب والعم والاخ الكبير س مولانا الحور لم سميّن

آپ بجاے جگہ باپ اور چچا اور بڑے بھائی کے ہین مولانا صاحب حور کا نام

حورا ج لان الطرف يحار في حسنهن مع الكمال س وعينا ج

حور کیون پڑا اسواسطے کہ آنکھین جنکا حیرت زدہ ہو جاتی ہین اونکے حسن مین جو کمال درجہ کا ہو اور عین کیون پڑا

لانهن الواسعات الاعين مع الجمال س تزوج اهل الجنة بالحور العين

اسواسطے کہ وہ سب بڑی بڑی آنکھوالیان ہین خوبصورتی کے ساتھ بیاہ بہشتیون کا حورون سے

كيف يكون يا عبد الفتاح ج بقبول بعضهم بعضا لا بالعقد والنكاح

کس طرح ہوگا اے عبد الفتاح پسند کر لینگے بعض مرد بعض حور کو نہ عقد ہوگا اور نہ نکاح

٩٥ س سمعنا ان لاهل الجنة بيوت ضيافة يعملون الضيافة فيها

ہمنے سنا ہے کہ بہشتی لوگون سے گھر ہونگے دعوت کے کہ کرینگے دعوت اونمین

للاحباب ج نعم لكن اهليهم لا يظهرن للمحارم بل يحتجبن بالحجاب

یارون کے ہان مگر بیبیان اونکی سامنے نہونگی غیر محرم لوگون کے بلکہ چھپ جاوینگی پردے مین

س ايشهد لاحد بالجنة او النار ج لا بل يشهد بان المؤمنين من

آیا گواہی دیجا سکتی ہے کسیکے لیے کہ یہ جنتی یا دوزخی ہے نہین بلکہ گواہی دے سکتے ہین کہ مومن لوگ

اهل الجنة والكافرين من اهل النار وكذا اطفالهم تبعا لهم وقيل هم

جنتی ہونگے اور سارے کافر دوزخی اور اسی طرح لڑکے کافرون کے وے ساتھ ہونگے اور کہا گیا کہ لڑکے

الجنة اذ لا اثم لهم وقيل هم في الاعراف والمختار ان اطفال المسلمين في الجنة

بہشتی ہونگے کیونکہ اونکا کچھ گناہ نہین ہوگا اور کہا گیا کہ وے اعراف مین ہونگے اور مختار یہ ہے کہ لڑکے مسلمانونکے جنتی ہونگے

س لا تشرب الخمر يا ايها الحائك فان من شرب الخمر في الدنيا

مت پی شراب اے جولاہے اسلیے کہ جو پیئےگا شراب دنیا مین

لا يشرب شرابًا طهورًا التي ساقيها الملائكة ج لا حول الآن حولي

تو نہ پیئیگا شربتا طہورا جسکے پلانیوالے فرشتے ہونگے لاحول اب گرد میرا ہے

لا حول س سيدي اذا كان حال غلمان اهل الجنة كانهم لؤلؤ

نہیں نہ پہونچیگا اے میرے سردار جبکہ ہوگا حال چھوکروں کا بہشتیوں کے حسن میں گویا کہ وہ موتی ہیں

مكنون فحال المخدوم كيف يكون ج حسن المخدوم من الخادم يا ايها

چھپے ہوئے تو حال مخدوم یعنی بہشتیوں کے حسن کا کیسا ہوگا حسن مخدوم بہشتی کا چھوکرے خادم سے ایسا ہوگا اے

الراكب كحسن القمر ليلة البدر على سائر الكواكب س جئتك لاسألك

سوار جیسا حسن چودھویں رات کے چاند کا ہوتا ہے سارے تاروں پر آیا میں آپکے پاس کہ پوچھوں آپ سے

عن البر ج البر ان لا تؤذي الذر س يا منصور الكلام المنثور اشرف

کہ نیکی کیا شئی ہے نیکی یہ ہے کہ نہ ستاوے تو چیونٹی کو اے میاں منصور کلام نثروالا اچھا

او المنظوم ج المنثور يا حبيب الرحمن انظر الى نظم القران س هل رأى

یا نظم والا نثروالا اے حبیب الرحمن دیکھو طرف ترتیب کلام اللہ کے آیا دیکھا ہے

رسول الله صلى الله عليه وسلم ربه بقلبه او بعينه ج بقلبه و بعينه

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اللہ کو دل سے یا آنکھ سے دل سے اور آنکھ

رأيته راه وفي الحديث رأيت ربي بعيني و بقلبي س يقولون

سے اپنے دیکھا اپنے اللہ کو اور حدیث میں ہے کہ دیکھا میں نے اپنے اللہ کو اپنی آنکھ سے اور دل سے لوگ کہتے ہیں

انه جاء في لكنؤ فقير اذا مشى حجرًا غاصت قدماه فيه وهذا مشهور

کہ آیا تھا لکھنؤ میں ایک فقیر کہ جب جاتا اوپر پتھر کے تو دھس جاتے تھے دونوں قدم اوسکے اوس پتھر میں اور یہ مشہور

على الالسنة ج كيف لا وكرامات الاولياء حق س كنت في المجلس

زبانوں پر کیونکر نہ ہو اور کرامتیں اولیاء اللہ کی تو حق ہیں تھا میں مجلس میں

فسرق نعلي ج فما فعلت س ما صنعت جئت الى الدار حافيًا

پس چوری گیا جوتا میرا پھر تمنے کیا کیا کیا کرتا میں چلا آیا اپنے گھر ننگے پاؤں

حافيا غبرا على ج حبرا صبرا س انت لم ذا تتثاءب وتمطى ج

ننگے پاؤں سے جوتی کے · خبر · صبر کرو · تم کیوں · جماہی · اور انگڑائی لیا کرتے ہو

لامتلاء المعدة من الطعام وكثرة الطعام س التثاؤب من الشيطان فاذا

بسبب بھرنے پیٹ کے · کھانے سے اور زیادتی کھانے کے · جماہی لینا · شیطان کی طرف سے ہے تو جب

تثاءبت فاردده ما استطعت ج نعم طيب س يا محمد نور ما تصنع

تم جماہی لو · تو رد کرو اسکو جہاں تک قدرت رکھتے ہو · ہاں اچھا · اے محمد نور · کیا کرتے ہو

ج العب مع الصبيان س لا تلعب اللعب فعل الصبيان ج فما لست

کھیلتا ہوں ساتھ لڑکوں کے · مت کھیلو · کھیل · کام · لڑکوں کا ہے · تو نہیں کیا

بصبي انا شاب لم شيخ س نور عيني سنك سن الكتابة ج لا يا ابي

لڑکا نہیں ہوں میں جوان یا بوڑھا ہوں · اے نور چشم · سن تمہارا · سن لکھنے کا ہے · نہیں بابا

سني سن اللعب والاكل والشرب والنوم والراحة س من انت

میرا سن · سن کھیلنے · اور کھانے اور پینے · اور سونے اور چین کرنے کا ہے · کون ہے ۹٥

ج انا انا س من انا انا انا انا ما تقول قل اسمك ج افتح الباب افتح

میں ہوں میں ہوں کون · میں ہوں میں ہوں میں ہوں میں ہوں کیا کہتے ہو کہو نام اپنا · کھولو · دروازہ کھولو

الباب اقول س لن افتح حتى لا تقول اسمك ج اسمي محمد علي اجي

دروازہ · کہتا ہوں · ہرگز نہ کھولونگا · جب تک نہ کہوگے · تم نام اپنا · میرا نام محمد علی ہے آتا ہوں

من لودي فور س كم انقضى من الايام من هجرة النبي صلى الله عليه وسلم

لودیپور سے · کتنے گذرے · دن · ہجرت سے نبی · صلی اللہ علیہ وسلم کے

ج انقضى الآن اربعة وتسعون سنة بعد مائتين والف س انت

گذرا · اب · چورانوے · برس · بعد دو سو · ہزار کے · تم

ما تقرأ دبر كل صلوة ج اية الكرسي لما في الحديث ان من ادمن

کیا پڑھا کرتے ہو بعد · ہر نماز کے · آیۃ الکرسی · کیونکہ حدیث شریف میں ہے کہ · جو شخص

قراءتها عقب كل صلاة فانه لا يتولى قبض روحها الا الله في حديث اخر

پڑھنا اسکو بعد ہر نماز کے تو نکالیگا روح اوسکی خدا تعالی اور حدیث دیگر

من قرأ آية الكرسي دبر كل صلاة مكتوبة لم يمنعه من دخول

کہ جو پڑھے آیۃ الکرسی بعد ہر فرض نماز کے تو نہ روکیگی اوسکو جانے سے

الجنة الا الموت من الصوف هو ثوب لين ملمس يلبس في ايام الشتاء والصيف

بہشت کی طرف مگر موت صوف وہ کپڑا نرم جسکا چھونا نرم ہے پہنا جاتا ہے دنوں میں جاڑے اور گرمی کے

[illegible] العرب [illegible] كثير على دكان الحافظ محمد واجد والجوخ

ملتا ہے عرب میں بہت اور ہوتا ہے دکان پر حافظ محمد واجد صاحب کے اور بانات

ايضا [illegible] بالاحمر والابيض والاسود والاصفر والاخضر

بھی ہاں دیکھنے میں سرخ ہوتا ہے سفید اور کالا اور زرد اور سبز

والاسماني والبادامي والفيروزي والفستقي والابلق ما [illegible] ۹۸

اور آسمانی اور بادامی اور فیروزی اور پستئی اور دورنگا جسمیں ملا ہے

لونه بياضا وسوادا من حبيبي الناظر الشيخ فضل حسين بنى دارا [illegible]

رنگ سفید اور کالا میرے دوست جناب ناظر شیخ فضل حسین صاحب نے بنایا ہے ایک گھر [illegible]

وجعلها يجعل الناس يطوفون حولها ويدخلون فيها ويتعجبون من حسنها

پس بنایا اوسکو [illegible] لوگ گھومتے ہیں گرد اوسکے اور جاتے ہیں اسمیں اور متعجب ہوتے ہیں اوسکی خوبی سے

[illegible] انها من الاجر لا من اللبنة واساسها مستحكم

[illegible] دیواریں اوسکی پکی اینٹوں سے نہ کچی اینٹ سے اور نیو اوسکی بہت مضبوط ہے

المسلم في الشريعة من [illegible] من سلم المسلمون من لسانه ويده [illegible] وفي الحقيقة

مسلمان شریعت کی رو سے کون ہے وہ ہے کہ بچیں مسلمان لوگ اوسکی زبان اور ہاتھ سے اور حقیقت کی رو سے

من [illegible] من لم يكن شيء من لسانه ويده [illegible] وفي الحقيقة من [illegible] من سلم [illegible] لسانه ويده

وہ ہے کہ بچے ہر چیز اوسکی زبان اور ہاتھ سے اور حقیقت کی رو سے مسلمان وہ ہے کہ بچے [illegible] اوسکی زبان اور ہاتھ سے [illegible]

وجحداهما عما سواه وترك هواه وفني في الله ، من لم ينطق مدة

اور دونوں باتوں الله کے سوا سے اور چھوڑے اپنی ہوا وہوس کو اور سمجھائے اللہ میں

عمره بكلمتي الشهادة مع القدرة من النطق بهما والعلم بوجوبهما فكيف

عمر اپنی دونوں کلمے شہادت کے باوجود قدرت کہنے ان دونوں کلموں کے اور باوجود علم وجوب ان دونوں کا سو کیا

حاله ، مؤمن غير مخلد في النار ويجعل امتناعه من النطق بهما

حال ہوا اوسکا مومن ہی نہ ہمیشہ رہیگا آگ بیچ اور سمجھا جائیگا باز رہنا اوسکا پڑھنے سے دونوں کلموں کے

كامتناعه من الصلوٰة ، اهل الجنة كيف يكونون ، جردا مردا

مثل باز رہنے اوسکے نماز پڑھنے سے   بہشتی لوگ   کس طرح کے ہونگے   بے بال بدن بے داڑھی

بيضا جعادا مكحلا ابناء ثلثة وثلثين ، على خلق من يكونون ،

گورے گورے گھونگر والے بال سرمگین آنکھ والے تینتیس برس کے   کس کی صورت پہ ہونگے

99

سيدنا آدم ، وعلى خلق من ، سيدنا ومولانا وشفيعنا محمد صلى الله

سیدنا آدم ع کے   اور سیرت پہ   کس کی   جناب حضرت سیدنا و مولانا اور شفیعنا محمد صلی اللہ

عليه وسلم ، وعلى جمال من ، سيدنا يوسف ، وعلى صوت من

علیہ وسلم کے   اور حسن پہ   کس کی   سیدنا یوسف ع کے   اور آواز پہ کس کی

سيدنا داوٗد ، طولهم ستون ذراعا ، عرضهم سبعة

سیدنا داود ع کے   لنبائی اونکی   ساٹھ   ہاتھ   چوڑائی اونکی   سات

اذرع ، يا ايها العسس هذا الخياط ضربني وقتل ابني هذا ،

ہاتھ کی   اے   کوتوال صاحب اس   درزی نے مارا ہے مجھے اور جان سے مار ڈالا میرے بیٹے کو

تعال هنا عندي ، من شاهدك على ذلك ، هذا القصار

آو   یہاں میرے پاس   کون   تیرا گواہ ہے   اس بات پہ   یہ دھوبی

وهذا النجار ، اتشهدان ان هذا قتل هذا الصبي ، نعم

اور یہ بڑھئی   آیا تم دونوں گواہی دیتے ہو کہ اس درزی نے مار ڈالا ہے اس لڑکے کو   ہاں

من كيف الحال قولا قولا صدقا جـ هذه الامرأة كانت جالسة
کیا حال ہے کہو دونوں بات سچی یہ عورت تھی بیٹھی ہوئی

تحت ظل شجرة التمر الهندي ترضع ابنه من قبل فجاء هذا الخياط وصعد
نیچے سایۂ درخت املی کے دودھ پلا رہی تھی اپنے بیٹے کو پہلے سے پس آیا یہ درزی اور چڑھ گیا

على الشجر فطفق يهز جذع الشجر فبينما تساقط تحت الشجر التمر الهندي فاذا
درخت پر پس شروع کیا ہلانا شاخ کا درخت کے پس گرنے لگی نیچے درخت کے املی پس ناگاہ

وقع على يافوخ هذا الطفل ايضا فصاح ونزع فاه من ثديها فجعلت
گر پڑی املی تالو پر اس لڑکے کے بھی پس چلانے لگا اور کھینچ لیا اپنا منھ پستان سے عورت کی پس

تبكى هذه الامرأة وتسب هذا الخياط حتى نزل وكان في يده غصن من
رونے لگی یہ عورت اور گالی دینے لگی اس درزی کو یہاں تک کہ اترا اور تھی ہاتھ میں اوسکے ایک ٹہنی

اغصانه فضربها منها حتى غشيت عليها وسالت الدماء من فيها ومنخريها
ٹہنیوں میں سے درخت املی کے پس مارا اوس عورت کو اوس ٹہنی سے حتی کہ غشی آگئی اوسپر اور بہہ چلا لہو اوسکے منھ اور دونوں نتھنوں ١٠٠

واذنيها وضرب هذا الطفل ثلث ضربات فمات من ذلك واخذوا هذا الخياط
اور دونوں کانوں سے اور مارا اس لڑکے کو تین ضرب پس مر گیا اس سے پکڑ لیا اس درزی

الظالم فقتلوه ثم في السجن صلوه جـ سمعنا واطمأننا من هذا الرجل
ظالم کو اور اسکو بیڑی دیکر قید خانہ میں ڈالا سنا ہم لوگوں نے اور پایا اطمینان اس مرد

بالصدق نجى جـ اخي الصدق ينجي والكذب يهلك من الاستنجاء
سچ بولنے سے بچا بھائی میرے سچ بچاتا ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے کلوخ لینا

بالروث والعظم لم لا يجوز جـ لانهما زاد الجن وطعامهم من لقيت
ساتھ لید اور ہڈی کے کیوں نہیں جائز ہے اس واسطے کہ یہ دونوں توشہ جنات کی اور کھانا اونکے ہیں تو نے ملاقات کی

سيدي الجناب الحاج المولوي محمد عبد الرحمن الفلواروي جـ مرايت
میرے مکرم جناب حاجی مولوی محمد عبد الرحمن صاحب پھلواروی سے نہیں دیکھا

وهو امام عصره برع في الفقه والاصول والعربية والتصوف وهو
اور وہ امام اپنے وقت کے ہیں بڑے پڑھے ہیں فقہ اور اصول اور عربیت اور تصوف میں اور وہ
زاهد زمانه وعالم اوانه وله كرامات ظاهرة ومكاشفات باهرة
زاہد اپنے زمانہ کے اور عالم اپنے وقت کے ہیں اور انکی کرامتیں ظاہر ہیں اور مکاشفے کھلے کھلے
س اللؤلؤ والمرجان يخرجان من الماء الملح او العذب ج من الملح
موتی اور مونگا یہ دونوں نکلتے ہیں پانی کھاری یا میٹھے سے کھاری پانی سے
س الملائكة كيف خلقوا ج قال تعالى لهم كونوا فكانوا س
فرشتے کس طرح پیدا کیے گئے فرمایا حق تعالیٰ نے انکو ہو جاؤ سو ہو گئے
الانس والجن مم خلقوا ج من التراب والماء والنار والهواء س
آدمی اور جن کس چیز سے پیدا ہوئے مٹی اور پانی اور آگ اور ہوا سے
كيف ج قال تعالى لهم كن فيكون س فلان ما يفعل ج يدرّس
کس طرح فرمایا حق تعالیٰ نے انکو ہو جاؤ پس ہو گئے فلانا کیا کرتا ہے پڑھاتا ہے
تلامذته س هو ابوك اتشك انه ابوك ج نعم س لم ج لاني
اپنے شاگردوں کو وہ تمہارا باپ ہے یا شک کرتے ہو کہ وہ تمہارا باپ ہے ہاں کیوں اسواسطے کہ میں
لا اعرفه س كان ابوك شابا فغاب عنك وكنت صبيا
اوسکو نہیں پہچانتا تھا باپ تمہارا جوان پس غائب ہوئے تجھ سے اور تم لڑکے
رضيعا ثم وجدته شيخا ج والله اعلم س وجهي في مرآة يرى
شیرخوار تھے پھر پایا تم نے اوسکو بوڑھا خدا جانے میرا منہ کسی آئینہ میں نظر آتا ہے
حسنا وفي الاخرى يرى قبيحا ما سببه ج هذا الاختلاف
اچھا اور دوسرے آئینہ میں نظر آتا ہے برا کیا سبب اسکا ہے واسطے اختلاف
اشكال المرآى لا لقبح وجه الرائي لان الشخص الواحد يرى
شکلوں آئینوں کے ہے نہیں واسطے بدصورت دیکھنے والے کے اسواسطے کہ ایک آدمی دیکھتا ہے

في المرأة الكبيرة وجهه حسنًا وفي القبيحة قبيحًا س ام زيد كيف

آئینے بڑے میں منہ اپنا اچھا اور برے میں برا ماں زید کی کیا

حاله ج بعد موت زيد قد اشتدت حزنها حتى ماتت كمدًا

حال ہے اسکا ۔ بعد مرنے زید کے بڑھ گیا غم اوسکا یہاں تک کہ مرگئی وہ غم سے

بعد ما بستة اشهر وقبرها بجوار ضريحه س متى شرعت في

بعد اسکے چھ مہینے اور اسکی قبر پڑوس میں قبر زید کی ہے کب شروع کیا تھا تم نے

القراءة ج شرعت القرآن وانا ابن اربع سنين كنت اقرأ من الحفظ

پڑھنا شروع کیا تھا میں نے کلام اللہ اور میں بیٹا چار برس کا تھا میں پڑھتا تھا حافظ

كفاية الله فاذا بلغت خمس سنين شرعت الكتب العربية من ا

کفایت اللہ صاحب سے پھر جب پہنچا میں پانچ برس کو تو شروع کیں میں نے کتابیں عربی کی اچھے

س هذا مالي احبه واريد ان اتصدق به فعلى من انفق ج

مال میرا یہ ہے میں دوست رکھتا ہوں اسے اور چاہتا ہوں کہ خیرات کروں سو کس پر خرچ کروں

انفاق احب الاموال على اقرب الاقارب افضل س انت اذا

خرچ کرنا پیارے مال کا اپنے قریب تر رشتہ داروں پر افضل ہے آپ جب نکلتے ہو

الى الصلوة لا تعرف من تغير لونك ج لا تعلمين بين يدي من ا

طرف نماز کے تو پہچانے نہیں جاتے بدل جانے سے رنگ کے تم نہیں جانتے کہ سامنے کسکے میں جا رہا ہوں

ان اقف س انت تصوم على الدوام واني لا اصوم الا في معدو

کہ کھڑے ہونے کو تم روزہ رکھتے ہو ہمیشہ اور میں روزہ نہیں رکھتا مگر گنتی کے

من الايام ج صومك عن الذنوب والآثام وصومي عن الش

دنوں میں آپکا روزہ بری باتوں اور گناہوں سے ہے اور میرا روزہ پینے

والطعام س يا ايها الضاحك خف من الله وابك على الذ

اور کھانے سے ہے ۔ اے ہنسنے والے ڈر اللہ تعالیٰ سے اور رو گنا

جر یا ایها الضاحك انا جائع وضحك الجائع خیر من بكا الشبعان
تو جو ہنسا ہے میں بھوکا ہوں اور ہنسنا بھوکے کا اچھا ہے رونے سے پیٹ بھرے کے

س انی رجل متوکل لا اطمع المال ولا اجمع فمن یسرہ ان یقنع
میں مرد متوکل ہوں نہیں لالچ رکھتا ہوں مال کا اور نہ جمع کرتا ہوں سو جسکو خوشی ہو قناعت کریگی

بالملح وخبز الشعیر والنوم علی الحصیر فلیقنع ومن استکثر فامرہ
ساتھ نمک اور روٹی جو کے اور سونے کے چٹائی پر تو قناعت کرے اور جو زیادہ چاہے تو کام اوسکا

بید ما شاء فلیصنع جرانی اقنع ان شاء اللہ تعالی ولا استکثر فی
اسکے ہاتھ میں ہے جو چاہے کرے میں قناعت کرونگا اگر خدا نے چاہا اور نہ زیادہ چاہونگا اور

لا اطمع س انت لقیت الحاج السید محمد اسحاق جر جئتہ فی لیلة
لالچ کرونگا تو نے ملاقات کی حاجی سید محمد اسحاق صاحب سے میں گیا تھا اونکے پاس

الجمعة سابع عشرین رجب فی وقت خلوتہ وانا یومئذ
جمعہ کی رات ستائیسویں تاریخ رجب بیچ وقت اونکی تنہائی کے اور میں اوسدن

١٠٣

حدیث السن فزجرنی من المجئ فی ھذا الوقت وقال من اذن لك
صغیر السن تھا پس جھڑکی دی مجھے جانے سے اس وقت میں اور فرمایا کسنے اذن دیا تجھے

رجعت وانا منکسر الخاطر وقعدت فی المسجد مطرقا فاذا ھو
میں پلٹ آیا اور میں شکستہ خاطر تھا اور بیٹھ رہا مسجد میں سر جھکا کے پس ناگاہ وہ

جاء واخذ بیدی وصافحنی س یا مولانا یا ایھا البحر العالم بالسر
آئے اور پکڑ لیا ہاتھ میرا اور مصافحہ کیا مجھسے اے مولانا اے دریا علم کے عالم بھید

ال ولو یا لجھر فخذ ای باب تراہ صواب فلیس باب فی للسر
اور آواز بلند کے پس لو جو طور دیکھو اچھا وہ باب کچھ نہیں ایک تو بھید کے لئے

قطعنا اعمارنا فی النوم باللیل وکسب الاثام بالنھار فھل لی
کاٹیں ہم نے عمریں اپنی سونے میں رات کے اور کمانے میں گناہوں کے دن کو آیا میرے لئے

من توبة يا ايها الحافظ المولوي محمد عبد الحكيم نعم تب وابك
توبہ سے اے حافظ مولوی محمد عبد الحکیم ہاں توبہ کرو اور روؤ

واستغفر فان الله هو التواب الرحيم س هذا الشيخ يطلب
اور استغفار کرو کیونکہ اللہ وہی بڑا قبول کرنے والا توبہ کا مہربان ہے یہ شیخ چاہتے ہیں

الاستقامة لا الكرامة ج يا سلامت الاستقامة فوق
استقامت نہ کرامت نہیں اے سلامت استقامت بڑھ کر

الكرامة ومن ابتغى الكرامة تاتيه الحسرة والندامة يوم القيامة س كل شيئا
کرامت سے ہے اور جو چاہے اظہار کرامت کا تو آوے گی اسکو حسرت اور شرم دن قیامت کے کھا کچھ

أخر يا غلام ج الاكل فوق الشبع حرام س يا ايها القوم كيف حالكم
اور اے چھوکرے کھانا زیادہ پیٹ بھرے سے حرام ہے اے لوگو کیا حال ہے

اليوم ج الدنيا يوم ولنا فيها صوم س يا نور العينين ما حقوق
آج دنیا ایک دن ہے اور ہمکو اوس میں روزہ ہے اے نور دونوں آنکھوں کے کیا حق ہے

الوالدين ج الاطعام والكسوة والخدمة ان احتاجا واذا دعواه
ماں باپ کا کھلانا اور پہنانا اور خدمت اگر دونوں محتاج ہوویں اور جب بلاویں

اجاب واذا امراه اطاعهما ما لم يأمرا بالمعصية ويكثر زيارتهما
تو حاضر ہووے اور جب وہ حکم کریں تو مان لے جبتک نہ حکم کریں گناہ کا اور بہت زیارت کیا کرے انکی

ويكلمهما بالكلام اللين ولا يقول لهما اف ولا يدعوهما باسمهما
اور بولے انکے ساتھ بولی نرم اور نہ کہے اونکے واسطے ہوں اور نہ پکارے انکو نام لیکر انکا

ويمشي خلفهما ولا يرفع صوته على صوتهما ويدعو لهما
اور چلے پیچھے اونکے اور نہ اونچی کرے آواز اپنی اونکی آواز پر اور دعا کرے انکے واسطے

بالمغفرة س اني لا ادري كيف يطبخ الحجر عند السكين واقول
بخشائش کی میں نہیں جانتا کیونکر پکتا ہے پتھر چھری اور کہتا ہوں

اللحم قطعة قطعة واخلط به التوابل الحارة واجعله في البرمة
گوشت کو ٹکڑے ٹکڑے اور ملا اوس میں مسالہ گرم اور کر اوسکو ہانڈی میں

واوقد تحت القدر نارا انا نائمة من هي بجوار امرأة مسكينة
اور سلگاؤ نیچے دیگچی کے آگ ہوں سوتی ہوئی کون ہے عورت غریب

اسمها حسينة تجيء من المدينة خذ من هذا الطعام وضع في
نام اوسکا حسینہ آتی ہے مدینہ منورہ سے لو اس کھانے میں سے اور رکھ دو

يدها ايضا منها اكلة او اكلتين من اخلاط مصطفى
اوسکے ہاتھ میں بھی اوس میں سے نوالہ یا دو نوالہ مصطفی پہلے

ذهبت كوبلور في بيت خالتك فما اكلت هناك فجئت
اجی تم گئے تھے کوبلور گھر اپنی خالہ کے سو کیا کھایا وہاں

١٠٥ شاة فشوى اولا كبدها وقلبها وكليتيها فاكلت مع اخي محبوب عالم
ایک بکری پس بھونا پہلے اوسکی کلیجی اور دل و دونوں گردے سو کھایا میں نے ساتھ بھائی محبوب عالم کے

ثم طبخ لحمها ثم جعل منها في قصعتين وعجن دقيق بر ثم خبز
پھر پکایا گوشت اوسکا پھر نکالا اوسکو دو پیالوں میں اور گوندھا آٹا گیہوں کا پھر روٹی پکائی

فاكلنا فكنت انا لم قعدت في بيتك واخيه والبدر حتى جاء خالي
پس کھایا ہم نے [illegible] بیٹھے رہتے ہیں اپنے گھر کے اندر اور [illegible] آگئے

محمد يعقوب لكم ولزوم البيوت نحب لحديث واخذ الارز
محمد یعقوب گھروں میں بیٹھے رہنا اچھا لگا اور لیا گیا چاول

فطبخ منه الفلاو فاكل ومسك وقال قم وانطلق ارفجتنا
پکایا گیا پلاؤ پس کھایا اور کہا اٹھو چلو

على الريل سن لقراءة الحديث الشريف وجرابه واسماعيل
ریل پر واسطے پڑھنے حدیث شریف

ما يستحب الغسل والوضوء ولو سبق الغسل والوضوء لسبب

کیا نہانا اور وضو اور اگرچہ پہلے غسل اور وضو ہو چکا کسی اور سبب

آخر والتطيب وان لا ترفع عند قراءته الاصوات بل تخفض

اور خوشبو لگانا اور یہ کہ نہ بلند کیجاویں وقت پڑھنے اوسکے کے آواز بلکہ پست ہوں

وان يقرأ على مكان مرتفع ويكره لقارئ الحديث الشريف

اور یہ کہ پڑھے اوپر جگہ اونچی کے اور مکروہ ہے واسطے پڑھنے والے حدیث شریف کے

ان يقوم لاحد من رأيت في الكتب ان الناس اذا اتوا مالكا

یہ کہ کھڑا ہو کسی کی تعظیم کو دیکھا ہے میں نے کتابوں میں کہ لوگ جب آتے تھے امام مالک

رحمه الله لطلب العلم وهو داخل بيته وطلبوا خروجه لاقرائهم

رحمہ اللہ کے پاس طلب علم کے لیے اور وہ اپنے گھر میں ہوتے اور چاہتے لوگ نکلنا اونکا اپنے پڑھانے کو

خرجت اليهم جارية فتقول لهم يقول لكم الشيخ تريدون

نکلتی تھی اونکے پاس ایک لونڈی اسکو کہتی آکر کہ امام کہتے ہیں تم کو شیخ کیا چاہتے ہو تم لوگ

الحديث او المسائل الفقهية فان قالوا المسائل خرج اليهم

حدیث شریف یا مسئلے فقہ پوچھنا اور نیت اگر تو نکلتے امام اونکے پاس

في الوقت على حالته التي هو عليها او يأمر بالمعصية ويدخل مغتسله

فوراً اوسی حالت پر جس پر ہوتے تھے گناہ کا اور بیٹھتے امام غسلخانہ میں

فاغتسل وتطيب ولبس ثيابا تليق لهما ولبس ساجة (اي

پھر نہاتے اور خوشبو لگاتے اور پہنتے کپڑے اونکے کام میں آنے لایق اور اوڑھتے یعنی

الطيلسان) وتوضع له منصة وهي شيء كالكرسي والسرير

چادر اور رکھا جاتا اونکے لیے منصہ وہ ایک چیز اونچی ہوتی ہے جیسے کرسی اور تخت پس نکلتے

ويجلس عليها مع الخشوع ولا يزال يبخر بالعود حتى يفرغ من حد

اور بیٹھتے اوسپر ساتھ خشوع کے اور برابر بخور رہتا عود جب تک کہ فارغ ہوتے حدیث سے

۱۰۶

رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا يجلس على تلك المنصة الا اذا

رسول الله صلى الله عليه وسلم کے اور نہ بیٹھتے اس تخت پر مگر جب

حدث اهذه الرواية صحيحة جدًا صحيحة لا ريبة فيها اسى

حدیث بیان کرنے لگے آیا یہ روایت صحیح ہے صحیح ہے کچھ نہیں شک اسمین

لا ازال اری وجه الحافظ المولوی محمد حنیف ذات بهجة ونور

ہمیشہ دیکھا کرتا ہوں منہ حافظ مولوی محمد حنیف کا چمکتا ہوا اور نورانی

لم ذا سر لانه یداوم علی صلوة التهجد ویقرء الحدیث الشریف

کیوں اسکی یہ اسواسطے کہ وہ ہمیشگی کرتے ہیں اوپر نماز تہجد کے اور پڑہا کرتے ہیں حدیث شریف

س زید لما رأیته رأیته یقظان آم نائمًا فما رأیته قط

زید کو جب میں نے دیکھا تو دیکھا جاگتے ہوئے مگر سوتے ہوئے سو نہ دیکھا میں نے اسکو کبھی

جهوری جل زاهد عابد من هذا ج الحکیم المولوی

جہوری مرد زاہد عابد ہیں یہ کون صاحب ہیں حکیم مولوی

107

محمد ضیاء الدین رجل جهوری فی اذنه وقر من انقباء زمانه

محمد ضیاء الدین صاحب مرد بلند آواز ہیں کان میں ان کے گرانی ہے اتقیای زمانہ میں سے ہیں

س انت لم تعد فی بیتک واغلقت الباب یا اخی هذا

تم کیوں بیٹھے رہتے ہیں اپنے گھر کے اندر اور بند کرتے ہیں دروازے کو اے بھائی

زمان السکوت ولزوم البیوت والقناعة بالقوت والاشتغال

زمانہ چپ چاپ رہنے کا ہے اور لازم پکڑنے کا گھروں کے اور زمانہ راضی ہوجانیکا تہوڑے سے کھانے پر اور مشغول رہنے کا

بذکر الحی الذی لا یموت س ارض عن المولی فی کل حال

ساتھ ذکر اللہ زندہ کے جو نہ مریگا راضی ہوجا اللہ سے ہر حال میں [illegible]

اذکره فی جمیع الاحوال فی قیام وقعود واضطجاع ونوم ویقظة

یاد کرو اسکو سب حالتوں میں کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے اور سونے اور جاگنے

وحضر وسفر وسرّاء وضرّاء وامراض ومصائب ﴿ فادع الله

اور گھر اور باہر اور خوشی اور تکلیف اور بیماریوں اور مصیبتوں میں پس دعا کیجیے اللہ

لِمَ سببتَ الحافظ محمد كبير ﴿ هذا شتمني أوّلاً وضربني

میرے لیے کیوں گالی دی تو نے حافظ محمد کبیر کو اوس نے گالی دی مجھے پہلے اور مارا مجھے

فشتمته ﴿ انظر ابنك يسبني ويضربه ﴿ أُف فما تقول صغير

تو گالی دی میں نے اوسکو دیکھو بیٹا تمہارا مجھے گالی دیتا ہے اور مارتا ہے اُف کیا کہتے ہو لڑکا ہے

لا تمييز له ﴿ هذا يقول الشعر يهجوك به وفي الليل يأمر ابنيه

اوسکو کچھ تمیز نہیں ہے کہتا ہے شعر ہجو کرتا ہے تمہاری اور رات کو حکم کرتا ہے اپنے دونوں لڑکوں کو

ان تغنيا به ﴿ ذره ما افعل ﴿ رأيت جاريتيه اللتين

کہ گایا کریں وہ شعر چھوڑو اوسے کیا کروں دیکھا تو نے دونوں لونڈیاں اوسکی جو

كانتا تغنيان ﴿ رأيتُ ﴿ بطن كبير كبيبة ﴿ نعم لانه

گایا کرتی تھیں دیکھا پیٹ کبیر کا بڑا ہے مثل [illegible] ہاں کیونکہ

يأكل كثيرا كثيرا ﴿ الدنيا عاقل ام احمق ﴿ احمق ﴿ كيف

کھاتا ہے بہت بہت دنیا عاقل ہے یا احمق احمق کس طرح

﴿ لانها لا تميل الا الى الحمقاء الجنس يميل الى الجنس الطير الى الطير والانس

کیونکہ وہ دنیا نہیں جھکتی مگر احمقوں کی طرف جنس میل کرتی ہے اپنی جنس کی طرف پرند پرند کی طرف اور آدمی

الى الانس ﴿ اني قيلت انت قلت ﴿ قلتُ لك اني لا اقيل

آدمی کی طرف میں قیلولہ کرچکا تو نے قیلولہ کیا کہہ چکا میں تجھے کہ میں قیلولہ نہیں کرتا

وفي الحديث الشريف قيلوا فان الشيطان لا يقيل لكن قلت

اور حدیث شریف میں ہے کہ قیلولہ کرو کیونکہ شیطان قیلولہ نہیں کرتا لیکن کہا میں نے

فرصة تقبيل يديك ﴿ اما تقبل يا نور العين وثمرة فؤادي

[illegible] کیوں نہیں قبول کرتا اے روشنی آنکھ کی اور پھل میرے دل کے

١٠٨

في الدارين ج يا ابت يا ملاذي في الكونين لو جهم

دونون جهان مین بابا جان ای جای پناه میری دونون جهان مین بسبب

العين ولا وجع الا وجع العين ولا هم الا هم الدين س صاحب الدنيا

آنکھ کے اور کوئی درد نهین مگر درد آنکھ کا اور کوئی غم نهین غم هی تو غم قرض کا دنیا دار

من ج من يطلبها اكثر من الكفاف س انتم تستفيضون

کون هی جو تلاش کرے دنیا کو بهت زیادہ اندازے سے آپ لوگ کس طرح فیض حاصل کرتے هین

من شيوخكم ج من القلوب الى القلوب س يا بني س هذا

اپنے پیرون سے دلون سے دلون کی طرف ...

رجل يحب الله ج اخي من زعم حب المولى فالمولى ابتلاه بالبلوى

مرد دوست رکھتا هی الله تعالی کو بھائی جو زعم کرتا هی محبت کا الله کی تو الله اوسکو مبتلا کرتا هی ساتھ امتحان کے

١٠٩ اي الدنيا ثم بالعقبى فان التفت الى شيء منهما ولى عنه المولى و

یعنی دنیا کے پھر آخرت دیکر کے پھر اگر متوجہ هوا وہ کسی ایک کیطرف ان دونو مین سے تو منہ پھیر لیتا هی اوس سے الله

كل ما سواه س مولانا ما القريب ج القيامة يوم الحسرة

اور کل چیز جو الله کے سوا هی مولانا نزدیک کون چیز هی قیامت دن آہ ...

والندامة س وما الاقرب ج الموت س وما الواجب

اور شرمانے کا اور بهت نزدیک کون چیز هی موت اور واجب کیا چیز هی

ج التوبة س وما الاوجب ج ترك الذنوب س وما الصعب

توبہ اور بهت واجب کیا هی چهوڑنا گناهون کا اور سخت کیا چیز هی

ج دخول القبر بلا زاد س وما الاصعب ج الحساب لدى

جانا قبر مین بلا توشے کے اور سخت تر کیا چیز هی حساب کتاب سامنے

رب الارباب على رؤس الاشهاد س هذا الخوف صار الابداء

الله تعالی کے دو بدو سب لوگون کے یہ تمهارا بھائی هی ... هوگئی هی ابتدا

ويديه والشتم عادته هجر اهله ثلثة ايام فان تاب من ذلك

بری عادت اور گالی اسکی تو چھوڑ دو اسے تین دن پس اگر توبہ کرے اس سے

فخيروان لم يتب واصر على ذلك فاضربه واقطع لسانه واكو

پس خیر ہے اور اگر نہ توبہ کرے اور ہٹ کرے اسپر تو مار پیٹنا ہیں اسکو اور کہا کاٹ ڈالو اسکا زبان اور داغ دو

على شفتيه سر ان كنت مشتريا هذا الفرس فاشتره و

اسکے دونوں ہونٹھ پر اگر تم خریدنا چاہو اس گھوڑے کو تو خرید لو اسے اور

ابيعه من احد بعه في هذا الايام يدي صفر اعرس ها

نہیں بیچونگا اسکو کسی سے بیچ ڈالو ان دونوں میں ہاتھ میرا خالی ہے

يسبك وانت تضحك دعني اضربه جرلا اجلس هنا مجنه

حضور کو گالی دے رہا ہے اور آپ ہنس رہے ہیں چھوڑئیے تو مجھے اسے ماروں نہیں بیٹھو یہ

ام سكران من اشتريت اليوم من فنجابي في السوق اللوز

یا متوالا ہے خریدا میں نے آج ایک پنجابی سے بازار میں بادام 110

الفستق والرمان الحلو والحامض والزبيب والجوز والسنـ

پستہ اور انار میٹھا اور کھٹا اور منقے اور اخروٹ اور

والخوخ والتين والعنب والتمر والرطب والمشمش والـ

اور شفتالو اور انجیر اور انگور اور چھوہارا اور پکا کھجور اور خوبانی اور

بأن مرببة الاعشر افقلته اتبعني الى داري لتأخذ

دو سو روپیہ کو مگر دس کم پس کہا میں نے اوسے چل میرے ساتھ میرے گھر تک تاکہ لیوے

وتقبض ثمن الفواكه فاسرعت المشي وابطأ الفنجابي

اور قبض کرے تو قیمت میووں کی پس چلا میں جلدی اور دیر کی پنجابی

يعلم اسمي وداري انت تعلم اين ذهب الفنجابي بحرها

جانتا نہیں میرا نام اور میرا گھر تم جانتے ہو کدھر گیا پنجابی کدھر گیا تھا

يبكي ويصيح ويقول بلسان فصيح آه مالي آه مالي كيف لا أبكي

روتا تھا اور چیخ مار رہا تھا اور کہتا تھا بزبان فصیح آہ ہائ مال میرا ہائے مال کیا ہو گیا مجھے کس طرح نہ روؤن

على حالي جاء الهندي وأخذ مالي أنا أذهب في الديوان ولا أبالي س

اپنے حال پر آیا ہندی اور لے گیا میرا مال میں جاتا ہوں کچہری میں اور مجھے کچھ پرواہ نہیں

يا مولانا إني اليوم تعجلت وعرفت أن ذا اليوم يوم أكل وشرب فذبحت

مولانا میں نے آج جلدی کی اور جانا کہ یہ آج کا دن تو کھانے اور پینے ہی کا ہے پس ذبح کی

شاة قبل صلاة الأضحى وأكلت وأطعمت أهلي وجيراني ثم جئت

ایک بکری قبل نماز عید اضحی کے اور کھا لیا میں نے اور کھلایا اپنے گھر کے لوگوں کو اور پڑوسیوں کو پھر آیا میں

هنا في المصلى للصلوة أتم نسكي ج لا تلك شاة أكل لا أضحية

یہاں عیدگاہ میں نماز کے لیے آیا پوری ہوئی قربانی میری نہیں یہ بکری کھانے کی ہے قربانی کی نہیں

لا ثواب فيها س ما معك ج ما معك س ما فيك ج

کچھ ثواب نہیں اس میں کیا ہے تمہارے ساتھ جو تمہارے ساتھ ہو کیا ہے تمہارے منہ میں

ما في فيك س ما تعبير من رأى آدم عليه السلام في المنام

جو تمہارے منہ میں ہو کیا تعبیر ہے اسکی کہ دیکھے حضرت آدم علیہ السلام کو خواب میں

ج يصير خليفة لأحد س ومن رأى نوحا عليه السلام

ہوگا خلیفہ کسیکا اور جو دیکھے خواب میں نوح علیہ السلام کو

ج يعيش طويلا وينال أذى من الناس ثم يظفر بهم س ومن

وہ زندہ رہیگا بہت روز اور پاویگا اذیت لوگوں سے پھر فتح پاویگا ان پر اور جو

رأى ابراهيم عليه السلام ج يعق أباه ويحج وينال الهول من حاكم

دیکھے ابراہیم علیہ السلام کو وہ نافرمانی کریگا اپنے باپ کی اور حج کریگا اور ڈر لاحق ہوگا اسکو کسی حاکم

ثم ينصر س ومن رأى يوسف ج يكذب عليه فيظلم ويحبس ثم

پھر مدد دیا جائیگا اور جو یوسف کو دیکھے جھوٹ باندھا جائیگا اس پر اور ستایا جائیگا اور قید ہوگا پھر

بظفر بس ومن رای موسی ع یهلک الله به جبارا عنیدا
فتحیاب ہوگا اور جو دیکھے موسی ع کو غارت کریگا الله سبب اسکے کسی سرکش جھگڑالو کو

بس ومن رای سلیمان ع یعطیه الله الملک او الفقه بس
اور جو دیکھے سلیمان ع کو دیگا اوسکو الله ملک یا دانشمندی

ومن رای عیسی ع یکون زاهدا کثیر السفر نفاعا کثیر الخیر
اور جو دیکھے عیسی ع کو ہوگا زاہد بڑا سفر کرنیوالا بڑا نفع رسان بڑے خیر والا

بس ومن رای نبینا وشفیعنا صلی الله علیه وسلم ع ذهب غمه
اور جو دیکھے ہمارے نبی اور ہمارے شفیع حضرت صلی الله علیه وسلم کو دور ہوجائیگا اوسکا غم

وقضی دینه وان کان مغلوبا او مظلوما نصر وان کان محبوسا
اور ادا ہوجائیگا اوسکا دین اور اگر مغلوب یا مظلوم ہوگا تو اوسکی مدد کیجائیگی اور اگر قید ہوگا

اطلق وان کان عبدا اعتق وان کان مسافرا یصل الی وطنه
تو رہا کیا جائیگا اور اگر غلام ہوگا تو آزاد کیا جائیگا اور اگر مسافر ہوگا تو پہونچیگا اپنے وطن کو ۱۱۲

وان کان معسرا اغناه الله وان کان مریضا شفاه الله تعالی
اور اگر مفلس ہوگا تو غنی کریگا اوسکو الله تعالی اور اگر بیمار ہوگا تو صحت دیگا اوسکو الله تعالی

ع الانسان مادام فی بطن امه فما یقال له ع الجنین واذا
آدمی جبتک اندر پیٹ اپنے ماں کے رہتا ہے تو اوسکو کیا کہتے ہیں جنین اور جب

خرج فهو ولد او سقط فصبی ع والان کان ذکرا وغلام الی
نکلتا تو لڑکا یا کچا پیٹ سے گرا ہوا صبی اور مرد اگر ہووے مذکر اور غلام

تسعة عشر فشاب الی اربعة وثلثین فکهل الی احد وخمسین فشیخ
انیس برس تک پھر جوان کہلاتا ہے چونتیس برس تک پھر ادھیڑ اکاون برس تک پھر بوڑھا

الی آخر العمر بس کم من کتاب انزل الله تعالی ع مائة صحیفة واربع
آخر عمر تک کتنی کتابیں اتاریں الله تعالی نے سو صحیفے اور چار

كتب على آدم عشر صحائف وعلى شيث خمسين وعلى ادريس ثلثين
کتابیں بہیجا اونسے آدم پر دس صحیفے اور شیث ع پر پچاس اور ادریس ع پر تیس

وعلى ابراهيم عشر صحائف والتورية على موسى والانجيل على عيسى
اور ابراہیم ع پر دس صحیفے اور توریت موسی ع پر اور انجیل عیسی ع پر

والزبور على داؤد والفرقان على سيدنا ومولانا محمد صلى الله عليه وعليهم
اور زبور داؤد ع پر اور فرقان ہمارے سردار ہمارے مولی حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ و علیہم

وسلم س قل شيئا من صحف سيدنا ابراهيم اسمع ج منها يا ايها
وسلم پر کہو تو کوئی بات صحیفوں میں سے سیدنا ابراہیم ع کے ہیں سنو اون میں ہی ای

المغرور اني لم ابعثك لتجمع الدنيا ولكن بعثتك كيلا ترد دعوة المظلوم
مغرور میں نے نہیں بہیجا ہی تجہے تاکہ جمع کرے تو دنیا اور لیکن میں نے بہیجا ہی تجہے تاکہ نہ رد کرے تو فریاد مظلوم کی

۱۱۳ فاني لا اردها وان كانت من كافر ومنها وعلى العاقل ان يكون له ساعة
کہ میں تو نہیں رد کرتا دعا کو اوسکی اگرچہ دعا کافر مظلوم کی ہو اور اوسی میں ہے کہ اور واجب ہے عاقل پر کہ معین کرے واسطے اپنے لیے ایک گہڑی

يناجي فيها ربه ويتفكر في صنع الله وساعة يحاسب نفسه فيما قدم
کہ مناجات کرے اوس میں اپنے مولی سے اور سوچے اللہ کی بنائی ہوئی چیزیں اور ایک گہڑی کہ حساب لیا کرے اپنے نفس سے کہ کون عمل آگے بہیجے اور

واخر وساعة يخلو فيها بحاجته من الحلال في المطعم والمشرب وغيرها
کون پیچھے چھوڑے اور ایک گہڑی خالی رکہے اپنی حاجت کے لیے طلب حلال سے کہانے اور پینے وغیرہ میں

ومنها من علم ان كلامه من عمله قل كلامه الا فيما يعنيه س مولانا
اور اوسی میں ہے کہ جو جانیگا کہ بات چیت اوسکی بہی اوسکے عمل میں ہے اسکا حساب لیا جائیگا تو کم کریگا بولنا اپنی بجز ضرورت کے وقت مولانا

المؤمن ما سعى وما سعى له الغير من الخير ج نعم لا ريب فيه س
کیا مومن کو ملیگا وہ جو خود کمایا اور جو کمایا اوسکے لیے غیر نے نیکی سے ہاں کچہ نہیں شک اسمیں

اين انت من قوله تعالى وان ليس للانسان الا ما سعى ج هذا للكافر
کیا آپکو خبر نہیں ہے قول سے حق تعالی کے کہ نہ پاتا ہے کچہ نہیں پائیگا آدمی کو مگر وہی جو خود کمایا یہ بات کافر کے لیے ہے

او هذا منسوخ الحكم او بالنسبة الى العدل لا الفضل لان المؤمن
یا اس آیت کا حکم منسوخ ہو یا بہ نسبت عدل کے ہو نہیں فضل کے کیونکہ مومن

لا يؤاخذ بذنب الغير لكنه يثاب بفعل الغير له من العمل الصالح
نہیں پکڑا جائیگا ساتھ گناہ غیر کے مگر وہ ثواب پاتا ہو اگر کرے کوئی دوسرا اوسکے لیے کام اچھا

والخير كما دلت عليه الاخبار وانطقت به الآثار من ذلك
اور بھلائی جیسا دلالت کرتی ہیں اسپر حدیثیں اور بولتے ہیں اسکے موافق آثار نبویہ تو

الشاة الواحدة خير من ذي اثنين ثم كيف تكون واحدة خيرا من اثنين
بکری اکیلی اچھی ہے ان دو بکریوں سے کس طرح ہوگی ایک بکری اچھی دو سے

من لطيب اللحم وكثرة السمن والشحم او لا تعلم ان شاة سمينة افضل
بباعث خوبی گوشت اور زیادتی موٹاپے اور چربی کے کیا تو نہیں جانتا کہ ایک بکری موٹی بہت بہتر

واغلى من هزيلتين ثم بلى من فلان مات فجاة ثم انى احب ۱۱۴
اور مہنگی ہوتی ہے دو دبلی بکریوں سے البتہ فلانا مرگیا اچانک میں دوست رکھتا ہوں

ان امرض قبل ان اموت من فلان ارسلني اليك يسألك كيف
کہ بیمار پڑوں پہلے مرنے کے فلانے نے بھیجا ہے مجھے آپکے پاس پوچھتے ہیں حضور سے کہ آپ کیسا

تجد لذلك احد في مكروبا ومغموما من ان يهدي ثواب الصلوة
پاتے ہیں اپنے کو پاتا ہوں میں اپنے کو محزون غمزدہ اگر کوئی بخش دیوے ثواب نماز

والصيام وقراءة القران والقيام والصدقة واطعام الطعام
اور روزے کا اور قرآن کے پڑھنے کا اور شب بیداری کا اور خیرات اور کھلانے کھانے کا

للميت من اهل الاسلام فيصل ذلك الى الميت الذي هو منكسر
کسی مردے مسلمان کو تو پہنچیگا یہ ثواب اوس مردے کو جسکی ہڈی چکنا چور ہو گئی

العظام ويحصل له نفعه بكرم الله الملك العلام وبتصدق
اور ملیگا اوسکو اسکا کرم سے اللہ بادشاہ بڑے دانا کے اور صدقے سے

حبيبه عليه الصلوة والسلام الى يوم القيام ج نعم عند الامام
اوسکے حبیب کے پنجیبر درود اور سلام ہو قیامت تک ہان موافق راے امام

ابي حنيفة واحمد س اذا مات الانسان وعليه صلوات
ابو حنیفہ رح اور احمد رح کے جب مرجاوے آدمی اور اوسپر بہت نمازین فرض ہوگئین تہین

فما سبيل النجاة ج يعطي لكل صلوة نصف صاع من بر او صاع
تو کیا راہ ہو اوسکے نجات کی دیوے ہر نماز کے بدلے آدہا صاع گیہون یا ایک صاع

من تمر او شعير او قيمة ذلك فدية للمساكين ويجوز ان يدفع
خرما یا جو یا قیمت اسکی فدیہ مسکینونکو اور جائز ہو دینا

لمسكين واحد فدية عدة صلوات ولا يجوز ان تدفع فدية
ایک مسکین کو فدیہ چند نمازونکا اور نہین جائز ہو دینا فدیہ

صلوة لاكثر من مسكين لكن لا بد من الايصاء بذلك فلو تبرع
ایک نماز کا زیادہ ایک مسکین سے مگر ضرور ہو وصیت کرنے سے ساتہ اسکے پس اگر احسان کرین

الورثة به جاز بلا لزوم قاله ابو حنيفة رح خلافا للثلثة س
ورثہ ساتہ اسکے تو جائز ہو مگر وہ کچہ لازم نہین کہا ہو اسکو امام ابو حنیفہ رح نے بخلاف اور تین امامونکے

ايصل الى الميت ثواب ما يقرأ ويهدي اليه ج نعم س
آیا پہونچتا ہو طرف مردہ کے ثواب اوسکا جو پڑہا جاوے یا بخش دیا جاوے اوسکو ہان

الولد الصالح كلما عمل عملا صالحا سواء دعا واستغفر لابيه
بیٹا بیٹی نیک جب کرین کوئی کام اچہا خواہ دعا کرین اور بخش دین اپنے باپ کو

اولا ايحصل اجره للوالد ج نعم كمن غرس شجرة مثمرة يحصل للغارس
یا نہین تو کیا ملیگا ثواب اسکا باپ کو جی ہان جسطرح کوئی لگاوے کوئی درخت بار ور تو ملتا ہو لگانیوالیکو

ثواب اكل ثمرتها وجالسي تحت ظلها سواء دعوا للغارس او لا ولدام
ثواب اوسکے پہل کے کہانیوالونکا اور اوسکے سایہ کے تلے کے بیٹہنے والونکا خواہ وہ لوگ دعا کرین لگانیوالے کے حق مین یا نہین اولاد

بطريق اولى س النكاح هو السنة وللوقاية من الوقوع في الحرام
بطریق اولی ملتا ہے نکاح سنت ہے اور واسطے بچنے کے پڑ جانے سے حرام میں

هو الجنة فلا ترغب عنه واطلب من الله ولدا يقوم مقامك
وہی ڈھال ہے سو مت منہ پھیرو نکاح سے اور مانگو اللہ تعالیٰ سے اولاد جو قائم مقام تمہارے ہو

بعد موتك لئلا ينقطع عملك بعد فوتك جج النكاح لذي
بعد مرنے تمہارے کے تاکہ نہ کٹ جاوے عمل تمہارا بعد مرنے تمہارے کے نکاح دولت والے کے لئے

الطول اماني فلا فقر ولا حول س يا ايها العاصي ابك على المعاصي
مگر مجھے تو نہ زر ہے اور نہ کچھ سامان ہے اے گناہگار رو گناہوں پر

ولا تضحك واخش من الرحمن وخف من النيران جج يضحك
اور مت ہنس اور ڈر اللہ سے اور خوف کر آگ دوزخ سے ہنستے ہیں

الاسنان ويبكي الجنان س يا ايها الحمار تشرب الخمر وتنقل التمر
دانت اور روتا ہے دل اے گدھے پیتا ہے تو شراب اور اٹھاتا پھرتا ہے چھوہارا

التمرا ولا تعلم ان الصراط الاحد من السيف والادق من الشعر هو
چھوہارا اے تو جانتا نہیں کہ پل صراط بہت تیز ہے تلوار سے اور بہت باریک ہے بال سے وہی

المر والساعة ادهى وامر فاتق عما نهى الله واعمل بما امر جج الحق هو
راہ ہے اور قیامت بڑی آفت ہے اور بڑی کڑوی ہے پس ڈرو اور بچو اس سے کہ منع کیا اللہ نے اور کر جو اللہ نے حکم کیا ہے حق وہ

ما تقول الان تبت مدى العمر حول مسكر لن احول س هذا الرجل
جو کہتے ہیں اب میں نے توبہ کی عمر بھر گرد نشہ والی چیز کے کبھی نہ پھروں گا یہ آدمی

يضحك كثيرا وكلما مر على دكان يسب نظيرا س يا ايها الشاب
بہت ہنسا کرتا ہے اور جب آتا ہے دکان پر گالی دیا کرتا ہے نظیر کو اے جوان

خف من يوم الحساب انت تضحك وليشتم نظيرا باحمر لعل كفنك
ڈر حساب کے دن سے تو ہنس رہا ہے اور دے رہا ہے نظیر کو گالی اور شاید کفن تیرا

جاء على دكان التجار او خرج من عند القصار بس يا ايها المحب

آپکا ہو دکان پر تاجروں کی یا نکل چکا ہو دھوبی کے پاس سے اے یار

الجناني ما الفرق بين الانسان الحقيقي والانسان الحيواني

جانی کیا فرق ہے درمیان آدمی حقیقی اور آدمی حیوانی کے

بينهما بون بعيد كما بين الذهب والحديد وبين الاوج والحضيض

دونوں کے درمیان فرق بڑا ہے جسطرح درمیان سونے اور لوہے کے اور درمیان بلندی اور پستی کے

وبين الصحيح والمريض فان الاول هو الفاني في الله والباقي بالله ومن

اور درمیان صحیح اور بیمار کے کیونکہ انسان حقیقی وہی ہے جو مٹ جاوے اللہ میں اور باقی رہے بسبب اللہ کے اور

جمال الله في المحو من سواه في السهو ويتوحش عن القوم ويستغني

جمال میں اللہ کے محو ہو جاوے اور اللہ کے ماسوا کو بھول جاوے اور بھاگے لوگوں سے اور بے پرواہ رہے

مدة عن الاكل والنوم بالتجليات الربانية والاذواق الروحانية ۱۱۷

مدتوں کھانے اور سونے سے باعث تجلیات ربانی اور ذوقوں روحانی کے

والثاني ياكل كما تاكل الانعام لا يميز الحلال من الحرام يشتغل

اور آدمی حیوانی کھاتا رہتا ہے جسطرح کھاتے ہیں چوپائے نہیں فرق کرتا حلال کو حرام سے مشغول رہتا ہے

دائما بشرب المسكرات والنوم لا بالصلوة والصوم في الليل واليوم

ہمیشہ پینے میں نشے والی چیزوں اور سونے کے نہ نماز اور روزہ میں رات اور دن کے

فالاول في اعلى عليين والثاني في اسفل السافلين بس رأينا امرا

پس پہلا اعلیٰ علیین میں ہوگا اور دوسرا اسفل السافلین میں میں نے دیکھا ایک امر

عجيبا ان شخصين من سكناء داناپور احدهما اللبان الهزيل

عجیب کہ دو آدمی رہنے والوں میں سے داناپور کے ایک ان میں اہیر دبلا

الحزين والاخر التمان السمين حبسا في سجن ارّه في تهمة السرقة

غمگین تھا دوسرا موٹا کپڑے والا موٹا دونوں قید ہوئے قید خانہ میں آرہ کے تہمت میں چوری کے

متعمداً اكثر عمرهما الغذاء اسبوعاً الا الخبز والماء فبعد الاسبوع ثبت

اور روک دیا ڈاکٹر صاحب نے انکا کھانا ہفتہ بھر تک روٹی اور پانی دونوں پھر بعد ہفتے کے معلوم ہوا

ان لا جرم لهما فاذا السمين فوجد ميتاً والهزيل حياً فما السبب فاكل

کہ کچھ جرم نہیں ان دونوں کا پھر ناگاہ موٹا پایا گیا مردہ اور دبلا زندہ کیا سبب اسکا اکثر کھانیوالے

السمين ميت لان من كان اكالاً بطيناً اذا لم يجد الغذاء هلك س

موٹے کے مر جانے کا اسلئے کہ جو زیادہ کھانیوالا پیٹو ہوتا ہے جب وہ غذا نہیں پاتا تو ہلاک ہو جاتا ہے

ملاجيون ما اسات وصية شي ام لا جل لما جمع اهله في بيته قالوا

ملا صاحب جب مرے تو کچھ وصیت کی یا نہیں جب اکٹھے ہوئے اونکے گھر کے لوگ اونکے گھر میں تو کہا اون لوگوں نے

وصي بشي قال اذا غسلتموني وكفنتموني فضعوني على السرير فليكتبوا

کچھ وصیت کیجیے فرمایا جب نہلا چکو اور کفنا چکو تم لوگ مجھے تو دھر دینا پلنگ پر پھر لکھ دینا

بسم الله الرحمن الرحيم باناملكم على ناصيتي فادفنوني س

بسم اللہ الرحمن الرحیم اپنی اونگلی سے میری پیشانی پر پھر دفن کر دینا مجھے

الوقعة بين اهل المدينة الطيبة وبين عسكر يزيد في اي سنة

جنگ عظیم درمیان اہل مدینہ طیبہ اور درمیان لشکر یزید پلید کے کس سال

كانت ج سنة ثلث وستين س في عسكر يزيد عليه ما يستحق

ہوئی تھی سنہ تریسٹھ میں پلٹن میں یزید کی اوس پر وہی ہو جسکا وہ مستحق

كم كان من الرجال ج سبعة وعشرين الف فارس وخمسة عشر

کتنے مرد تھے ستائیس ہزار سوار اور پندرہ

الف راجل س انت لم ذا تكون في كل وقت مع الوضوء ج لان

ہزار پیادے تم کیوں رہتے ہو ہر وقت وضو کے ساتھ اسواسطے

الوضوء حصن المؤمن من الوسوس انك سمعتم تملقه ومقال

کہ وضو قلعہ مسلمان کا ہے برائی سے آپنے سنی تھی چاپلوسی اور بات

معي بالامس وتسمعون شتمه وكلامه اليوم اني اقول له ان

میرے ساتھ کل اور سنتے ہیں آپ گالی اور بولی اوسکی آج میں اسے کہتا ہوں کہ

ايتني غدا اقض دينك كله ان شاء الله تعالى ج نحن نسمع

تو آ میرے پاس کل میں ادا کرونگا تیرا دین سارا اگر خدا ہی تعالی نے چاہا ہم سنتے ہیں

ذره لانه رجل واه الد الخصام انظر الى علمك وعملك فلا تنظر

چھوڑ دو اسکو کیونکہ یہ مرد واہی بڑا جھگڑالو ہے دیکھو اپنے علم اور عمل کیطرف اور نہ دیکھو

الى جهله وهفواته س الميت يعرف من يغسله ويحمله ويدليه

اوسکی نادانی اور بکنے کی طرف مردہ پہچانتا ہے جو اوسکو نہلاتا ہے اور اوٹھاتا ہے اور اوتارتا ہے

في قبره ج نعم س الانبياء والشهداء والعلماء لا يبلون في قبورهم

قبر میں ہاں سارے نبی اور شہید اور عالم سڑتے نہیں اپنی قبروں میں

۱۱۹ ج نعم س الانبياء والشهداء يأكلون في قبورهم ويشربون

ہاں انبیا اور شہدا کھاتے ہیں اپنی قبروں میں اور پیتے ہیں

ويصلون ويحجون ويصومون ج نعم س هذا كيف يكون وهم

اور نماز پڑھتے ہیں اور حج کرتے ہیں اور روزے رکھتے ہیں ہاں یہ کیسے ہوگا وہ لوگ

اموات ج لا هم احياء عند ربهم وهذا ممكن ورد في الشرع يجب

تو مردے ہیں نہیں پر تو زندے ہیں پاس اپنے مولی کے اور یہ ممکن ہے آیا ہے شرع میں پس چاہیے

قبوله ولا تبحث فيه بشيء س رأيت في كتاب ان الناس يحشرون

اسکا مان لینا اور نہ بحث کرو اسمیں کچھ میں نے دیکھا ہے ایک کتاب میں کہ لوگ اوٹھائے جاوینگے

يوم القيامة ثلثة افواج فوجا مشاة وفوجا ركبانا وفوجا على

دن قیامت کے تین جھنڈ ایکگروہ پاپیادہ اور ایک گروہ سوار اور ایک گروہ

وجوههم فكيف يمشون على وجوههم ج اليس الذي امشاهم

اپنے مونھوں پر سو کیونکر چلینگے اپنے اپنے مونھوں پر کیا نہیں وہ جسنے چلایا اونکو

علی اقدامهم قادرا علی ان یمشیهم علی وجوههم انظر الی هؤلاء
اونکے قدمونپر قدرت والا کہ چلاوے اونکو منہ اونکے کے بل ذرا دیکھو تو سہی طرف ان

الفقراء کیف یمشون علی الارض الحارة فی الهاجرة حفاة مشاة
فقیرونکے کس طرح چلے جاتے ہین زمین گرم پر ٹھیک دوپہر کو ننگے پاؤن یا پیادہ

عراة ج لانهم من اهل السعادة وهذا صارت لهم العادة
ننگی بدن پر اسلیے کہ یہ لوگ سعادتمند ہین اور یہ کہ گرمی مین چلنے کی ہو گئی ہے اونکی عادت

البقر البقر یاتی من فوق الجبل ج اصعد علی هذا التل کیف رایت
گاے گاے چلی آتی ہے اوپر سے پہاڑ کے چڑھ جاؤ اس ٹیلے پر کس طرح دیکھا

هذا السارق الخناس فی ازدحام الناس ج الناس کلهم کانوا علی
اس چور چھپنے کو بھیڑ مین آدمیون کے لوگ سارے تھے

تل فصعدت علی تل اعلی من التل الذی علیه الناس فرایت علی ١٣٠
ایک ٹیلے پر پس مین چڑھ گیا ایک ٹیلے پر جو اونچا تھا اس ٹیلے سے جسپر لوگ تھے پس مین نے دیکھا

خناق اعطاك ایضا الجوهری الروبیة ج اعط
پھانسی کو لٹکا ہوا دیا ہے آپکو بھی جوہری صاحب نے روپیہ دیجیے

مرتین فغفلت زدنی فحثی لی بثلث حثیات بلا حساب انت
دو بار پس بھولا مین نے اور زیادہ کیجیے پس بھرے میرے تین لپ بلا حساب تم

لم ما جئتنی جئت فقرعت الباب فلم یستاذن لی احد
کیون نہین آئے مین آیا تھا پس کھٹکھٹایا مین نے دروازے کو پس نہ حکم دیا مجھے کسی نے اندر جانیکا

الحوض الکوثر ما هو ج نهر فی الجنة انیته عدد النجوم
حوض کوثر کیا شے ہے ایک نہر ہے بہشت مین کوزے اوسکے شمار تارون کے

ترابه المسك وحصاه اللؤلؤ والیاقوت وماؤه احلی من العسل
خاک اوسکی مشک اور کنکر اوسکے موتی اور یاقوت ہے اور اوسکا پانی زیادہ شیرین ہے شہد

وابيض من اللبن وابرد من الثلج والين من الزبدة اوانيه من فضة
اور زیادہ سفید دودھ سے اور زیادہ سرد برف سے اور زیادہ نرم مکھن سے برتن اوسکے چاندی کے ہین

ما فتاه الزبرجد لا يظما من شرب منه قط س من الذي ينقص
کنارے اوسکے زبرجد کے ہین نہ پیاسا ہوگا جسنے پیا اوس مین سے کبھی وہ کیا شی ہے جو گھٹتی ہے

كل ساعة ولا يزداد والانسان يظن انه يزداد ج العمر س وما الذي
ہر گھڑی اور بڑھتی نہین اور آدمی سمجھتا ہے کہ وہ بڑھتی جاتی ہے عمر ہے اور وہ کیا شی ہے جو

يزداد ثم ينقص ج نور القمر س وما الذي لا يزداد ولا ينقص ج
بڑھتی ہے پھر گھٹتی ہے روشنی چاند کی ہے اور وہ کیا شی ہے جو نہ بڑھتی اور نہ گھٹتی

الرزق المقسوم والاجل المعلوم س اي شيء لا يتقدم من ساعته
روزی قسمت کی لکھی اور موت جسکو سب کوئی جانتا ہے وہ کونسی شی ہے کہ نہ پہلے آتی اپنی گھڑی

المعينة طرفة عين ولا يتاخر ج الموت س شمس الضحى الك رجوع ۱۲۱
معین سے پلک بھر بھی اور نہ پیچھے آتی موت ہے شمس الضحی کیا تمکو سہولت ہے

ج نعم س كم ج كثير س ان كان فرح والا فاجلس ج ارح
جی ہان کتنی بہت اگر ہے تو جاو اور نہین تو بیٹھو جاتا ہون

س مصائب الدنيا كم ج اثنا عشر عزيز ذل لسان زل رجل
مصیبتین دنیا کی کتنی ہین بارہ ہین عزت والا رسوا ہووے زبان پھسلنے لگے پھسل جاوے پانون

شل بصر كل نور عين قل سفيه جل عالم ضل زاهد اضل عابد
بیکار ہو جاوے آنکھ خیرہ ہو جاوے روشنی آنکھ کی کم ہو جاوے نادان کو بزرگی ملے عالم گمراہ ہو جاوے تارک دنیا گمراہ کرے عابد

مل غريب اعتل ظالم بل عادل حل س الزهد عندنا وهو ان
بیزار ہو جاوے مسافر بیمار پڑ جاوے ظالم تندرست ہو جاوے حاکم عادل بیمار پڑ جاوے ترک دنیا ہمارے نزدیک یہ ہے کہ اگر

وجدنا اكلنا وان فقدنا صبرنا س يا شاب هذا دين
پاوین ہم کھا لیوین اور اگر نہ ملے تو صبر کرین اے جوان یہ تو عادت

الادب حد الزهد عندنا هو ان وجدنا اثرنا وان فقدنا شكرنا وقل

اور حد زہد کی ہمارے نزدیک یہ ہے کہ اگر ہم نے پایا تو دوسرونکو دیدیا اور اگر نہ ملا تو شکر کیا اور

الجوع صبرنا وفقرنا سترنا س هذا الفقير كثيرا ما ياتي ويذهب

بھوک ہے صبر کیا اور اپنے فقر کو چھپایا یہ فقیر بہت آیا جایا کرتا ہے

الى الاغنياء ه صحبة الاغنياء سم قاتل للفقراء س الله سبحانه

امیرونکے پاس صحبت امیرونکی زہر ہلاہل ہے فقیرون کے لیے اللہ سبحانہ

اذا احب عبدا ما يفعل به ه حماه من الدنيا وزخرفاتها كما ان احدكم

جب بہت پیار کرتا ہے کسی بندے کو کیا کرتا ہے اوسکے ساتھ بچاتا ہے اوسکو دنیا اور اوسکی زخرفات سے

يحمي ولده السقيم من الماء س سيدي طريق النجاة ما هو ه تعلق

پرہیز کراتا ہے اپنے بیمار کو پانی سے یا حضرت راہ نجات کی کونسی ہے

قلبك بالله ولا تنظر الى الخلق فانه ظلمة س كيف ولا بد لي من

دل اپنا اللہ کے ساتھ اور مت دیکھ لوگونکو کیونکہ یہ اندھیرا ہے کسطرح ہوگا حالانکہ ضروری ہے مجھکو

ذلك ه فلا تسمع كلامهم فانه قسوة س كيف يمكن وانا بين

لوگون سے ملنا پس مت سنو باتین انکی کیونکہ یہ سخت ہوتا ہے کسطرح ہو سکتا ہے حالانکہ میں

اظهرهم ه فلا تبايعهم وبالخلق الحسن عاملهم س كيف هذا

بیچ لین دین کر لوگونسے اور بھلی عادت سے معاملہ کر یہ کسطرح

ولا بد لي من ذلك ه فلا تلبث ولا تسكن عندهم س لا يمكن

اور ضروری ہے مجھکو پس نہ ٹھہرنا اور نہ رہنا اونکے پاس یہ بھی ممکن نہیں

ه فامسك اللسان واترك الهذيان وكن في الانسان كاللسان

پس روکے رہنا زبان اپنی اور چھوڑو بک بک کو اور رہو آدمیون میں جسطرح زبان

بين الاسنان واحسن اليهم فان الانسان عبد الاحسان

دانتون کے بیچ میں اور بھلائی کیے جاؤ اونکی کیونکہ آدمی غلام احسان کا ہوتا ہے

۱۲۲

من ترك الدنيا ملك ومن اخذها هلك كيف يكون ج لان
جو چھوڑے دنیا کو مالک بہشت کا اور جو اوسکو لے وہ ہلاک ہو یہ کس طرح ہوگا کیونکہ

الدنيا جيفة وطالبها كلاب س هذا المجذوب تروته
دنیا مردار ہے اور اوسکے طالب کتے ہین اس مجذوب فقیر کو دیکھتو تو

كيف هو في عيشة راضية ج يا هادي السبل من له المولى فله
کس طرح رہتا ہو وہ ابھی گذران مین اکو دکہانیوالے راہونکے جسکی ہوا اللہ اوسکا ہو

الكل س اي طعام احب اليك ج لحم الديك وخبز الحنطة
سب کون کہانا زیادہ پیارا ہی تجکو گوشت مرغ کا اور روٹی گیہونکی

وهو يزيد في السمع والباصرة وهو سيد الطعام في الدنيا والآخرة
اور یہ بڑہاتا ہو کان کی قوت سننا اور روشنی چشم کو اور یہ سردار کہانے کا ہو دنیا اور آخرت مین

١٢٣ س اي لحم احب اليك من الشاة ج الذراع والكتف س
کون گوشت زیادہ اچھا معلوم ہوتا ہی تجکو بکری کے گوشت سے ہاتھ اور شانہ

لذائذ الدنيا كم ج خمس اكل اللحم من اللحم وركوب اللحم على اللحم و
لذتین دنیا کی کتنی ہین پانچ ہین کہانا گوشت کا گوشت سے اور چڑھنا گوشت کا گوشت پر اور

رؤية اللحم باللحم ومس اللحم باللحم ودخول اللحم في اللحم س هذا العالم
دیکھنا گوشت کا گوشت سے اور چہونا گوشت کا گوشت سے اور داخل کرنا گوشت کا گوشت مین یہ عالم

لا يشبع عن العلم ج يا صاحب العلم ج منهومان لا يشبعان منهوم
اسودہ نہین ہوتا علم سے کیون اے علم والے دو حریص ہین کہ پیٹ نہین بہرتا مال کے حریص کا

بالمال ومنهوم بالعلم س رأيت هذا الحاكم الظالم ج رأيت
اور علم کے حریص کا تونے دیکھا اس حاکم ظالم کو دیکھا مین نے اوسے

عبوسا شديد العبوس كالذي بين عينيه فوجئ على انفه
تیوری چڑہائے ہوے خوب تیوری چڑہائے جیسے کوئی سکڑ ڈالے درمیان دونون آنکھونکے پیر لوٹے آیا ہین اور لٹے پاؤن

س يا ايها الحكيم ابنائي قد مرضا ما فعل بهما يا عجوز اونذرت على
اي حكيم صاحب دونون بیٹے میرے بیمار ہین بتا کیا کرون اي بڑھیا اگر تو منت مانتی

ولديك لله نذرًا يكون لك خيرًا س نذرت صوم ثلث ايام لو برئا
اپنے دونون لڑکون کے لیے الله کی کچھ نذر تو ہوتا تیرے حق مین بہتر میں نے منت مانی تین دن کے روزہ کی اگر دونو اچھے ہوجاوین

ج اصبري الله يشفيهما س اليوم انت صائمة ج نعم يا سيدي
صبر کر الله صحت دیگا دونو کو آج تو اے بڑھیا روزہ دار ہے ہاں یا حضرت

اصبحنا صائمين وما عندنا شيء ناكل بعد الافطار فاستقرضنا
صبح ہوئے ہم لوگ روزہ دار اوٹھے اور ہمارے پاس کوئی چیز نہیں کہ کھاوین بعد افطار کے پس قرض لیے ہمنے

ثلث اصوع من الشعير من جارة فطحنت جاريتي صاعا منه
تین صاع جو ایک پڑوسن سے پس آٹا پیسا میری لونڈی نے ایک صاع جو کا

واختبزت خمسة اقراص فوضعتها بين ايدينا للافطار فاذا ۱۲۴
اور پکائین پانچ روٹیان پس رکھین ہم لوگون کے آگے افطار کے لیے پس ناگاہ

المسكين السيد واقف على الباب فاتانا فاه من الجوع والعطش
ایک غریب سید کھڑے تھے دروازے پر ... بھوک اور پیاس سے

فاثرناه واعطيناه الاقراص كلها على حبنا واحتياجنا للطعام
پس خوش کر دین اور دیدین سید صاحب کو کل روٹیان باوجود محبت اور حاجت اپنی کے کھانے کے

ابتغاء لمرضاة الله الملك العلام وبتنا لم نذق الا الماء واصبحنا
واسطے چاہنے رضامندی الله بادشاہ بڑے دانا کے اور راتکو سوئے ہم لوگ ... پانی کے اور صبح کی

صياما س اليوم رأيت سيدي سندي الجناب الحاج المولوي
روزہ رکھے ہوئے آج دیکھا تھا میرے سردار میرے سند جناب حاجی مولوی

السيد محمد عبد الرحمن الفلواروي ج رأيته فعلمت ان العلما
سید محمد عبد الرحمن صاحب پھلواروی کو دیکھا میں نے ان کو ... جانا کہ عالم لوگ

ورثة الانبياء ومصابيح الارض والسماء ويدعو لهم كل شيء حتى
ورثہ انبیا کے ہوتے ہیں اور چراغ زمین اور آسمان کے اور دعا کرتی ہے اونکے لیے ہر چیز حتیٰ کہ

الحيتان في الماء وهو رجل كله لله ويفعل كلما يفعل لله من اخي
مچھلیاں پانی کی اندر وہ ایک مرد خدا ہیں کل اونکا اللہ کے لیے اور جو کچھ کرتے ہیں اللہ کرتے ہیں بھائی

اذا صار العبد لله صار الله له فتكون كل خطوة منه يخطوها
جب ہو جاتا ہے کوئی بندہ اللہ کا تو ہو جاتا ہے اللہ بھی اوسکا ایسے تاہے ہر ڈگ کہ وہ چلتا ہے

حسنة وكل حركة يتحرك بها حسنة واذا رفع اللقمة واتى بها الى
نیکی اور ہر حرکت کہ وہ کرتا ہے نیکی اور جب اوٹھاوے لقمہ اور لاوے اوسکو طرف

فيّ امرأته كانت حسنة واذا نام كانت انقلاباته يمنة ويسرة
منہ اپنی بی بی کے تو ہوتی ہے یہ نیکی اور جب سوتا ہے تو ہوتی ہیں کروٹیں بدلنی اوسکی داہنے بائیں

كلها حسنات ـ سيدي صدقت والحق نطقت يا اخي
کل نیکیاں حضرت آپ نے سچ فرمایا اور راست بات فرمائی بھائی

اني لاحبك والتذ بذكرك واستطيب حديثك ـ كيف لا
میں دوست رکھتا ہوں تمکو اور مزا لیتا ہوں تمہارے ذکر سے اور خوش ہوتا ہوں تمہاری بات سے کیونکر نہ

وان القلب يهدي الى القلب ـ كيف كان رسول الله صلى
اور حال یہ ہے کہ دل ہدایت کرتا ہے طرف دل کے کیسے تھے حضرت رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم في السخاوة ـ كان اسخى الناس لا يبيت عنده
اللہ علیہ وسلم سخاوت میں تھے بڑے سخی سب لوگوں سے رات بھر نہ رہتا آپکے پاس

دينار ولا درهم فان فضل ولم يجد من يعطيه وجاءه الليل لم ياو الى
اشرفی نہ درہم پس اگر کچھ روپیہ بچ جاتا اور نہ پاتے کہ جسکو دیں اور آجاتی رات تو نہ آتے

منزله حتى يبرأ منه الى من يحتاج اليه ولم يشبع من خبز شعير
گھر میں جبتک نہ دیا جاوے محتاجوں کو اور نہ پیٹ بھرا آپکا جو کی روٹی سے

ثلثة ايام ولياليها حتى لقي الله تعالى ايثارا على نفسه لا فقرا ولا
تین دن برابر یہانتک کہ ملاقات کی آپ نے اللہ تعالیٰ سے اسلیے اختیار کرم کے اپنی جان پر نہ بسبب فقر اور

بخلا جمو لانا تا كيهمثلا وسيدنا صلى الله عليه وسلم يخصف النعل
بخل کے مولانا کمینہ کمر نہ ہو اور ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو ٹانکا لیا کرتے تھے جوتی کا

بيده الشريفة ويرقع الثوب ويخدم في مهنة اهله مع كثرة خدمه
اپنے ہاتھ شریف سے اور پیوند لگاتے تھے کپڑا اور خدمت کیا کرتے کاموں میں اپنے گھر کے لوگوں کے باوجود کثرت خادموں کے

سوانت تغضب حبجر اخي اغضب لربي ولا اغضب لنفسي بس
آپ غصہ ہوتے ہیں بھائی غصہ ہوتا ہوں اللہ کے لیے اور نہ غصے ہوتا ہوں اپنے لیے

حال اكل سيدنا صلى الله عليه وسلم كيف كان حبزبو شرما وجد
حال کھانیکا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کیسا تھا دوسرا باب جو کچھ پایا

ويعصب الحجر على بطنه الشريف من الجوع وما حضر اكل وما لم يحضر
اور باندھتے پتھر اپنے شکم مبارک پر مارے بھوک کے اور جو موجود ہوتا کھا لیتے اور جو نہ موجود ہوتا

لم يطلب ولا يتورع من مطعم حلال ان وجد تمرا دون خبز
نہ مانگتے اور نہ پرہیز کرتے کھانے حلال سے اگر پاتے کھجور بلا روٹی کے

اكله وان وجد شواء اكله وان وجد خبز شعير اكله وان وجد
تو اوسکو کھا لیتے اور اگر پاتے بھنا گوشت تو کھا لیتے اوسکو اور اگر پاتے روٹی جو کی تو کھا لیتے اوسکو اور اگر پاتے

لبنا دون خبز اكتفى به ولا يأكل متكيا ولا على خوان منديلا
دودھ بلا روٹی کے تو اسی پر اکتفا کر لیتے اور نہ کھاتے تکیہ لگا کر کے اور نہ خوان پر رومال

ياطين قد سه من خاتمه صلى الله عليه وسلم من اي شيء كان ج
آپ کا انگوٹھی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کس چیز کی تھی

فضة يلبس في خنصره الايمن وربما في الايسر ايد فنا
چاندی کی پہنتے تھے اوسکو بیچ چھنگلیا ہاتھ داہنے کے اور کبھی بائیں ہاتھ کے

۱۲۶

احیانا خلفه عبده او غيره ويركب على ما امكنه مرة فرسا ومرة
کسیکو ان اپنے غلام کو یا اور کسیکو اور سوار ہوتے تھے اوسپر جو وقت پر آجاتا کبھی گھوڑے پر اور کبھی

بعيرا ومرة بغلة شهباء ومرة حمارا ومرة يمشي راجلا ومرة حافيا
اونٹ پر اور کبھی خچری سپید پر اور کبھی گدہون پر اور کبھی چلتے پاپیادہ اور کبھی ننگے پاؤن

في البيت بلا رداء ولا عمامة ولا قلنسوة من سبه مشرك و
گھرکے اندر بغیر چادر اور عمامہ اور ٹوپی کے حضرت پر کالی دے ساہی کیو اور

يلعنك وانت تبسم وتضحك وتتبسم كيف حالك ارني اقطع عنقه
لعنت کرتا ہو آپ پر اور آپ ہنس رہے ہین اور ہنس رہے ہین اور مسکرا رہے ہین کیا حال ہوا آپکا ذرا چھوڑیے تو مجھے اوسکی اوڑا دون گردن

لا يا سيدي دعه فمن عمل صالحا فلنفسه ومن اساء فعليها
نہین صاحب چھوڑدو آپ سو جو اچھا کام کرتا ہو وہ اپنے لیے کرتا ہو اور جو برا کرتا ہو وہ اپنے لیے

۱۲۷ من اعاب سيدنا صلى الله عليه وسلم مضجعا قط لا يا سيدي
آیا عیب لگایا ہی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی بچھونے کو کبھی نہین یا حضرت

ان فرشوا له اضطجع عليه وان لم يفرش له اضطجع على الحصير
اگر بچھاتے لوگ آپکے لیے کچھ بچھونا تو لیٹ رہتے آپ اوسپر اور اگر نہ بچھاتے تو لیٹتے چٹائی پر

او على الارض ويجلس حيث ما ينتهي اليه المجلس وما رؤي قط
یا زمین ہی پر اور بیٹھتے جہان منتہی ہوتی مجلس اور نہ دیکھے گئے آپ

مادا رجليه بين اصحابه وكان اكثر ما يجلس مستقبل القبلة
پھیلائے ہوئے دونون پاؤن اپنے سامنے اپنے یارونکے اور تھے اکثر بیٹھتے آپ قبلہ رخ

ومن قادمه لحاجة صبر حتى يكون هو المنصرف وما اخذ
اور جو کوئی آتا آگے آپکے کسی حاجت کو تو آپ ٹھیرے رہتے تاکہ وہ خود چلا جاتا اور نہ پکڑا

احد يده الشريفة فيرسل يده حتى يرسلها الآخذ من مولانا
کسی نے دست مبارک آپکا پس چھوڑ دیا ہو آپنے ہاتھ اپنا یہانتک کہ خود پکڑنے والا ہی چھوڑتا مولانا

اهل الجنة بأية لغة متكلمون ج بالعربي س ما احب الطعام
بہشتی لوگ کونسی بولی میں بولینگے عربی زبان میں بڑا پیارا کھانا کون ہے

ج ما كان على صفف اي ما كثرت عليه الايدي س رسول الله
جو ہووے اوپر صفف کے یعنی جس کھانے میں بہت ہاتھ پڑیں رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم كيف يجلس عند الاكل ج يجمع بين ركبتيه
صلی اللہ علیہ وسلم کسطرح بیٹھتے تھے وقت کھانے کے سمیٹ لیتے تھے دونوں گھٹنوں

وقدميه كالمصلي الا ان الركبة تكون فوق الركبة والقدم
اور قدموں کو نمازی کی طرح مگر گھٹنا ہوتا تھا اوپر گھٹنے کے اور قدم

فوق القدم وتقول انما انا عبد اكل كما يأكل العبد واجلس كما
اوپر قدم کے اور فرماتے تھے میں بندہ ہوں کھاتا ہوں جسطرح کھاتے ہیں بندے اور بیٹھتا ہوں جس طرح

يجلس العبد س هذا حار كانه نار فابرده فان الحار لا بركة فيه
بیٹھتے ہیں بندے یہ گرم ہے گویا آگ ہی ہے ٹھنڈا کرو اسکو کیونکہ گرم کھانا میں برکت نہیں ہوتی ہے ١٣٨

ج لكن البارد لا ذائقة فيه س مدة بقاء هذه الامة المرحومة
مگر سرد میں تو کچھ مزا ہی نہیں ہوتا مدت باقی رہنے کی اس امت مرحومہ کی

الى ما ج تزيد على الف بنحو اربعمائة سنة الى خمس مائة سنة
کہاں تک ہے بڑھ جاویگی ہزار برس پر اندازے چار سو برس کے پانچ سو برس تک

ولا تزيد على خمس مائة سنة بعد الالف وفي الحديث الايات
اور نہیں بڑھیگی پانسو برس پر بعد ہزار کے اور حدیث شریف میں ہے کہ نشانیاں قیامت

بعد المائتين والمهدي بعد المائتين س الدجال الكذاب
بعد دوسو برس کے ہونگی اور امام مہدی بعد دوسو برس کے نکلینگے دجال جھوٹا

الاعور متى يخرج ج في الالف الثاني بعد المائتين س انظر
کانا کب نکلیگا دوسرے ہزار میں بعد دوسو برس کے دیکھو

يا عون هذا مسلم ابن فرعون جر أفّ لك لا حول البلاء موكل بالقول
اے عون یہ مسلمان ہے بیٹا فرعون کا اُف لا حول ولا قوۃ آخر بلا مسلط ہے بولی پر

بس كيف لا وجاء ابوه هنا مسافرا وترك ابنه هذا هنا وذهب في
ایسا کیونکر نہ ہوگا حالانکہ آیا تھا باپ اسکا یہاں پر مسافرانہ پھر چھوڑا اپنے اس بیٹے کو یہاں اور چلا گیا

ملك روس كافرا بجر خبير انى قلت حقا وانت كيف علمت كفره
ملک روس میں کافرین کے خبیر ہیں نے تو کہہ دیے سچ بات اور تونے کسطرح جانا کفر اوسکا

اشققت قلبه شقا واعلم ان اللسان عدو الانسان بس هذا
کیا پھاڑ ڈالا تونے اوسکے دل کو اور جان لے کہ زبان دشمن ہے آدمی کی یہ

الجالس الذي هو لابس العبا كان ابوه اكل الربوا هيهات هيهات
جو بیٹھا ہے عبا پہنے ہوئے تھا باپ اسکا سود خوار افسوس افسوس

انت تؤذي الاحياء بسبب الاموات بس هذا عالم لكنه ظالم
تم ستاتے ہو زندونکو بسبب مردونکے یہ عالم ہے مگر وہ ظالم ہے

جر انت تحقر العلماء وتسخر منهم ولا تخشى ان تسلب ما في يدك
تو حقارت کرتا ہے عالمونکی اور مسخراپن کرتا ہے اونسے اور نہیں ڈرتا کہ چھین جاوے جو تیرے ہاتھ میں ہے

سلبا واني اخشى لو سخرت من كلب ان احول كلبا بس غيبت
بالکل اور میں تو ڈرتا ہوں کہ اگر میں مسخراپن کرونگا کتے سے تو خود کتا بن جاؤنگا بدگوئی

الفاسق والفاجر جائز نعم ذكرهما بما فيهما كي يحذره الناس انما
فاسق اور فاجر کی جائز ہے ہاں ذکر کرنا فاسق فاجر کی فسق فجور کا تاکہ بچیں اوس سے لوگ اگر

يجوز بهذا الغرض الصحيح لا بنظر التحقير والتمسخر والتفضيح بس
جائز ہے تو فقط اسی غرض صحیح کے نہ بنظر حقارت اور مسخراپن اور فضیحت کرنے کے

سيدي في ذكر الفاسق والفاجر بما فيه ما النفع الظاهر يا ابها
یا حضرت ذکر کرنے میں فاسق اور فاجر کے اندر جو فسق و فجور ہیں ظاہر میں کیا نفع ہے اے

الحكيم الماهر تعفين الاعضاء الباطنة وتلويث اللسان الظاهر

دانا ہوشیار سڑانا اندر کے بدنوں کا اور لتھیڑنا زبان ظاہر کا

س يا ايها الحاكم القاضي الحميد ما تقول في اللعن على يزيد اطعمه الله

ای حاکم قاضی ستودہ کیا فرماتے ہیں آپ لعنت کرنے میں یزید پر کھلاوے اوسکو اللہ

الزقوم والصديد ج كيف اقول لك العن ولا تلعن لكن ان لا تلوث

تھوہڑ اور پیپ کیونکر کہوں تجھے کہ لعنت کر یا مت لعنت کر لیکن اگر تو نہ لتھیڑے

لسانك بذكره فهو احسن س يا محمد وجيه هل من انسان

اپنی زبان کو اوسکے ذکر سے تو بہت اچھا ہے ای محمد وجیہ آیا کوئی آدمی ایسا ہے

لا عيب فيه ج يا احمق يا سفيه لو كان انسان هكذا فالموت

نہیں کچھ عیب ہو ای احمق ای نادان اگر کوئی آدمی ایسا ہوتا تو موت

لا ياتيه س امس طلبتك فما وجدتك فعند اين اطلبك

نہ آتی اوسکو کل تلاش کیا میں نے آپکو پس نہ پایا میں نے آپکو سو کل کہاں ڈھونڈھونگا آپکو ۱۳۰

ج اطلبني اول ما تطلبني في مسجد چوك فان لم تلقني هناك فاطلبني

ڈھونڈھنا مجھے پہلے پہل جو تم ڈھونڈھو تو مسجد چوک میں پھر اگر نہ ملاقات ہو تمکو میرے وہاں تو ڈھونڈھنا مجھے

في السوق على دكان مكارم خان فان لم تجدني هناك ايضا فاطلبني

بازار میں دکان پر مکارم خان کی پھر اگر نہ پاؤ تم مجھے وہاں پر بھی تو ڈھونڈھنا مجھے

عند امير الامراء رئيس الرؤساء اكليل الحكام ناصر اهل الاسلام

پاس امیر الامرا رئیس رئیسان سرتاج حاکمان مددگار اہل اسلام کے

الجناب الچودهري الشيخ لياقت حسين ادام الله اقباله ما دام

جناب چودھری شیخ لیاقت حسین صاحب ہمیشہ رکھے اللہ اقبال اونکا جبتک رہے

وجود القمرين س اخبرني اي شيء من محاسن الاخلاق ج سيا

وجود چاند سورج کا بتاؤ کون چیز اچھی عادتوں میں داخل ہے سیا

بحسن المعاشرة واطعام الطعام وافشاء السلام وعيادة المريض المسلم
بھلی طرح سے مل جل رہنا اور کھلانا کھانا اور پھیلانا سلام علیک کا اور بیمار پرسی مسلمان کی

برًا كان او فاجرًا وتشييع جنازة المسلم والاحسان الى الجار مسلمًا
نیکوکار ہو یا بدکار اور پیچھے چلنا جنازے مسلمان کے اور نیکی کرنی طرف پڑوسی کے مسلمان

كان او كافرًا وتوقير ذي الشيبة المسلم واجابة الداعي لدعوة الطعام
ہو یا کافر اور تعظیم کرنی بڈھے کی مسلمان کی اور قبول کرنا ضیافت کرنیوالے کے کلام کا جو واسطے دعوت کھانے کے

والابتداء بالسلام وكظم الغيظ والعفو عن الناس وصدق الحديث
اور ابتدا کرنا ساتھ سلام علیک کے اور پی لینا غصہ کا اور معاف کرنا لوگوں کی خطا کو اور سچ بولنا

والوفاء بالعهد واداء الامانة وترك الخيانة والرحمة على اليتامى
اور پورا کرنا قول کا اور ادا کرنا امانت کا اور چھوڑنا خیانت کا اور مہر کرنا بن باپ کے لڑکوں

والارامل ولين الكلام سيدي انا غريب مريض عريان
اور بیواؤں پر اور نرم بولی حضرت میں مسافر دکھیا ننگا ہوں ۱۳۱

فالبس انت جديد ثيابك والبسني هذا الخلق يا صاحب الخلق
سو پہنیں آپ نیا کپڑا اپنا اور پہنا دیں مجھے یہ پرانا کپڑا اے اچھی سیرت

واحسن الخلق جعلت غداك يا نوكر كلها بليك باصابعك الثلث الابهام
اور بھلی صورت والے کل میرے ہاتھ آپکا ارے نوکر کھاؤ اپنا کے سب ہاتھ ساتھ اپنی تین انگلیوں کے یعنی انگوٹھے

والسبابة والوسطى وان شئت فاستعن بالبنصر والخنصر ايضًا
اور سبابہ اور وسطے کے اور اگر چاہو تو مدد لو بنصر اور خنصر سے بھی

ولا تأكل باصبعين فان ذلك اكلة الشيطان جطبيس
اور مت کھاؤ دو انگلیوں سے کیونکہ یہ کھانا شیطان کا ہو ارپا

يا ايها الطباخ كيف تطبخ وتصنع هذا الطعام حضر الشمس
اے باورچی کسطرح تو پکاتا ہے اور بناتا ہے اس کھانے کو

في البُرمة ونضعها على النار ثم نغليه ثم نأخذ سميد الحنطة فنلقيها

ہانڈی میں اور رکھتا ہوں ہانڈی کو آگ پر پھر جوش دیتا ہوں پھر لیتا ہوں آٹا گیہوں کا پس ڈالتا ہوں

على السمن والعسل ثم نسوطه حتى ينضج فيأتي كما ترى س رأيت

اوپر گھی اور شہد کے پھر ہلا دیتا ہوں یہاں تک کہ پکتا ہے پس ہو جاتا ہے جیسا تم دیکھتے ہو تو نے دیکھا

محمد حبيب الرحمن يا بسيم رأيته كان يأكل الرطب عن يمينه

محمد حبیب الرحمن کو کیا اے بسیم دیکھا میں نے اس کو کھاتا تھا کھجور اپنے داہنے ہاتھ سے

ويحفظ النوى في يساره فجاءت شاته الابيض من البيت فاشار

اور نگاہ رکھتے تھے گٹھلی اپنے بائیں طرف پس آئی اسکی بکری سفید گھر میں سے پس اشارہ کیا

اليها بالنوى فجعلت تأكل في كفه اليسرى وهو يأكل بيمينه حتى فرغ

اوسکو گٹھلی کا پس وہ کھانے لگی ان کی بائیں ہتھیلی میں اور وہ کھا رہے تھے اپنے داہنے سے یہاں تک فارغ ہوا

فانصرفت الشاة في السوق س انت تأكل العنب خرطا ويسيل

تو چلی گئی بکری بازار میں تم کھاتے ہو انگور

لعابه على لحيتك كسيل اللؤلؤ ج لا مضايقة بعد الأكل أغسل ١٣٢

رال اسکا تمہاری ڈاڑھی پر مثل موتی کے کیا مضائقہ بعد کھانے کے دھو لونگا

اللحية س يا امت اليوم ما تطبخين يا بني خبز الحنطة ومحمر

ڈاڑھی کو اماں آج کیا پکاتی ہو بیٹا روٹی گیہوں کی اور

الديك س يا امت فاكثري في اللحم من الدباء فانه يشد قلب الحزين

مرغ کا اماں

ويفرح الفؤاد ج طيب س اي اي شيء مكروه من الشاة ج سبعة

اور خوش کرتا ہے دل کو اچھا کون کون چیز مکروہ ہے بکری کی سات

اشياء الذكر والانثيين والمثانة والمرارة والغدد والفرج والدم

چیزیں ہیں ذکر اور کپورے اور پھکنا اور پتا اور غدود اور فرج اور خون

البشع ج س لا تأكل الثوم والبصل النيء والكراث فان الملائكة يتأذون

بدتا ہوا مت کھاؤ لہسن اور پیاز کچی اور گندنا کیونکہ فرشتے گھناتے ہیں

جهاً ج الآن لن آكل س بدون لعق الصحفة لان آخر الطعام اكثر

انکی سمجھ سے اب ہرگز نکھاؤنگا اور بغیر چاٹے رکابی کو اسلیے کہ پچھلا کھانا بہت بڑھتا

بركة والعق اصابعك حتى تحمر ج طيب س يا ابت اذا فرغ الانسان

برکت ہوتی ہے اور چاٹو انگلیاں اپنی یہاں تک کہ سرخ ہو جاویں اچھا بابا جب فارغ ہو چکے آدمی

من الاكل ما يقول ج يقول اللهم لك الحمد اطعمت واشبعت وسقيت

کھانے سے تو کیا کہے کہے خداوندا تیرے ہی لیے حمد ہے تو نے کھلایا اور پیٹ کو بھرا اور پانی پلایا

وارويت لك الحمد غير مكفور ولا مودع ولا مستغنى عنه س ما السنة

اور آسودہ کردیا تیرے ہی لیے حمد ہے درحالیکہ نہ ناشکری کیا گیا ہے اور نہ رخصت کیا گیا اور نہ بے پروائی کیے گئے ہو ہم سنت

في الشرب كيف ج ان تشرب قاعدا في ثلث دفعات تشرع كل مرة

١٣٢ پینے میں کس طرح ہے یہ ہے کہ پیے تو بیٹھکے تین دفعہ کرکے شروع کرے تو ہر بار پینے کو

بالبسملة وتختم كل شرب بالحمدلة وان تمص الماء مصا ولا تعبه عبا

بسم اللہ کرکے اور ختم کرے تو ہر پینے کو الحمد للہ کہنے پر اور یہ کہ چوس چوس کے پانی پیو اور غٹا غٹ نہ پیو

وان لا تتنفس في الاناء بل تنحرف عنه س كيف وجدت المولوي

اور پھونکو مت برتن میں بلکہ منہ پھیر کرکے برتن سے کیسا پایا تمنے مولوی

محمد زبير خان ج رأيت منه عجيبا كنت عنده الساعة فأتي باناء

محمد زبیر خان صاحب کو دیکھی میں نے انکی عجیب بات میں بیٹھا تھا انکے پاس ابھی لایا گیا ایک برتن

فيه عسل ولبن فابى ان يشربه فقلت اهو حرام قال لا لكني اكره

اوسمیں شہد اور دودھ تھا پس انکار کیا اوسکے پینے سے پس میں نے کہا کیا یہ حرام ہے فرمایا نہیں تو لیکن مجھے برا معلوم ہوتا ہے

الحساب بفضول الدنيا غدا يوم الحسرة والندامة س اي ثوب

حساب دینا دنیا کی فضول چیزوں کا کل دن حسرت اور ندامت کے کون کپڑا

يعجبك يا أخي ۔ الخضر لكني ألبس البياض أكثر من أخي بهمت إنه
آنکو اچھا معلوم ہوتا ہے بھائی صاحب ہرا مگر میں تو پہنتا ہوں سفید ہی زیادہ بھائی ہر شاہر کہ

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان كساء المبتذل نعم كان
واسطے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تھے کمل پیوند لگے ہوئے جو کہ ان تے

يلبسه ويقول إنما أنا عبد ألبس كما يلبس العبد من الإنسان إذا
پہنتے آپ اوسکو اور فرماتے تھے میں تو ایک بندہ ہوں پہنتا ہوں جس طرح پہنتے ہیں بندے آدمی جب

أراد أن يلبس ثوبا فإنما يفعل ۔ يلبس من قبل ميامنه ويقول
چاہے کہ پہنے کوئی کپڑا تو کیا کرے پہنے داہنی جانب اپنی اور کہے

الحمد لله الذي كساني ما أواري به عورتي وأتجمل به في الناس وإذا
شکر اوس اللہ کا جس نے پہنایا مجھے ایسا کپڑا کہ چھپاتا ہوں اوس سے اپنی شرمگاہ کو اور آراستگی کرتا ہوں اوسکے لوگوں میں اور جب

أراد أن يخرج ثوبه فيخرج من مياسره متى يكون الإنسان عالما ۱۳۴
نکالنا چاہے کپڑے کو تو نکالے بائیں طرف سے کب ہوتا ہے آدمی عالم

۔ إذا طرح كله على مولاه وصبر معه على بلواه من ما هذا الإسراف
جب ڈال دے سارا اپنے کو اللہ پر اور صبر کرے اوسکے ساتھ اوسکے امتحان پر کیا ہے اسراف یہ

في الوضوء يا يعقوب لا تسرف بالماء وإن كنت على نهر جار ۔ وهل
وضو میں میاں یعقوب زیادہ پانی نہ خرچ کرو اگرچہ ہو تم نہر جاری پر اور کیا

في الماء إسراف نعم فلان لا يرحم على عياله ۔ يا شيخ إنما العاقل
پانی میں اسراف ہوتا ہے فلانا پیار نہیں کرتا ہے اپنے لڑکے بالوں پر شیخ صاحب آدمی دانا ہوتا ہے اپنے کام

وحاله من يا أيها البزاز هذا أحمق الناس عندك جئت ولست
اور اپنے حال پر اے بزاز یہ احمق الناس ہے آیا تیرے پاس اور نہیں

يا أغا داء الحماقة ليس له دواء من اليوم رأيت عجيبا ۔ وما هو
آغا صاحب حماقت کی بیماری کی دوا نہیں ہے آج میں نے عجیب بات دیکھی وہ کیا ہے

في هذه الليلة كنت انطلقت من كويلي بعد المغرب وكانت الليلة
اس رات کو چلا میں قصبہ کویلور سے مغرب کے بعد اور تھی رات

مظلمة والسماء مغيمة فاذا وصلت على جسر قائم نهر فاذا بسارق
اندھیری اور آسمان پر بدلی پھر جب پہونچا میں پل پر قائم نہر کے لونگا وایک چور

بقا قائما امامي وبيده السيف المسلول فاراد قتلي فقلت له برفع
نکالے کھڑا پایا اپنے آگے اور ہاتھ میں اوسکے تلوار ننگی تھی پس ارادہ کیا اسنے مار ڈالنے کا پس کہا میں نے اوس سے بآواز بلند

الصوت ثكلتك امك اني سيد عربي مدني مسافر فسقط السيف
کہ روویں تیرے لیے ماں تیری میں تو ایک سید عربی مدنی مسافر ہوں پس گر پڑی تلوار

من يده واقشعر على جميع اعضائه فاخذت الحسام وقلت له
اوسکے ہاتھ سے اور تھرا اٹھا اوسکا سارا بدن پس میں نے تلوار لے لی اور کہا اوس سے

١٣٥ يا ايها الكافر اسلم تسلم والا قطعت راسك بهذا الصمصام فوقع
اے کافر مسلمان ہو تو بچیگا ورنہ کاٹ لونگا تیرا سر اس تلوار سے پس گر پڑا وہ

على قدمي واسلم وتاب ثم راح مرحبا مرحبا سبحان الله بس
میرے قدموں پر اور مسلمان ہوا اور توبہ کر کے چلا گیا شاباش شاباس سبحان الله

يا محمد حبيب الرحمن اني عطشان فهل جزاء الاحسان الا الاحسان
اے محمد حبیب الرحمن میں پیاسا ہوں پس نہیں ملیگا بدلا نیکی کا مگر نیکی

ثم انظر ان كان في هذه المطهرة ماء فاشربه وامسح به على
دیکھو اگر ہو اس آفتابہ میں پانی تو پی لو اور ملو اوس سے

وجهك واجسادك لتكون لك بركة ثابتة فانه ماء زمزم بس
اپنے منہ اور اپنے سارے دھڑ پر ہوگی تمہارے لیے برکت دوامی کیونکہ یہ پانی زمزم کا ہے

انت متى تنام وكيف تنام ثم انا انام اول الليل بعد العشاء والعشاء
حضور کب سوتے ہیں اور کسطرح سوتے ہیں میں سو رہتا ہوں سویرے بعد کھانے کے اور بعد نماز عشا کے

على شقي الايمن متوجها الى القبلة واذكر الله واصلي واسلم حتى
اپنی داہنی کروٹ پر لیٹ کر قبلے کی طرف رخ کرکے اور ذکر کرتا ہوں اللہ کا اور درود اور سلام پڑھا کرتا ہوں یہاں تک

يأخذني النوم وانا واضع كفي اليمنى تحت خدي الايمن بس
کہ مجھے نیند آجاتی ہے اور میں رکھے رہتا ہوں اپنی داہنی ہتھیلی اپنے داہنے گال کے نیچے

النوم في الدنيا كيف يا ايها المولوي محمد ياسين جيد جدا يجلب
سونا دنیا میں کیسا ہے اے مولوی محمد یاسین صاحب بہت عمدہ ہے کھینچتا ہے

الامراض الردية ويذهب بماء الوجه ويكدر الحواس ويبلد
بری بیماریوں کو اور زائل کرتا ہے رونق چہرے کی اور مکدر کر دیتا ہے حواس کو اور کند

الذهن واردى النوم النوم على البطن ولا يضر الاستلقاء على الظهر
ذہن کرتا ہے اور بہت برے سونے میں سونا پیٹ کے بل کا ہے اور نہیں نقصان ہے پیٹھ پر سونا

للراحة من غير نوم واردى وافحش منه النوم على منبطحا على الوجه
آرام کے لیے بلا نیند کے اور اس سے بھی بہت برا اور بہت خراب ہے سونا منہ کے بل

قائما او قاعدا بس في هذه السنة كيف حال السنة في بلادكم ١٣٦
کھڑے ہوکر یہ سونا اس سال میں کیسا حال ہے کال کا آپکے شہروں میں

يا مقتفي السنة جيد يا مولانا ما اقول كيف الحال اصابت الناس سنة
اے اتباع کرنیوالے سنت کے اے مولانا کیا عرض کروں کہ کیسا حال پڑا لوگوں پر ایسا کال

حتى هلك المال من الحيوانات لفقد ما رعاه وجاع العيال لعدم
کہ ہلاک ہوگئے مال یعنی حیوانات تو بباعث نہ پانے چرائی کے اور بھوکے رہے لڑکے بالے بباعث نہ

ما يقتاتون به من الاقوات بسبب المطر لم تضحك يا ايها الحافظ
ایسی چیز کے کہ زندہ رہیں اور جو قسم غذا کی ہو بسبب نہ برسنے مینہ کے کیوں ہنستے ہو اے حافظ

محمد مصطفى قائما اضحك الله سنك دائما جيد يا ابت كنت انا واخي
محمد مصطفی کھڑے ہوکر ہنساوے اللہ تمہارے دانت کو ہمیشہ بابا جان ہم اور بھیا

المولوي محمد يسين ومحمد حبيب الرحمن ومحمد نور جالسين على بابنا
مولوی محمد یسین اور محمد حبیب الرحمن اور محمد نور بیٹھے تھے اپنے دروازے پر

الى السوق فجاء كلب فاقعى بين ايدينا وجعل يبصبص بذنبه فاخذ
بازار کی طرف میں آیا ایک کتا اور بیٹھا دونوں اگلا پاؤں اٹھا کر کے ہمارے سامنے اور دم ہلانے لگا پس لیا

محمد حبيب الرحمن حجرا فرماه به فادبر الكلب وله عواء س الكفار
محمد حبیب الرحمن نے ایک پتھر پھر پھینکا اوس کتے کی طرف پس بھاگا کتا بھونکتا ہوا کافر لوگ

كم سنة يقفون بعد الخروج من القبور ج اربعين سنة يقولون
کتنے برس برابر کھڑے رہیں گے بعد نکلنے کے اپنی قبروں سے چالیس برس کہیں گے

ارحنا من هذا ولو الى النار ثم يؤمرون بالحساب يوم لا نجاة و
کہ راحت دے ہمکو اس سے اگرچہ دوزخ میں پہنچیں پھر حکم دیا جائے گا حساب کے لیے اوس دن کہ نجات ہوگی

لا مجيء س ايظهر تاثير طوفان نوح عليه السلام في هذا الزمان ١٣٥
نہ آئی آیا ظاہر ہوتی ہے تاثیر طوفان نوح علیہ السلام کی اس زمانے میں

نعم في كل ثلثين سنة مرة على الخفة فقد مطر كثير فغرق
ہاں ہر تیس برس میں ایکبار کچھ تھوڑی سی پس برسا بہت پس غرق ہوئیں

بعض القرى والامصار من السيل س مات عين من عيون الله
بعض بستیاں اور شہر مارے سیلاب کے مر گیا ایک چشمہ چشموں میں سے اللہ تعالی کی

بمعنى اي مات عالم او ولي من اولياء الله س انا ارحل للسفر
کیا معنی مر گیا کوئی عالم یا کوئی دوست دوستان خدا سے میں جاتا ہوں سفر کو

السلام عليكم ج وعليك السلام عين الله عليك س ما صارت
السلام علیکم وعلیک السلام نظر اللہ کی تجھ پر ہے کیا ہو گئیں

اخشاب منبر النبي صلى الله عليه وسلم في المدينة المنورة ج قد
لکڑیاں منبر کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جو مدینہ منورہ میں

احترقت او اكلتها الارضة فانمحت مسطرا وغيره تيمنا و

جل گئین یا کھا گئی اوسکو دیمک پہر بنائی گئی اوسکی نکلین وغیرہ تیمنا اور

تبركا بها ص انت حججت ا رأيت مقام ابراهيم ع على شفا مطاف

تبرکا آپنے حج کیا آیا دیکہا تہا مقام ابراہیم ع کو اوپر کنارے مطاف

الكعبة ج مقام ابراهيم ع مع كونه حجرا اصلدا اندرست آثاره

کعبے کے مقام ابراہیم ع باوجود ہونے اوسکے ایک پتہر سخت سے مٹ گئے اوسکے آثار

بكثرة مسح الايدي حتى لم يبق نفسه ايضا والمعروف بالمقام الآن

بسبب کثرت ملنے ہاتون کے یہانتک کہ نہ باقی رہا خود وہ پتہر بہی اور جو مشہور ہو ساتہ مقام ابراہیم ع کے اب

على لسان العوام هو مقام ذلك المقام ص يوم الاربعاء مشؤم

زبانپر عوام کے سو وہ جگہہ رکہنے اوس مقام ابراہیم کی ہے کیا بدہ کا دن منحوس ہے

وآخر الاربعاء في كل شهر اشأم كما اشتهر بين الناس وايضا روي

اور آخری بدہ ہر مہینے کا بڑا منحوس ہوتا ہے جیسا مشہور ہے درمیان لوگونکے اور بہی مروی ہے

عن ابن عباس رض مرفوعا آخر اربعاء في الشهر يوم نحس مستمر ج يا اطهر

حضرت ابن عباس رض سے مرفوعا کہ پچھلا بدہ ہر مہینے میں ایسا دن ہے کہ نحوست اسکی ہمیشہ رہیگی ای اطہر

الاظهر ان نحوسته في حق الاشقياء لا في حق الاتقياء ص يا اخي حال

ظاہر تر یہہ ہے کہ نحوست بدہ کی حق میں برے لوگونکے ہوگی نہ حق میں پرہیزگار لوگونکے بہائی صاحب حال

غرباء الدنيا كيف في الآخرة ج الفقراء الغرباء جلساء الله يوم

غریبون کا دنیا کے کیسا ہوگا آخرت میں فقرا سے غریب جو ہیں ایسے اللہ کے ہمنشین ہونگے

يا حبيب من الغريب ج يا حبيب الغريب من اذا طلبه

ای حبیب غریب کون کہلاتا ہے ای حبیب غریب وہ ہے کہ جب تلاش کرین اوسکو

في احد الامصار لم يوجد ولو طلبه مالك في النيران لم يوجد ولو طلب

دنیا میں شہر نہ پاوین اوسکو اور اگر تلاش کرین اوسکو مالک دوزخ میں تو نہ پاوین اوسکو اور اگر ڈھونڈہین

رضوان في البستان لم يكن بل في اغرب المقامات اي في جنات

رضوان بہشت میں تو تنہا ہیں اوسے بلکہ وہ غریب تر ہیں مقامات میں ہیگا یعنی باغوں میں

وهم عند مليك رحمن س يا ايها الطبيب الحبيب صوفي من

اور وہ ہیں پاس بادشاہ بڑے مہربان کے ای طبیب ای دوست صوفی کون ہے

ج اخي الصوف ثلثة احرف فالصاد صدق وصبر وصفاء

بھائی صوف میں تین حرف ہیں پس صاد سے صوفی کو صدق اور صبر اور صفائی چاہیے

والواو ودّ وورد ووفاء والفاء فقر وفرد وفناء فاذا لم توجد هذه

اور واو سے دوستی اور وظیفہ اور وفا اور فے سے فقر اور تنہائی اور نیست ہوجانا پھر جب نہ پائی جاویں یہ

الخصال فالصوفي لا يكون على الحق صوفيا بل صباغا كذابا ذا كوفيا

خصلتیں تو صوفی نہیں تو وہ صوفی نہوگا حقیقت میں صوفی بلکہ رنگنے والا جھوٹا مکار کوفی ہوگا

س يا ايها الحافظ مهين مصطفى لفظ القرآن والانسان في كم

١٣٩ ای حافظ محمد مصطفی لفظ قرآن اور انسان کا کے

مواضع من الفرقان وما الدليل على ان القرآن غير مخلوق والانسان

جگہہ ہو قرآن مجید میں اور کیا دلیل ہے اس بات پر کہ کلام اللہ غیر مخلوق ہے اور آدمی

مخلوق ج الله سبحانه ذكر لفظ القرآن في كتابه العزيز في

مخلوق ہے اللہ سبحانہ نے ذکر کیا ہے لفظ قرآن کا اپنی کتاب پیاری میں

اربعة وخمسين موضعا ما فيها موضع صرح فيه بلفظ الخلق ولو اشارة

چوون جگہہ ہیں نہیں ہے ان میں کوئی جگہہ کہ تصریح ہوا ہو جس میں قرآن کے مخلوق ہونے کی اور اگرچہ اشارہ ہو

وذكر الانسان في ثمانية عشر موضعا كلها يدل على خلقه س

اور ذکر کیا انسان کا لفظ اٹھارہ جگہہ میں اٹھارہ جگہہ دلالت کرتی ہیں مخلوق ہونے پر آدمی کے

سيدنا آدم في اي لغة كان يتكلم ج بسبع مائة الف لغة

سیدنا آدم علیہ السلام کون زبان میں بولتے تھے بولتے تھے سات لاکھ طرح کی بولی

افضل کلمها العربیة من اذا قرء الانسان فی القرآن فبای آلاء ربکما

تکذبان فما یقول للناصر یا محمد حبیب الرحمن ج یقول بصدق

الجنان ولا بشیء من نعمائک نکذب فلک الحمد یا رحمن من لا صب

المصاعر یا حامل القرآن یا روح الجنان یا محمد مصطفی یا حافظ القرآن

لیة فبای آلاء ربکما تکذبان فی کم موضع من القرآن [illegible] یا ابن [illegible]

هذه الآیة احدی وثلثین [illegible] یدل علیه لفظ ال فی اول اسم الرحمن 140

من مشرق الشمس واحد وکذا مغربها فرب المشرقین ورب المغربین

کیف یجوز مشرق تطلع منه الشمس فی اطول یوم السنة ای

الصیف ومشرق تطلع منه فی اقصر یوم ای الشتاء وبینهما

مائة وثمانون مشرقا وقس علیه المغربین او المراد بالمشرقین مشرق الشمس

والقمر وبالمغربین مغربهما انس ما معنی قول عبد الله بن عمر [illegible]

والمغرب قبلة بسبب هذا لاهل المشرق بان يجعلوا الغروب الشمس على

اور مغرب کے قبلہ ہونیکا [illegible] پورب والونکے لیے یہ ہے اسطرح کہ کرین وہ لوگ کہ سورج کے ڈوبنیکی جگہ کو

يمينهم ومشرق الشتاء على يسارهم فيكونون مستقبل القبلة سل يا

اپنے داہنے اور بائین جاڑونمین آفتاب کے نکلنے کی جگہ کو اپنے بائین پس ہوینگے وہ لوگ قبلہ رخ [illegible]

زاهد ما الفرق بين العارف والعابد قل يا عبد الله العابد لا يطلب

زاہد کیا فرق ہے درمیان عارف اور عابد کے [illegible] عبد اللہ عابد نہین مانگتا

ما يطلب الا من الله والعارف لا يطلب من الله الا الله سل الانس و

جو کچھ کہ مانگتا ہے مگر اللہ ہی سے اور عارف نہین چاہتا اللہ تعالی سے سوا اللہ کے آدمی اور

۱۳۱ الجن لم سميا الثقلين قل يا محبوب لانهما يثقلان بالذنوب فالانس

جن کا نام ثقلین یعنی بھاری کیون رکھا گیا اے محبوب اسواسطے کہ یہ دونون بھاری ہونگے بسبب گناہونکے اور آدمی

اثقل من الجن بسبب ثقل الذنوب سل الحنظل يوجد في الجنة

زیادہ بھاری ہے جن سے بسبب بوجھ کے عیبونکے اندراین کا پھل ملیگا بہشت مین

سل ما في الدنيا حلوة ولا شئ الا يوجد في الجنة حتى الحنظل الا انه

نہین ہے دنیا مین کوئی چیز میٹھی اور نہ کوئی مگر ملیگی جنت مین حتی کہ اندراین مگر وہ

حلو ليس واللون الاسود يوجد في الجنة لا لانها دار الجمال و

میٹھا ہوگا اور کالا رنگ پایا جائیگا بہشت مین نہین کیونکہ بہشت گھر رحمت کا ہے اور

الاسود من اثار الجلال سل اهل الجنة كيف يأكلون اثمارها

اثار ہے جلال کے ہے بہشتی لوگ کسطرح کھائینگے پھلونکو اوسکے

قل تدنو الشجرة فتقع اثمارها في فيهم بلا تعب ومشقة وهم قائمون

کہ پاس ہو جائیگا درخت پس گرینگے پھل اوسکے منہ مین بغیر تکلیف اور مشقت کے اور وہ لوگ کھڑے ہونگے

او قاعدون او متكئون الا يتغوطون قل [illegible] في الجنان

خواہ بیٹھے خواہ تکیہ لگائے [illegible] نہین [illegible] بہشت مین

هنّ كيف يكن بج قاصرات الطرف من الغنج والحياء وقاصرات طرف

كسطرح ہوونگی نیچی نگاہ والیاں ناز ونخرے اور شرم سے اور نگاہ کو روکنے والی یعنی نہ دیکھا کرینگی

غيرهنّ عليهنّ اي اذا راهنّ احد لينجاوز طرفه الى غيرهنّ لكمال

غیر انکے انکو یعنی جسوقت دیکھیگا انکو کوئی تو نہیں بڑھیگا اپنی آنکھ کو انکے غیر کیطرف بسبب کمال

حسنهنّ وقاصرات ابصارهنّ على ازواجهنّ لا ينظرن الى غيرهم و

حسن انکے کے اور یہ نگاہ لگا کر کے دیکھا کرینگی اپنے شوہروں کو نہ دیکھینگی شوہروں کے سوا کسیکو اور

تقول كل منهنّ لزوجها ما ارى في الجنة شيئاً احسن منك يا

کہینگی ہر ایک ان میں اپنے شوہر کو کہ میں نہیں دیکھتی جنت میں کوئی چیز زیادہ خوبصورت تجھسے اے

محمد هذا خاتم الياقوت من اين وجدت بج اشتريت في

محمد یہ انگوٹھی یاقوت کی کہانسے تمنے پائی خریدی میں نے

السوق وهذا الياقوت الرماني احسن اليواقيت واغلاها قيمة يمن

بازار میں اور یہ یاقوت انار کے رنگ کا بہت عمدہ ہے سب یاقوتوں سے اور بہت بیش قیمت ہے جو کوئی

تختم به امن من الطاعون وان عم الناس ومن الصاعقة والغرق

اسکی انگوٹھی پہنیگا محفوظ رہیگا وبا سے اگرچہ وبا سب لوگوں کو ہوگئی ہو اور بجلی اور ڈوبنے سے

من اقصى غايات الاحسان من العبد هو الفناء في الله من

کچھ پرے کی نیکی آدمی کیطرف سے کیا ہے مٹ جانا اللہ میں

ومن المولى اعطاء الوجود الحقاني اياه فعليك بالاحسان

اور اللہ کیطرف سے دینا وجود حقانی کا اوسکو پس لازم ہے تجھپر اپنے او پر بھلائی

كل ان وحين فان الله لا يضيع اجر المحسنين من اخي هذا الساعة

ہر آن اور وقت میں سو اللہ ضائع نہیں کرتا مزدوری نیکیکار ونکی بھائی یہ گھڑی

لا تصلح لشيء من القذر والبول والخلاء فاكتسب بج قلبي في هذا الوقت

لائق نہیں ہے کسی شی پلیدی اور پیشاب اور پاخانے کی سو بچا رکھ اوسکو کیا ہی اسوقت

سبق س استعینوا علی الحاجات بالکتمان حدیث ج نعم
سبق دوسرا مدد مانگو حاجتون پر لوگون سے چھپا کر کے یہ حدیث شریف ہو ہان

س الابتداء بالیمین حضراً وسفراً وفی حالتی الفراغ والشغل یجب
شروع کرنا داہنی طرف سے آدمی وطن مین ہو یا پردیس مین اور دونون حالتون مین فرصت اور کام کے ہمیشہ ہو

ج نعم ما استطاع الانسان فی ترجله وتنعله وطهوره وکل شأنه
ہان جہانتک ہوسکے آدمی سے کنگھی کرنے مین اور جوتا پہننے مین اور نہانے مین اور ہر کام مین

اما فی دخول الخلاء والخروج من المسجد وفی فعل الاشیاء المستقذرة
مگر وقت جانیکے پاخانہ مین اور نکلنے کے مسجد سے اور کرنے مین کامون برے کے

کالاستنجاء والتمخط فیبدأ بالیسار واذا لبست نعلک فابدأ
جسطرح استنجا کرنا اور ناک کا صاف کرنا سو شروع کرنا چاہیے بائین ہاتھ سے اور جب پہنو تم جوتے اپنے تو پہلے

بیمینک واذا نزعت فابدأ بشمالک ولا تلبس النعل قائماً س یا نور
داہنے پانو مین پہنو اور جب نکالو تو پہلے بائین پانو سے نکالو اور نہ پہنو جوتے کھڑے کھڑے اے نور

انظر أطبخ الطعام ام لا ج الآن ذبحت الشاة وتجعل الامة اللحم فی
دیکھو تو پکایا گیا کھانا یا نہین ابھی تو ذبح کی گئی ہی بکری اور کر رہی ہی لونڈی گوشت کو

البرمة وتوقد النار وتطحن دقیق الحنطة س یا ایها القوم هلموا
ہانڈی مین اور سلگائی جاتی ہی آگ اور پیسا جاتا ہی آٹا گیہون کا اے لوگو آتے جاؤ

مسرعین فاغسلوا وجوهکم وایدیکم فان السفرة دحیت و
جلدی اور دہوؤ مونہون اور ہاتھون کو اپنے سو دسترخوان بچھایا گیا اور

الاطعمة علیها وضعت والناس یأتون نفراً نفراً ویأکلون ویذهبون
کھانے دسترخوان پر چنے گئے اور لوگ آتے ہین ٹولی ٹولی اور کھاتے ہین اور چلے جاتے ہین

ج بسم الله یا ایها الناس قوموا س یا ابن اخی عطشت
بسم اللہ اے لوگو اوٹھ جاؤ اے بھتیجے مین پیاسا ہون

وجعت من صباح الامس الى ذا الوقت فان كان عندك طعام
اور بھوکا ہوں | کل صبح سے | اسوقت تک | سو اگر ہو | تمہارے پاس کچھ کھانا

فاطعمني يطعمك الله في الجنة ثم يا عمي اجلس على الراس والعين
تو کھلا دو مجھکو کھلاویگا تمکو اللہ تعالی جنت میں | اے میرے چچا | بیٹھیں | سر | اور آنکھ پر

في البيت واقل من والدين مس يا امت جاء في فقير جوعان عطشان
گھر میں | اور کہتا ہوں | ماں باپ | اماں امی | آئے ہیں ایک فقیر بھوکے | پیاسے

ثم ان ماذاق من ثلثة ايام ذواقا وبطنه معصوب بحجر واني رأيت
نکلے | نہیں چکھی ہے کچھ | نہیں | دن سے کوئی چیز چکھنے کی اور پیٹ انکا بندھا ہے | پتھر سے اور میں نے دیکھا ہے

الهم يجوفه من الجوع فانشق قلبي وسكب الدمع من عيني فهل
[illegible] | بھوک سے | پھٹ گیا میرا دل | اور بہہ چلا | آنسو | میری آنکھ سے

عندك شيء فاعطيه ثم يا بني عندي شيء من دقيق الشعير والحنطة ۱۴۳
تمہارے پاس کوئی چیز تو دو مجھے | بیٹا | میرے پاس | کچھ | آٹا جو | ہے | اور گیہوں کا

[illegible] واصحابك [illegible] كثير [illegible] الله [illegible] ثم جاء [illegible] عيد فحضر
[illegible] اور باقی رہا گوشت [illegible] | چلے گئے | [illegible] میں سولہ

هذه البهيمة السمينة واذبحها واصنع لحمها [illegible] يا [illegible] الك
[illegible] | اور ذبح کرو | اور بناؤ | گوشت اسکا | [illegible]

من يا ابي اليوم فتصفت جاء الخلق الكثير مع العروس بعضهم
[illegible] | آئے ہیں لوگ | بہت سے | دولہا کے ساتھ | بعض

على هودج الفيل وبعضهم على السرير وبعضهم على الفرس والشتر
ہودے پر | ہاتھی کے | اور بعض | اور بعضے | گھوڑے پر | اور اونٹ پر

على البغال والولدان على العجلة وما طبخت الاصنوان [illegible]
[illegible] | اور لڑکے | گاڑی پر | اور نہیں پکائے | [illegible]

او صنوان ونصف من لحم شاة في برمتين فعندكم دقيق الرمنوان كلا الرجم

اور اڈھائی سن گوشت بکری کا دو دیگون مین اور تمہارے پاس آٹا گیہوں کا پونے دو من

كم هم الف وسبعمائة وستين رجلا لا تخف من

کتنے ہیں وہ لوگ وہ لوگ ایک ہزار و سات سو اور چھیاسٹھ مرد ہیں مت خوف کرو

ذي العرش اقلالا فان الله معك سيبارك فيها عندك لكن

اللہ عرش والے سے کمی کا البتہ اللہ تمہارے ساتھ ہے عنقریب برکت دیگا اللہ ان وسیلوں مین جو تمہارے پاس ہیں مگر

لا تنزلن برمتكم ولا تخبزن عجينكم حتى اجي الى منزلكم فاذا جئت

ہرگز نہ اوتارنا اپنی دیگ کو اور روٹی نہ پکونا خمیر کی جبتک مین آؤن تمہارے گھر پھر جب میں آؤن

فلتطلبن الخباز فليخبز بين يدي فاقعد الناس عشرة عشرة يأكلوا ويذهبوا

تو بلانا باورچی کو پس روٹی پکاویگا میرے سامنے پس مین بٹھاؤنگا دس دس آدمی کو کہ کھائیں اور چلے جاوینگے

ثم سيدي الاطعمة المطبوخة كلها موجودة ثم ضع قدام كل احد

۱۳۵ حضرت کھانے جو پکے ہین سب موجود ہین رکھو آگے ہر شخص کے

صحنا من بريان وخبزا واحدا بين اثنين وقدحا مملوا من المرق

ایک رکابی میں پلاؤ اور ایک ایک روٹی درمیان دو آدمیوں کے اور ایک پیالہ بھرا ہوا شوربے کا

في كل قدح مضغتين من اللحم بين اثنين فاذا اقل المرق صب في البرمة

ہر پیالے مین دو بوٹیاں گوشت کی دو آدمیوں کے بیچ مین پھر جب کمی آوے شوربا تو ڈالو دیگ مین

ماء وزد فيها ملحا واغرف غرفة غرفة ولا تنزلنها من فوق المنصب ثم

پانی اور بڑھا دو اوس مین نمک اور نکالو چمچہ چمچہ اور نہ اوتارنا دیگ کو اوپر سے چولہے کے

يا اكلوا الرهط وكل الناس اكلوا ببركة قدومكم وحسن تدبيركم

اے اکلو دولہا اور سب لوگوں نے کھانا کھایا باعث برکت آنے حضور کے اور خوبی تدبیر سے حضور کے

وفرغوا من الطعام وشبعوا اكلهم اجمعين حتى تركوا كلهم سوالي

فارغ ہوگئے کھانے سے اور آسودہ ہوگئے سب کے سب حتیٰ کہ چھوڑ دیا سب نے

وانصرفوا وان برمتے تغط وتغلی كما هی وان عجینے یخبز كما هو سن یا عمة

اور پلٹ گئے اور حالانکہ دیگ میری سنسناتی ہی اور ابل رہی ہی جیسی تھی اور خمیر کیا ہوا روٹی پکائے جاتی ہی اسیطرح چچی

كلی واشربی انت واطعمی النساء فان النساء اصابهن مجاعة كثيرة

کہا کھا اور پی تو بھی اور کھلا عورتوں کو اسلیے کہ عورتوں کو پہونچی بہوک بڑی

والعروس والرجال كلهم قد شبعوا اجمعین وانصرفوا سحر یا بنی اذا

اور دولہا اور سب مرد پیٹ کہا چکے سارے اور جا چکے بیٹا جب

اكلت الرجال فكانت النساء اكلن فقلوا الان انتم اهل البیت جیاع

کہا چکے مرد لوگ تو گویا عورتیں کہا چکیں سو کہا اب تم لوگ گہر کے بہوکے

ونحن حین اطعم الناس حال لكنو فی هذه السنة كیف

اور اسکے بعد جس وقت کھلا دیگی تو لوگوں کو حال لکھنؤ کا اس سال کیسا ہی

فی هذه السنة وقت سنة حتی هلكت المواشی لفقد ما ترعاه ۱۳۵

اس سال بیٹا سکال حتی کہ مر گئے جانور بسبب نہونے چرائی کے

فاجتمع الناس الشبان والشیوخ والاطفال الصغار حفاة غیر منتعلین

پس جمع ہوئے لوگ جوان اور بوڑھے اور لڑکے چھوٹے ننگے پاؤں بن جوتا پہنے

باكین رؤسهم فی ثیاب بذلة خرقة وسخة والمواشی فی الصحراء

روتے ہوئے سروں کو اپنے چھپے ہوئے کپڑے پرانے پھٹے میلے کچیلے اور جانور میدان میں

الناس العالم العامل الامام الكامل مولانا الحافظ الحاج المولوی

لوگوں کی عالم عامل پیشوا سے کامل جناب مولانا حافظ حاجی مولوی

محمد عبد الحی اللكنوی دام الله فیضه الصوری والمعنوی فیما

محمد عبد الحی صاحب لکھنوی نے ہمیشہ رکھے اللہ فیض ظاہری اور باطنی اونکا

مع الناس ودعوا وما فی السماء قدر راحة سحابا من السحاب

اونکے ساتھ لوگوں نے اور دعا کی اور حالانکہ نہ تھی آسمان میں بقدر ایک ہتھیلی کے بدلی بدلیوں

ايضاً حتى هاج السحاب السود امثال الجبال الطوال العظام من كل جانب

بھی حتی کہ گھر آئی بدلی کالی مانند پہاڑوں اور بڑے بڑے پہاڑ کے ہر طرف سے

فمطرنا فصرنا نخوض الماء حتى اتى الناس منازلهم ومنا من لم يصل

پس مینہ برسا ہم پر پس ہو رہے ہم بھیگتے پانی میں حتی کہ آئے لوگ گھروں میں اپنے اور بعض لوگ ہم میں سے ایسے تھے کہ نہ پہنچے

الى منازله من كثرة المطر فمطرنا من ذا اليوم ومن الغد ومن بعد

اپنے گھر مارے کثرت پانی کے پس برسا ہم پر مینہ اس دن اور دوسرے دن اور تیسرے

الغد حتى غرق مسيل الماء وتهدمت البيوت وانقطعت السبل و

دن حتی کہ ڈوب گئیں نہریں اور ڈھے گئے گھر اور بند ہو گئیں راہیں اور

اشكل على الشاب القريب الدار الرجوع الى اهله وجرى الماء شهراً

مشکل ہوا جوان نزدیک گھر والے پر پلٹ جانا اپنے گھر اور جاری رہا پانی مہینا بھر

في اودية البلد ومزارعه ثم بعد اربعة ايام انفرجت السحاب وانكشفت

١٤٧ میدانوں میں شہر کے اور کھیتوں میں پھر بعد چار دن کے کھل گئی بدلی اور نکل آیا

الشمس فخرجنا نمشي في الشمس س اطعام الطعام كيف جـ من يأكل

سورج پس نکلے ہم لوگ کر چلنے لگے دھوپ میں کھانا کھلانا کیسا ہے جو کھائیگا

طعامك يحفظ ذمامك س يا شيخ اني عجوز عاقر لم الد قط في شبابي

تمہارا کھانا وہ بچائے رہیگا تمہاری عزت اے شیخ صاحب میں بڑھیا بانجھ ہوں نہ جنی میں کبھی جوانی میں

والآن لي تسع وتسعون سنة جئتك لتدعو لنا ان يعطيني الله ولداً

اور اب میرا ننانوے برس کا سن ہوا آئی ہوں آپکے پاس کہ دعا کریں میرے لیے کہ دے مجھے اللہ لڑکا

جـ يا عجوز انظري الى سقف بيتي ايمكن ان تكون جذوعه مورقة مثمرة

اے بڑھیا دیکھو تو چھت کو ہمارے گھر کی آیا ممکن ہے کہ ہو جاویں کڑیاں اسکی پتیوں اور پھل والیاں

س اين ماواك يا ابن السبيل جـ دار يستوي فيها العزيز والذليل س يا

کہاں ہے گھر تمہارا اے مسافر ایک گھر ہے کہ برابر ہیں اوسکے اندر عزت والے اور ذلت والے اے

عبد الغفار أين هذه الدار ؟ يا أيها الصابر هي المقابر، لم أنت جالس

عبد الغفار کہاں ہے ایسا گھر اے صابر وہ قبرستان ہے کیوں تم بیٹھے ہو

بلا سراج يا أيها الرجيل وما تستوحش في ظلمة الليل ؟ إذا ذكرت وحشة

بدون چراغ کے اے چھوٹے مرد کیا گھبراتے نہیں ہو تم اندھیری رات میں جب یاد کرتا ہوں وحشت

القبر وظلمة اللحد أبكي على حالي فتهون علي ظلمة الليالي، من أنت

قبر کی اور تاریکی لحد کی تو روتا ہوں اپنے حال پر پس آسان ہو جاتی ہے اندھیری تاریکی راتوں کی کون ہو تم

؟ أنا هو الذي استطعمتك أمس من شدة الجوع والعطش فأطعمتني

میں وہی ہوں کہ کھانا مانگا تھا میں نے کل بسبب شدت بھوک اور پیاس کے پس کھلایا تم نے مجھ کو کھانا

حتى شبعت وأشربتني حتى رويت، أأكله ثم [illegible] أنت وزوجتك وولدك و

یہاں تک کہ میں شکم سیر اور آسودہ ہو گیا تھا [illegible] تم مع اپنی بی بی اور اولاد اور

ضيفك ؟ [illegible] نعم، نحن

مہمان کے اچھا [illegible] ہاں ۱۴۸

متى يصح [illegible] أن يكال الطعام ؟ عند الشراء وإدخاله المنزل خصوصاً

کب [illegible] وقت خریدنے اور لانے کے گھر میں خاص کر

إذا أخذ منه [illegible] نحن نشتري طعام السنة مرة

جب لیا جاوے [illegible] ہم لوگ خریدتے ہیں غلہ سال بھر کا ایک بار

واحدة ثم نضعه في البيت ونأخذ منه كل يوم بلا كيل ونأكل سنة ج

پھر رکھ دیتے ہیں اس کو گھر کے اندر اور لیا کرتے ہیں اس سے ہر روز بغیر ناپنے کے اور کھایا کرتے ہیں سال بھر

كلا بل كيلوا ما تخرجون للنفقة منه لئلا يخرج أكثر من الحاجة أو أقل

ایسا نہیں بلکہ ناپ لیا کرو جو نکالا کرتے ہو خرچ کے لیے اوس میں سے تاکہ نہ نکلے زیادہ حاجت سے یا

س في هذه السنة وقت سنة فاشتريت الأرز مائة ربية وأد

امسال پہلا کال پس خریدا میں نے چاول سو روپیہ کا اور

في المنزل واكلت منه شهرين او ثلثة اشهر بلا كيل ثم كلته فوجدته
گھر مین اور کھاتا رہا مین اوسمین سے برابر دو یا تین مہینے تک بے ناپے پھر ناپا مین نے اوسکو تو پایا اوسکو

كما ادخلته ج هذا من صدق توكلك ورضاك من الله تعالى
اوتنا ہی جتنا رکھا تھا یہ امر باعث ہے بھروسے تمہارے اور راضی ہونے تمہارے کے ہر اللہ تعالی سے

س من اين تجيء ج رحت عند خالتي فاخرجت شيئا من البر
کہان سے آتے ہو گیا تھا مین اپنی خالہ کے پاس پس نکالا اونہون نے تھوڑا گیہون

فطحنته ولتته بالسمن وجعلته اقراصا وخبزت خبزين ثم اخرجت
کا پیسا اوسکو اور لت کیا اوسکو گھی مین اور بنائے اوسکے چند قرص اور پکائین دو روٹیان پھر نکالی

تمارا فلففت الخبز ببعضه ثم اخفيته تحت ابطي وادرت بعض
اور رہی پس لپیٹا روٹی کو کنارے اوسکے پھر چھپا دیا اوسکو نیچے بغل ہماری کے اور گرد کی تھوڑی

۱۳۹ العمامة على راسي مرتين كالعمامة فذهبت به عند مسافر مدني نازل
اور رہی ہمارے سر پر دو بار عمامے کی طرح پس لیگیا مین اوسکو پاس ایک مسافر مدنی کے جو اوترے تھے

في مسجد صولة فسلمت عليه ووضعت امامه ففتت الخبز واكل
چوک کی مسجد مین پھر سلام کیا مین نے اونکو اور دھر دیا آگے اونکے پس توڑا اونہون نے روٹی کو اور کھایا

س ما هذه الضربة في ساقك ج هذه ضربة اصابتني من اللص
یہ کیسی چوٹ ہی تمہاری پنڈلی یہ چوٹ پہونچی تھی مجھکو چور سے

فاتيت الجراح فطلب ستين روبية فجزعت فاتيت ملا فنفث فيه
پس آیا مین جراح کے پاس تو مانگے اونہون نے ساٹھ روپے پس ہمین ڈر سے گھبرا گیا ملا کے پاس پس دم کیا اونہون نے اوسمین

ثلث نفثات فما شكيتها حتى الساعة س يا اخي اليوم قبل اسفار الصبح
تین بار پس کچھ شکایت نہ رہی مجھے اوسکی اس وقت تک بھائی آج پہلے روشن ہونے صبح کے

ذهبت في الصحراء فاردت ان اجلس تحت شجر الانبج فوق النهر
گیا تھا مین میدان مین پس چاہا کہ بیٹھون تلے درخت انبہ کے اوپر نہر کے

لقضاء الحاجة فقعدت من بعيد فاذا الكلب واقف ونظرت عن يساري

پیشاب کرنے کو پس بیٹھا میں دور ناگاہ کتا کھڑا تھا اور دیکھا میں نے اپنے بائیں

فاذا الذئب جالس ونظرت خلفي فقردان بأنيابهما ونظرت قدامي

تو ناگاہ بھیڑیا بیٹھا تھا اور دیکھا اپنے پیچھے تو دو بندر چلے آتے تھے اور دیکھا اپنے آگے

فاذا اسد مضطجع على وسط الطريق فاردت ان اصعد على فوق الشجر

تو ایک شیر لیٹا تھا بیچ راہ کے پس چاہا میں نے کہ چڑھ جاؤں اوپر درخت کے

فاذا حية عظيمة ملتصقة بها نصبت فتحيرت فاذا حدأة ألقت

تو ناگاہ ایک سانپ بڑا سا لپٹا ہوا پس میں گھبرا گیا آخر ناگاہ ایک چیل نے ڈال دیا

مضغة لحم من فوق امام [illegible] فاخذها وقد وسعى الكلب خلفه

ایک ٹکڑا گوشت کا اوپر سے آگے [illegible] لیا اسکو اور بھاگا اور دوڑا کتا پیچھے اسکے اور

الذئب وتبعوه فقمت حتى دخلت في البيت فقلت قد دفع شرهم فحمدت الله

بھیڑیا [illegible] پس اٹھا میں یہاں تک کہ گھر میں آیا [illegible] اللہ کا

ولكن من الشاكرين ما تقول في صلوة الرغائب التي تصلي بعد المغرب

اور ہو شکرگزاروں میں سے کیا فرماتے ہیں آپ صلوة الرغائب میں جو پڑھی جاتی ہے بعد مغرب کے

في ليلة الجمعة الاولى من شهر الله رجب وفي صلوة البراءة التي تصلي

جمعہ کی پہلی رات میں ماہ رجب کی اور نماز میں شب برات جو پڑھی جاتی ہے

بعد العشاء في ليلة النصف من شعبان وفي صلوة القدر التي تصلي

بعد عشاء کے پندرھویں رات کو شعبان کی اور نماز میں شب قدر کی جو پڑھی جاتی ہے

بعد العشاء في ليلة القدر هل لهذه الصلوات اصل صحيح في الشرع

بعد عشاء کے شب قدر میں کیا ان سب نمازوں کی نہیں ہے کچھ اصل صحیح شرع میں

لكنها من مستحسنات المشائخ ما الفرق بين المستمع والسامع

مگر ان نمازوں کو مشائخ نے اچھا جانا ہے کیا فرق ہے درمیان مستمع اور سامع کے

المستمع من كان قاصداً للسماع والسامع من اتفق له السماع بلا قصد
مستمع وہ ہے جو قصد سننے کا رکھے اور سامع وہ ہے کہ اتفاق پڑ جاوے اوسکو سننا بلا ارادے کے
س اي مكان هو الى السماء اقرب ج صخرة بيت المقدس لان بيت المقدس
کونسی جگہ ہے جو آسمان سے بہت قریب ہو پتھر بیت المقدس کا کیونکہ بیت المقدس
اقرب من جميع الارض الى السماء باثني عشر ميلاً او ثمانية عشر ميلاً وهو
نزدیک تر ہے بہ نسبت ساری زمینوں کے آسمان سے بارہ میل یا اٹھارہ میل اور وہ
وسط الارض س يا سبحان لو لا الريح فما النقصان ج يا ابا الحسن
بیچوں بیچ زمین کے ہے ای سبحان اگر ہوا نہ ہوتی تو کیا نقصان ہوتا ای ابو الحسن
لو حبس الريح عن الارض ثلثة ايام ما بقي عليها شيء الا انتن س السحاب
اگر بند ہو جاوے ہوا زمین سے تین دن تو نہ باقی رہے زمین پر کوئی چیز مگر سڑ جاوے بدلی
١٥١ اي شيء ج غربال المطر ولو لا السحاب لافسد المطر ما على الارض من النبات
کیا شی ہے چھلنی ہے مینہ کی ہے اگر بدلی نہ ہوتی تو بگاڑ دیتا مینہ زمین پر کی بوٹی
والشجر س البحر ما هو ج خلق بيد ملك لا يغفل عنه ولو غفل عنه
اور درخت کو دریا کیا چیز ہے خلق ہے ہاتھ میں ایک فرشتے کے جو غافل نہیں ہوتا اوس سے اور اگر غافل ہو جاوے اوس سے
لطم على الارض س في القرآن في كم موضع اقسم الله سبحانه بنفسه ج في
تو چڑھ جاوے دریا تمام زمین پر کلام اللہ میں کے جگہ میں قسم کھائی ہے اللہ سبحانہ نے اپنی
سبعة مواضع س ما الحكمة في القسم من الله تعالى في القرآن لانه ان كان
سات جگہوں میں کیا حکمت ہے قسم کھانے میں اللہ تعالی کے قرآن میں کیونکہ وہ قسم اگر
للمؤمن فهو يصدق بمجرد الاخبار وان للكافر فهو لا يفيد الاسفاج
مومن کے لیے ہووے تو مومن سچ جانتا ہی فقط خبر ہی دینے سے اللہ کے اور اگر کافر کے لیے ہووے تو کافر کو فائدہ نہیں دیتا
كان من عادة اهل العرب انهم اذا ارادوا توكيد امر او حكم اتوا بالقسم
تھی عادت اہل عرب کی کہ جب وہ چاہتے تھے مضبوطی کسی امر یا حکم کی تو لاتے تھے قسم

او الشهادة فذكرها الله في القرآن لئلا يبقى لهم حجة بس اين كنت
یا گواہی کو اسیلیے ذکر کیا اوسکو اللہ نے قرآن بیچ تا کہ نہ باقی رہے اونکو کوئی حجت تم کہاں

ذهبت حجر كانت لي حاجة لغسل فدخلت نخلة فلان فنزعت
گئے تھے تھی مجھے حاجت نہانیکی پس گیا میں باغ میں فلانے کے پس اوتارا میں نے

لباسي عن منكبي وكانت هناك مطهرة مملوة ماء احلى من العسل و
کپڑا اپنا کاندھے پرسے اور تھا وہاں پر ایک آفتابہ بھرا ہوا پانی سے جو میٹھا زیادہ شہد سے تھا اور

عليها سواك ومنشفة معلقة فبعد الاستياك اغتسلت وتنشفت
اوسپر ایک دتون تھی اور رومال لٹکا تھا پس بعد دتون کرنیکے نہایا میں اور پونچھا بدنکو

بالمنشفة فحضرت للصلوة بس كل شيء من الموجودات كيف خلق
رومال سے پھر آیا میں نماز کیلیے ہر چیز موجودات میں سے کسطرح پیدا کی گئی

زوجين جز الذكر والانثى الدنيا والاخرى العلم والجهل الجبل والسهل
جوڑے جوڑے نر اور مادہ دنیا اور آخرت علم اور جہالت پہاڑ اور زمین نرم ١٥٢

الارض والسماء الصيف والشتاء الظلمة والنور الظل والحرور
زمین اور آسمان گرمی اور جاڑا اندھیرا او اوجالا چھاؤں اور گرمی

والمر العبد والحر الضحك والبكاء الصحة والداء الحلم والقهر
اور کڑوا غلام اور آزاد ہنسنا اور رونا صحت اور بیماری بردباری اور قہر

والبحر الانس والجان الكفر والايمان الجنة والنار الليل والنهار
اور دریا آدمی اور جن کفر اور ایمان بہشت اور دوزخ رات اور دن

السعادة والشقاوة المحبة والعداوة الموت والحياة المد والنا
نیک بختی اور بدبختی دوستی اور دشمنی مرنا اور جینا ڈھیلا اور

السنة والفرض الطول والعرض الاكل والصوم اليقظة والنوم
سنت اور فرض لنبائی اور چوڑائی کھانا اور روزہ جاگنا اور سونا

العابد والمعبود الحاسد والمحسود الزهر والثمر الرطب والتمر التقوى
بندگی کرنیوالا اور جسکی بندگی کیجاوے حسد کرنیوالا اور جسکی حسد کیجاوے پھول اور پھل تازہ کھجور اور خرما پرہیزگاری

والمعاصي الورع والعاصي الغني والمسكين الشمال واليمين الخلف والقدام
اور گناہ پرہیزگار اور گنہگار امیر اور غریب بائیں اور داہنے پیچھے اور آگے

الخبز والادام التحت والفوق الكسل والشوق اليوم والامس القمر والشمس
روٹی اور سالن نیچے اور اوپر سستی اور شوق آج اور کل چاند اور سورج

الرطب واليابس المسهل والقابض السؤال والجواب الصبي والشاب
تر اور خشک جلاب اور قابض سوال اور جواب لڑکا اور جوان

الصامت والناطق المعتق والعاتق الحلال والحرام الخاص والعام
چپکا اور بولنیوالا آزاد کیا گیا اور آزاد کرنیوالا حلال اور حرام خاص اور عام

الحق والباطل الشاغل والعاطل العفو والغضب البرد والحر الحادث
١٥٣ حق اور ناحق کام میں پھنسا اور بیکار معاف کرنا اور غصہ ٹھنڈک اور گرمی حادث

والقديم الظالم والرحيم الترياق والسم السرور والهم الرحمة والعذاب
اور قدیم ظالم اور مہربان تریاق اور زہر خوشی اور غم مہربانی اور عذاب

السخط والثواب الاوامر والنواهي الذاكر والساهي س من اين
غصہ اور ثواب احکام اور ممنوعات یاد کرنیوالا اور بھولنیوالا کہاں سے

تاكل ومن اين ياتيك الخبز والماء ج من خزانة من له الارض و
کھاتے ہو اور کہاں سے آتی ہے تمکو روٹی اور پانی خزانے سے اوسکے جسکی زمین اور

السماء س ايلقي عليك الخبز والماء من السماء ج لو لقيت الارض له
آسمان ہے کیا گرا دیا ہے تمہارے اوپر روٹی اور پانی آسمان سے اگر اوسکی زمین ہوتی

يلقيه من السماء س الخفقان وازالة الشيء المكروه الملائمة
تو البتہ گراتا روٹی پانی کو آسمان سے خفقان اور دور کرنا بری چیز کا بسبب طبیعت موافق

والإبط وتقليم الأظفار من السنة ج نعم س كيف وجدت فلانا
اور بغل اور ترشوانا ناخونوں کا سنت سے ہے جی ہاں کیسا پایا آپ نے فلانے کو
في السخاء ج وجدته حاتم وقته أمر فجمعوا لي من التمر والحنطة والأرز
سخاوت میں پایا میں نے اونکو حاتم اپنے وقت کا حکم کیا پس جمع کیا لوگوں نے میرے لیے خرما اور گیہوں اور چاول
والذرة ودقيقه وسويقه فجمع لي من الأزواد حتى ملأت ثوبي فجعلوها
اور جوار اور آٹا اور ستو اسکا پس جمع ہوگئے میرے پاس توشے یہاں تک کہ بھر گیا میرا کپڑا پس انہوں نے رکھا
في ثوب آخر وحملوها على بعيري الذي كنت راكبا عليه س اليوم
دوسرے کپڑے میں اور دھر دیا اوسکو میرے اوس اونٹ پر کہ تھا میں سوار اوس پر آج
رأيت أمرا عجيبا عند الحكيم المولوي محمد إبراهيم اللكنوي وأظن
دیکھا میں نے ایک امر عجیب نزدیک حکیم مولوی محمد ابراہیم صاحب لکھنوی کے اور میں گمان
أن لا أرى مثله جاءت امرأة عنده بابن لها فقالت ووضعته رأسه ١٥٣
کرتا ہوں نہ دیکھونگا ایسا کبھی آئی ایک عورت اونکے پاس اپنے بیٹے کو لیکر پس کہا اوسنے دھر کے سر اوسکا
على قدميه يا أيها الحكيم إن ابني به جنون يأخذه عند غداة
دونوں پاؤں پر حکیم صاحب کے کہا اے حکیم صاحب میرے بیٹے کو جنون ہے شروع ہوتا ہے اوسکو وقت صبح ہماری کے
عشائنا فأخرج حبتين وحلهما في ماء الورد وأعطاه إياه فقاء
شام ہماری کے پس لیں اونہوں نے دو گولیاں اور گھولا اونکو گلاب میں اور دیا اسی اوس لڑکے کو پس قے کی
طستا فيها ماء أحمر شيئا صغيرا صغيرا مثل أولاد الكلاب يمشي على
ایک لگن میں جسمیں لال پانی تھا کوئی چیز چھوٹی چھوٹی جیسے پلے کتوں کے جو دوڑتے تھے
فبرأ فوراه ج كيف لا هو بقراط دهره جالينوس عصره س أطلب
پس اچھا ہوگیا اوسی وقت کیونکر نہ ہو حکیم صاحب بقراط اپنے زمانے کے اور جالینوس اپنے وقت کے ہیں
قال أبي وهو أرمد شديد الرمد لا يبصر ويصيح من شدة وجع العين
میرا باپ اونکو آشوب چشم ہوگیا ہے بڑا آشوب دیکھ نہیں سکتے اور چیختے ہیں مارے درد آنکھ

لا يقدر على المشي لرمده س هات به قائدًا ام بابي وجه يمكن
نہیں سکتے ہیں اونکو چلنے پر باعث آشوب چشم کے جاؤ لے آؤ اونکو کہ سہارا دے کے یا جسطور سے بن پڑے

ج ما العذر يا ابراهيم س قل له كل الطعام ثم قل وقم هذا الرجل
کیا عذر ہے بیٹے اچھا جاتا ہوں کہو اوسکو کہا لیجیو سب کھانا پہر لیٹے رہیو اور حکم کرو اسس مرد کو

يدهن رجله بالكافور ج قلت له فقال قلت اليوم اقل ماكنت اقبل
کہ تیل ملے پاؤں میں اوسکے ساتھ کہا تھا میں نے اونکو کہ لیٹے رہیو کہا میں لیٹ چکا ہوں آج بہت کم [illegible] کرتا تھا

س انت تلبس القباء المحشو الثخين في شدة الحر فلا تبالي الحر ولا تلبس
آپ پہنتے ہیں قبا بہری ہوئی روئی کی گاڑھے کپڑے کی بڑی گرمی میں اور پروا نہیں کرتے گرمی کی اور

الثوب الخفيف في شدة البرد فلا تبالي البرد ما السر فيه ج له وجه
کپڑا ہلکا بڑی سردی میں اور پروا نہیں رکھتے سردی کی کیا بھید ہے اس میں اسکی ایک وجہ

وجيه س يا شيخ انت تشتري الخواتيم عندي كثيرة انظر هذا
بہت عمدہ ہے شیخ صاحب آپ خریدینگے انگوٹھیاں میرے پاس بہت سی ہیں دیکھیے یہ

الخاتم من درة بيضاء جوفاء وهذا من زمرد اخضر وهذا من زبرجد
انگوٹھی موتی سفید مجوف کی ہے اور یہ زمرد سبز کی ہے اور یہ زبرجد

اصفر وهذا من ياقوت احمر وهذا من العقيق الابيض ج اني لا اشتري
زرد کی اور یہ یاقوت سرخ کی اور یہ عقیق سفید کی میں نہیں خریدتا

س متى الساعة ج ما اعددت لها س ما اعددت لها من كثير
کب ہے قیامت کیا طیاری کر رکھی ہے اوسکے لیے کچھ طیاری نہیں کی ہے اوسکی بہت سی

صلوة ولا صوم ولا صدقة ولكني احب الله ورسوله ج فاستقم عليه
نماز سے اور نہ روزے اور نہ خیرات کی مگر میں دوست رکھتا ہوں اللہ اور اوسکے رسول کو بس اسی پر ثابت رہو

ولا تتبع الهوى فانت مع من احببت س اخي لا ينبغي للرجال [illegible]
خواہش کی پیروی مت کرو سو تم اوسکے ساتھ رہوگے جسکو دوست رکھتے ہو بھائی نہ چاہیے مردوں کو [illegible]

زوجها المبارى منها مكروها لانه ان كره منها شيئا رضى منها شيئا آخر
اپنی بی بی سے جبکہ دیکھے اوس سے کوئی بری بات کیونکہ اگر بری معلوم ہوتی ہو اوسکی کوئی بات تو اچھی معلوم ہوگی اوسکی بات دوسری

فليقابل هذا بذاك حتى كيف وهي لا تصلي ولا تصوم س يا اخي قل
تو چاہیے کہ مقابلہ کرے یعنی اوسی سے کس طرح رنجیدہ ہو وہ نہ نماز پڑھتی ہو اور نہ روزہ رکھتی ہو بھائی کہو

لازواجك وبناتك يغطين وجوههن وابدانهن بملاحفهن اذا
اپنی بیبیوں اور لڑکیوں کو کہ ڈھانک لیویں اپنے مونہوں اور بدنکو چادروں سے جب

يبرزن لحاجة ج نعم طيب س هذا الرجل بالصدق نجى ج اي اخي
باہر آویں کسی کام کے لیے ہاں اچھا یہ مرد سچ بولنے سے بچ گیا بھائی

الصدق ينجي والكذب يهلك س سمعت ان النبي صلى الله عليه و
سچ بچاتا ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے سنا ہیں میں نے کہ رسول الله صلی الله علیہ و

آله وسلم اذا ذكر في مجلس او يصلى عليه قامت من ذلك المجلس رائحة
آلہ وسلم جب ذکر کیے جاتے ہیں کسی جگہ یا درود پڑھا جاتا ہے اوپر تو بلند ہوتی ہے اوس جگہہ سے خوشبو نہایت

عطرية وتفوح منه نوافح مسكية ج صحيح وتخرق السموات السبع
عطر آمیز اور اوڑتی ہے اوس سے مہک مشک کی صحیح ہے اور پھاڑتے ہیں آسمان ساتوں

وتنتهي الى العرش س من يجد ريحها ج كل خلق الله غير الانس والجن
اور پہنچ جاتی ہے وہ مہک عرش تک کون پاتا ہے اسکی مہک ساری خلق الله سواے آدمی اور جن کے

س هم لا يجدون ريحها ج لانهم لو وجدوها لشغل كل واحد منهم
آدمی اور جن کیوں نہیں پاتے اسکی مہک کیونکہ یہ لوگ اگر پاویں اسکی مہک تو لگ جاویں سب کے سب

بلذتها عن الدنيا والدين س لنت اذا تأوي الى مضجعك في الليل
اسکی لذت میں دنیا اور دین چھوڑ کے آپ جب جاتے ہیں اپنی سونے کی جگہہ پر رات کو

عند النوم كم مرة تصلي على رسول الله صلى الله عليه وسلم ج مائة الف
سونے کے وقت کتنی بار درود بھیجتے ہیں رسول الله صلی الله علیہ وسلم پر لاکھ بار

س سيدي هات هذا الفم الذي تكثر الصلوة به اقبله ج
حضرت لائیے تو آپ اس منہ کو جس سے زیادہ درود پڑھتے ہیں کہ بوسہ لوں اسکا

مولانا لا تفضحني اني استحيي منك ان اقبله في فيك س يا ايتها
مولانا مت فضیحت کیجیے مجھے میں شرماتا ہوں حضور سے کہ آگے کروں منہ کو سامنے منہ آپکے اے

المرأة من اين انت ج من الله س الى اين تريدين ج الى الله س
عورت تو کہاں کی ہے اللہ کے یہاں کی کہاں کا ارادہ رکھتی ہے اللہ کے یہاں کا

على من تتكلين ج على الله س لم جئت عندي ج لله س يا اخي
کس پر بھروسا کرتی ہے اللہ تعالیٰ پر کیوں آئی ہے میرے پاس اللہ کے واسطے بھائی

من اهدى لك هذه الهدية ج الحافظ محمد مصطفى سلمه الله
کسنے بھیجا ہے تمکو یہ تحفہ حافظ محمد مصطفیٰ نے سلامت رکھے اونکو اللہ

تعالى س افلا تسأله مما اعطاه ج سألته فقال كنت جالسا
تعالیٰ پھر تمنے پوچھا نہیں اونسے کہ کسنے دیا تھا اونکو میں نے پوچھا تھا اونسے پس کہا کہ میں بیٹھا تھا

في بيتي فجاءني [illegible] وسلم وجلس عن يميني فلم ار في مدة عمري
اپنے گھر میں [illegible] سردار نرم کا [illegible] اور بیٹھا میرے داہنی جانب سو نہ دیکھا تھا میں نے اپنی عمر بھر

احسن منه و[illegible] فضل ج [illegible] ثوبا واشد بياضا واطيب ريحا فاعطاني
اور سے زیادہ اچھا [illegible] اور کپڑے میں اور زیادہ اوجلا کپڑے والا اور خوشبو زیادہ مہکنے والا پس دیا مجھے

وذهب س [illegible] الشوم باي شي ج في ثلث الفرس والمرأة والدار
اور چلا گیا نحوست کون چیز میں ہے تین چیزوں میں گھوڑے اور عورت اور گھر میں

فشوم الفرس عدم الغزو عليه والمرأة عدم ولادتها وسوء خلقها
پس نحوست گھوڑے کی نہ جہاد کرنا ہے اوسپر سوار ہو کر اور نحوست عورت کی نہ جننا اوسکا اور بد مزاجی اوسکی

والدار ضيقها وايجار السوء س كيف اكل الخبز بلا ادام ج اكسر
اور نحوست گھر کی تنگی اوسکی اور پڑوسی کا برا ہو کسطرح کھاؤں روٹی بے سالن کی توڑ دو

١٥٤

المغروز عليه سمنا ما من العسل و سكر الابيض ولتها لتا ثم كل سن
دی اور بڑا او اس پر کھی اور چینی اور خوب ملا اوکو پھر کہا او

عظيم اذا انقلعت ليلا فانخفض و اذا انقلعت نهارا فانقض
اسے نصیحت پہچے پس اوسنے لگو اتنے کو تو آہستہ ہولو اور جب بوسنے لگو دنکو تو اوتھنا بائیں کیو

سن اهل الايمان كيف جرى في الحديث من اكل رمانا انار الله قلبه
کہانا انار کا کیسا ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو انار کہاتا ہے تو روشن کر دیتا ہے اللہ دل اوسکا

اربعين يوما سن الحور العين في الجنة كيف هن حور مستورات
چالیس دن عورتیں گوری بڑی آنکھ والی بہشت میں کیسی ہیں چھپی ہوئی ہونگی وہ عورتیں

والجمال مخلوقات على احسن الصورة والجمال لا يظهرن لغير المحارم
بہت ہی خوبصورت پیدا کی گئیں بہت بہلی صورت اور جمال پر نہیں نکلیں کی پرائے

من الرجال لانهن من قبيل الاسرار وهي تصان عن الاغيار المعقول
مردوں کے سامنے کیونکہ وہ مثل بہید کے ہیں اور بہید چھپائے جاتے ہیں غیروں سے ساتھ عقل

في حكاية جمالهن حيارى والقلوب في وصفهن سكارى ١٥٨
بیان خوبصورتی میں اون کی حیران ہو جاتی ہیں اور سارے دل صفت

سن من اصحاب اليمين ومن اصحاب الشمال ومن الاعراف غير الانس والجن
کون ہیں عرش کے داہنے والے اور کون ہیں عرش کے بائیں والے اور کون ہونگے

يوم القيامة جر من ابتلى بالذنب وطول الغفلة ثم تاب فهو صاحب
قیامت کے دن جو کہ مبتلا ہے اپنی گناہ میں اور بڑی غفلت میں پھر توبہ کرے تو وہ صاحب

اليمين اي يكون على يمين العرش فيدخل في الجنة ومن ابتلى الله
یمین ہوگا یعنی رہیگا داہنے عرش کے پھر داخل ہوگا بہشت میں اور جو شروع کرے

في عهد اتاه سنه ثم دام عليه ومات عليه فهو صاحب الشمال
بچپن میں اور مدام رہا اوسی پر اور مر گیا وہ صاحب شمال ہوگا

يكون على شمال العرش فيصلى في النار ومن ابتكر الخير في صلاته
رہیگا بائیں عرش کے پس ڈالا جائیگا دوزخ میں اور جو شروع کرے بھلائی کرنا چھوٹے

سنه ثم داوم عليه حتى مات فهو السابق المقرب من اثمار
سن کی اپنے پھر ہمیشہ رہا اسی پر یہانتک کہ مرگیا پس وہ سابق مقرب ہوگا میوے

الجنة تكون في غلف كالباقلا في الدنيا او بلا غلف جواب
بہشت کے ہیں غلافوں میں جیسے باقلا ہے دنیا میں یا بلا غلافوں کے ہیں بہائی

ليس شيء من ثمر الجنة في غلف كما يكون الباقلا وغيره في الدنيا في غلف
نہیں ہے کوئی میوہ بہشت کا غلافوں میں جسطرح باقلا وغیرہ ہے دنیا میں غلافوں کے اندر

بل كان كلها ماكولا ومشروبا ومشموما ومنظورا اليها ولا قشر لها
بلکہ ہیں سارے کھانے اور پینے اور سونگھنے کے قابل اور دیکھنے کے قابل بلا چھلکے کے

من هذا سيدهم انظر كيف يخدمهم جواب اوما قرأت في الحديث ١٥٩
یہ سردار انکے ہیں دیکھو کسطرح خدمت کرتے ہیں انکی کیا تمنے نہیں پڑہا ہے حدیث میں

ان سيد القوم خادمهم من هذا عالم رباني وذاك عابد فايهما
کہ سردار قوم کا خادم اونکا ہوتا ہے یہ عالم ربانی ہے اور وہ عابد ہیں سو دونوں میں کون

افضل جواب فضل العلم خير من فضل العبادة وفقيه واحد اشد
افضل ہے بزرگی علم کی بہتر ہے بزرگی سے عبادت کے اور ایک فقیہ بڑا بھاری ہوتا ہے

على الشيطان من الف عابد العلم بمنزلة الشجر والعبادة بمنزلة
شیطان پر ہزار عابد سے اور علم بمنزلہ درخت کے ہے اور عبادت بمنزلے

الثمر من القلب كيف يذوق حلاوة الايمان وطعم العرفان
پھل کے دل کسطرح چکھتا ہے شیرینی ایمان کی اور مزا خداشناسی کا

جواب يذوقه كما يذوق الفم طعم الطعام والشراب والعنب والرمان من
چکھتا ہے اسکو جسطرح چکھتا ہے منہ کھانے اور پینے کا اور انگور اور انار کا

دارلک کیف احترقت فی قضاء الله امرًا وجف القلم فما شاء یوجد
گهر تیرا کس طرح جلگیا حکم کر چکا ہی الله امر کا اور سوکه چکا ہی قلم پس جو چاہتا ہو الله پیدا ہو

وما لا فلا بأس یا قوم ما تأکل فی الکمثری سوانت تسمع الغنا
اور جو نہیں سو نہیں، ای قوم کیا کہاتے ہو امرود تم راگ سنتے ہو

فی غناء النساء رقیة الزنا ومآله العکس ما ینبغی للعلماء المتقین
گیت عورتوں کا منتر زنا کا ہی اور انجام اوسکا رنج دیکہنا ہی کیا چاہیے عالموں پرہیزگاروں کو

مع عوام المسلمین فی العالم اللبیب کالاب الشفیق الطبیب والعوام
ساته عوام مسلمانوں کے عالم دانا مثل باپ مہربان طبیب کے ہی اور عوام

کالاخوان بل کالولد المریض الحبیب الکئیب فعلی الطبیب ان یأ
مثل بہائیوں بلکہ مثل لڑکے بیمار پیارے مغموم کے ہیں پس طبیب کو چاہیے کہ آوے

الی المریض ویری نبضه ویعرف علله ویعرفه خطراته ویأمره ١٦٠
بیمار کے پاس اور دیکہے اوسکی نبض اور پہچانے اوسکی بیماریاں اور بتلاوے بیمار کو خطرے اوسکے اور حکم کرے او

بالاحتماء من کل ما یضره فی دنیاه وسیما فی اخراه ویعالجه حتی
پرہیز کا ان چیزوں سے جو اوسکو دنیا میں ضرر کریں خصوصًا جو اوسکو آخرت میں ضرر کریں اور اوسکی علاج کرے یہانتک

تظهر صحته ویزیل مرضه کی یستحق الهدیة وهی رضاء الرحمن
ظاہر ہو جاوے صحت اوسکی اور جاتی رہے بیماری اوسکی تاکہ وہ طبیب مستحق ہو انعام یعنی رضامندی رحمن کا

التسمی باسم محمد واحمد کیف فی التبرک بهذا الاسم وحبًا له صلی الله
نام رکہنا کیسا محمد یا احمد کیسا ہی بنظر تبرک اس نام پاک اور بلحاظ محبت حضرت صلی الله

علیه وسلم میمون مبارک ذو برکة تامة لا توجد فی التسمی باسم غیره
علیه وسلم کے میمون اور مبارک ہی ایسی برکت کے ساته کہ نہیں پائی جاتی نام رکہنے میں ساته نام اور

من الانبیاء ونافع فی الدنیا والآخرة وکان الابن والده المسمی بمحمد او
انبیاء کے اور نافع ہی دنیا اور آخرت میں اور ہوگا باپ اور بیٹا اوسکا جسکا نام محمد یا

محمد في الجنة واذا احضر رجل اسمه محمد او احمد على مائدة يبورك فيها
محمد جنت میں اور جب آتا ہے کوئی مرد جسکا نام محمد یا احمد ہو دسترخوان پر برکت کیجاتی ہے اوسمین

وايه بيت كان فيه من اسمه محمد او احمد فذلك بركة لاهله اذا سميت
اور جس گھر میں ہووے ایسا آدمی جسکا نام محمد یا احمد ہو تو زیادہ ہوتی ہے برکت اوسکے گھر کو جب نام رکھو تم

الولد محمدا فاكرمه واوسع له في المجلس ولا تقبح له وجها ولا
لڑکے کا محمد تو تعظیم کرو اوسکی اور وسعت دو اوسکو مجلس میں اور داخل کرو اوسکو

ولا تلعنه من اخي امس انت لم ما جئت عندي فقال يا اخي انا نشدت
اور لعنت کرو اوسکو بھائی کل آپ کیوں نہ آئے میرے پاس بھائی

ناقة فشردت فاتبعها الناس فلم يزيدوها الا نفورا فناديتهم خلوا
بھاگ گئی اونٹنی پس پیچھا کیا اوسکا لوگون نے پس نہ بڑھایا اوسکو مگر بدکنا پس پکارا میں نے اونکو

۱۶۱ عني خلوا بيني وبين ناقتي فاني ارفق بها واعلم بها فتوجهت لها بين يديها فاخذت
واسطے اپنے کہ چھوڑ دو درمیان ہمارے اور اونٹنی ہماری کے اسواسطے کہ نرمی کرونگا اوسکے

لها من كلا الارض فردتها هونا هونا حتى جاءت في داري واستناخت
واسطے اوسکے گھاس سے زمین کی پس پھیرا میں نے اوسکو آہستہ آہستہ یہانتک کہ آئی میرے گھر اور بیٹھی

فشددت عليها رحلها امس سيدي الليل سرق مالي كتبي فاني
پس باندھا میں نے اوسپر پالان اوسکا حضرت صاحب رات چوری گیا میرا مال

الا ما ترى وهو قليل فهل الى اخذ السارق من سبيل خذ قرطاسا
مگر جو آپ دیکھتے ہیں اور وہ تھوڑا ہے سو چور کے پکڑنیکی ایک کاغذ

واكتب فيه اسماء المتهمين ونطويه في خرقة صفراء واطويه في
اور لکھو اوسمین نام اون لوگونکا جنپر شبہہ ہو اور لپیٹو اوسکو ایک پارچہ زرد میں

القربة وتنفخ القربة وتقرأ حالة النفخ سورة يس ولا تكلم احدا
مشک میں اور پھونکو مشک کو اور پڑھو وقت پھونکنے کے سورہ یاسین اور مت بولو کسی سے

حال العمل فان السارق ينفخ بطنه وينحصر بوله سس اني اريد سفرا لحج

جبتک عمل کرو تو چور پھو جاویگا پیٹ اوسکا اور رکجاویگا پیشاب اوسکا مین کرتا ہون ... کا

واريد عدم الجوع والعطش على الريل والمركب جج داوم على قراءة

اور چاہتا ہون کہ بھوک پیاس کم لگے ریل اور جہاز پر ہمیشہ پڑہا کیجیو

لايلاف قريش ايلافهم فقد جرب ذلك مرارا سس اني اكلت اليوم

سورۃ لایلاف قریش آخر تک سو اسکا تجربہ ہوچکا ہے چند بار میں نے کہایا ہے آج

كثيرا واخاف على نفسي التخمة جج من اكل كثيرا وخاف عليه من التخمة

بہت اور ڈرتا ہون اپنی جانپر بدہضمی سے جو کہاجاے زیادہ اور ڈرے اپنے اوپر بدہضمی سے

فليمسح على بطنه بيده وليقل هذا الدعاء الليلة ليلة عيدي يا كرشي

تو چاہئے کہ پھیرے پیٹ پر اپنا ہاتھ اور کہے یہ دعا یہ رات رات میری عید کی ہے اے اوجھڑی

ورضي الله عن سيدي ابي عبد الله القرشي يفعل ذلك ثلثا فانه ١٦٣

اور راضی ہووے اللہ سیدی ابی عبداللہ قرشی سے کرے اسطرح تین بار سو

لا يضره الاكل وهو عجيب جج سس طلب النصر من الاعداء

نہ ضرر کریگا اوسکو کہانا اور یہ عجیب چیز مجرب ہے طلب مدد کرنا دشمنوں سے

كيف يا لقمن جج كطلب العسل من انياب ثعبان سس قراءة العلم

کیسا ہے میان لقمان جسطرح شہد تلاش کرنا دانتوں سے اژدہے کے اور پڑھنا علم

بين الجاهلين كيف يا سلطان جج كايقاد الشمع في العميان سس

جاہلون کے بیچ میں کیسا ہے اے سلطان جسطرح روشن کرنا شمع کا اندہوں کی مجلس میں

ووضع السر عند الصبيان والنسوان جج كوضع الريح في الكاغذ

اور رکھنا بھید کا لڑکون اور عورتون کے پاس جسطرح رکھنا ہوا کا اندر کاغذون

سس انظر الى هذا الجمل فوق غصن شجرة الحناء كيف يطير

دیکھو اس اونٹ کو اوپر ٹہنی درخت مہندی کے کسطرح اوڑتا ہے

من غصن الی غصن ویحرك ذنبه وراسه هل تدری مایقول حینئذ یقول
ایک ڈال سے طرف دوسری شاخ کے اور ہلاتا ہے دم اور سر کو اپنے کچھ جانتے ہو کیا بولتا ہے کہتا ہے

اذا نزل القضاء عمی البصر وهل تدری مایقول هذا البلبل الذی هو
کہ جب اوترتی ہے قضا تو اندھی ہو جاتی ہے آنکھ اور آیا جانتے ہو کہ کیا کہتا ہے یہ بلبل جو

فوق عذب الورد الاحمر یقول من لا یرحم لا یرحم وهل تعلم
اوپر پھننگی درخت گلاب کے ہے کہتا ہے جو کسی پر رحم نہیں کرتا اللہ تعالی اس پر رحم نہیں کرتا اور تم جانتے ہو

انت ان الفاختة ماتقول فی وکرها علی شجر الاشجار تقول یالیت
کہ فاختہ کیا بولا کرتی ہے اپنے گھونسلے میں درخت پر آم کے کہتی ہے کیا اچھا ہوتا

هذا الخلق ما خلقوا ولیتهم اذ خلقوا علموا لماذا خلقوا ولیتهم
کہ یہ لوگ پیدا نہ ہوتے اور کاش کہ جب پیدا ہوئے تو جانتے کہ کس کام کو پیدا کیے گئے ہیں اور کاش کہ

اذ علموا لماذا خلقوا عملوا بما علموا وانظر الی هذا الدیك ما یقول فی ١٦٣
جب جانتے کہ کس کام کو پیدا ہوئے ہیں تو عمل کرتے موافق اپنے جاننے کے اور دیکھو تو اس مرغے کو کیا کہتا ہے

وکره یقول سبحان ربی الاعلی ملا سمائه وارضه
اپنے گھونسلے میں کہتا ہے پاکی ہے میرے رب برتر کے لیے بھر کر وسعت آسمان اور زمین کے

یا حبیب الرحمن وما یقول السرطان فی البحر یقول استغفروا الله
ای حبیب الرحمن اور کیا کہتا ہے کیکڑا دریا میں کہتا ہے کہ استغفار کرو اللہ تعالی سے

یا مذنبون انظر الی هذه الصعوة تصیح وتاکل الکثری هل
ای گنہگارو دیکھو اس ممولا کو چیختی ہے اور کھاتی ہے امرود

تدری ماتقول تقول کل حی میت وکل جدید بال وهل
جانتے ہو کیا کہتی ہے کہتی ہے کہ ہر زندہ مردہ ہے اور ہر نئی چیز پرانی ہوگی اور آیا

تدری مایقول الخطاف وهو یطیر فی الجو یقول قدموا خیرا
جانتے ہو کیا کہتی ہے ابابیل اور وہ اوڑتی جاتی ہے آسمان زمین کے درمیان کہتی ہے آگے بھیج جاؤ نیکی

تجدوه عند الله س وهل تعلم ما يقول الحمام في وكره في الحمام
پاؤگے اوسکو اللہ کے پاس اور آیا جانتے ہو کہ کیا کہتا ہے کبوتر اپنے گھونسلے میں حمام کے اندر

ج يقول لدوا للموت وابنوا للخراب س يا عبد القدوس
کہتا ہے بیٹا پیدا کرو مرنے کو اور محل بناتے جاؤ اوجاڑ ہونے کو عبد القدوس

هل تنظر على السطح ما يقول الطاؤس ج يقول كما تدين تدان
دیکھتے ہو چھت پر کیا کہتا ہے مور کہتا ہے جیسا کروگے ویسا پاؤگے

س وهل تدري ما يقول الدراج ج يقول الرحمن على العرش
اور آیا جانتے ہو کیا کہتا ہے تیتر کہتا ہے کہ اللہ عرش پر

استوى س واذا صاحت العقاب فما تقول ج تقول البعد
قائم ہوا اور جب چیخ مارتی ہے عقاب چڑیا تو کیا کہتی ہے کہتی ہے کہ دور رہنے میں

عن الناس راحة س والبازي ما يأكل على شجر التمر الهندي ف ١٦٣
آدمی سے چین ہے اور باز کیا کھاتا ہے درخت پر املی کے اور

ما يقول ج يأكل فرخ الدجاج ويقول سبحان ربي وبحمده س
کیا بولتا ہے کہتا ہے بچہ مرغی کا اور کہتا ہے پاک ہے میرا رب اور اپنے تعریف کے ساتھ

والقمري ما يقول في قفص الحديد ج يقول سبحان ربي الاعلى
اور قمری کیا کہتی ہے پنجرے میں لوہے کے کہتی ہے سبحان ربی الاعلیٰ

س انظر الى هذه الحداة ما تأكل على النخل وما تقول ج تأكل
دیکھو اس چیل کو کیا کھاتی ہے کھجور کے درخت پر اور کیا کہتی ہے کھاتا ہے

مضغة لحم وتقول كل شيء هالك الا الله س والقطاة ما تقول
بوٹی گوشت کا اور کہتی ہے سب چیز نیست ہونیوالی ہے اللہ کے سوا اور مرغ سنگخوار کیا کہتا ہے

ج تقول من سكت سلم س والببغاء ما يقول ج يقول ويل لمن
کہتا ہے جو چپ رہا بچا اور طوطا کیا کہتا ہے کہتا ہے خرابی ہے اوسکے لیے

فانت الدنيا اكبر همه س والقبر ما تقول جو يقول اللهم العن

دنیا کا تو اور سکو سب سے بڑا ہو اور قبر کیا کہتی ہے کہتی ہے الٰہی لعنت کر

مبغضي محمد وال محمد س والله باشا ما يقول جو يقول اذكروا الله

بغض رکھنے والوں پر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آل حضرت کے اور کیا کہتا ہے یاد کرو اللہ کو

يا غافلون س والنسوا ما يقول جو يقول يا ابن ادم عش ما شئت

اے غافلو اور گدہ کیا کہتا ہے اے آدمی جی جتنا چاہے تو

فانك ميت س يا ايها المولوي محمد يسين اذاقك الله حلاوة

کہ آخر کو تو مریگا اے مولوی محمد یسین چکھاوے تجھکو اللہ لذت

العرفان واليقين الانبياء والاولياء والاصفياء الاتقياء والعلماء

عرفان اور یقین کی انبیا اور اولیا اور صوفیان پرہیزگار اور عالمان

١٦٥ الفقهاء والحكماء الكملاء لئلا تلتفت الى الدنيا وزخرفاتها

فقیہ اور حکیمان کامل کہ نہ التفات کرے دنیا اور اسکی بناوٹ […]

من النساء والبنين والقناطير المقنطرة من الذهب والفضة

جیسے عورتیں اور بیٹے اور […] سونے اور چاندی کے

والخيل المسومة والانعام والحرث وهي […] وهم

اور گھوڑے آراستہ کیے ہوئے اور چوپائے اور کھیتی اور یہ دنیا […] اور وہ

راغبون عنها فاكس […] اعلموا يا ايها الخلان ان الله

[…] جانو اے یارو کہ اللہ

عظيم الشان جعلهم عرائس دار الرضوان وهيأ لهم فوادي

بڑی شان […] دولہا جنت کا اور تیار کر رکھے ہیں […]

الجنان الجمال والقصور والحور العين والغلمان والارائك

جنتوں کے […] اور محل اور حوریں بڑی آنکھوں والیاں اور […] اور تخت

والفرش والنمارق والزرابي والكاس والانهار والفواكه
اور فروش اور قالیچے اور نہالیچے مخمل کے اور پیالے اور نہریں اور میوے

من العنب والرمان وتنثر عليهم جميع ما على وجه الارض من
جس طرح انگور اور انار اور نثار کیا جاتا ہے اوپر جو کچھ روئے زمین پر ہے

زهرة الدنيا فكما ان العروس حين ما تجلى في حجلتها لا تلتفت
شگوفہ دنیا کی سو جس طرح دولھن جب جلوے کو آتی ہے اپنے سہیلیوں میں تو التفات نہیں کرتی

الى زخارف البيوت بل تكون ساكتة عند نية الحسن كالمسكوت
طرف آرائش گھروں کے بلکہ رہتی ہے چپ حسن کی ... والی کی طرح

ولا تجمع ما نثر عليها وجمع لديها بطريق الاعزاز والاكرام من الارز
اور نہیں اکٹھا کرتی جو اوپر نثار ہوتا ہے اور جمع کیا جاتا اوسکے پاس بطور عزت اور بزرگی کے جیسے چاول

والذهب والفضة والطعام بل تغمض عينيها ولا تلتفت الى
اور سونا اور روپا اور کھانا بلکہ بند کیے رہتی ہے آنکھیں اپنی اور التفات نہیں کرتی طرف ١٦٦

ما لديها ولا تمس المنثورات ولو بنعليها بل لا تبتغي الا عروسها
اپنے آس پاس کی چیزوں کے اور نہیں چھوتی اون نثار کی چیزوں کو جوتی سے بھی بلکہ کچھ چاہتی نہیں بجز اپنے دولھا

وبعلها فكذا هؤلاء لما هم معرضون ووجوههم عن جنات نعيم
اور شوہر کے پس اسیطرح یہ لوگ جبکہ پھیرے ہیں منہ اپنے باغوں جنت سے

محجوبة الا انها كيف يلتفتون الى ما نثر عليهم من زهرة هذه الدنيا
... تو بہلا کیونکر التفات کریں اون چیزوں پر جو نثار ہوتی ہیں شگوفے دنیا کی

بل هم لا يبتغون الا وصال الله وينثرون على اسمه كل ما سواه لان
بلکہ یہ لوگ نہیں چاہتے مگر وصال اللہ کا اور نثار کرتے ہیں اوسکے نام پر کل ماسوا کو اور اس لیے کے

عرض الجنة كم عرضها كعرض سبع سموات وسبع ارضين
چوڑائی بہشت کی کتنی ہے چوڑائی اوسکی برابر چوڑائی ساتون آسمان اور ساتون زمینوں کے ہے

وإذا كان عرضها كذلك فطوبى لها يكون أكثر من عرضها باليقين
اور جب کہ چوڑائی اوسکی اتنی ہو تو نشان اوسکی ہوگی زیادہ اوسکے عرض سے یقیناً

س وسيلة مغفرة العصاة من ج مولانا وشفيعنا سيد
ذریعہ بخشایش گنہگاروں کی کون شخص ہیں جناب حضرت مولانا اور شفیعنا سردار

ولد آدم صلى الله عليه وآله وسلم جد سيدنا الإمام الحسين رض و
اولاد آدم کے درود اللہ تعالی کا اوپر اور اونکی آل پر اور سلام نانا سیدنا امام حسین رض اور

الحسن رض س يا أبت أوصني ج يا بني أوصيك بتقوى الله
حسن رض کے بابا جان کچھ نصیحت کیجیے بیٹا وصیت کرتا ہوں میں تمکو ساتھ ڈرنے کے اللہ تعالی سے

والاجتناب عما لا يرضاه وبأن تخاف منه سرا وعلانية يدخلك
اور بچنے کے اوس چیز سے کہ وہ راضی نہیں ہے اور ساتھ اسکے کہ ڈرو تم اللہ سے چھپے اور ظاہر داخل کریگا تمکو

جنة قطوفها دانية وبأن لا تشرك بالله شركا جليا أو خفيا ولو ١٦٧
بہشت میں جسکے میوے جسکے نزدیک ہیں اور یہ کہ نہ شرک کرو اللہ کے ساتھ ظاہر یا باطن اگرچہ

طرفة عين وارحم على عيالك ولا تؤذ الجار ولا الوالدين ولو
پلک بھر بھی اور پیار کرو لڑکے بالوں پر اپنے اور مت ستاؤ پڑوسی اور نہ ان باپ کو اگرچہ

مثقال نقطة غين س زدني ج يا قرة عيني اتبع سنة نبيك
برابر نقطے غین کے ہو اور نصیحت کیجیے او ٹھنڈک بیچ آنکھ میری کی پیروی کر طریقہ سنت کی اپنے نبی

صلى الله عليه وسلم فإنها هي الصراط الأقوم والمتمسك بسنته لا يبالي
صلی اللہ علیہ وسلم کی اسلیے کہ وہی سیدھی راہ استوار ہے اور تابع آپکی سنت کا [illegible]

ويفلح في الدنيا والآخرة ويحل في دار الخلد لابسة الفاخرة
اور فلاح پائیگا دنیا اور آخرت میں اور بسایا جائیگا جنت میں لباس پہنے عمدہ

ثم في تجنبك من الغيبة والنميمة والحسد وقومه كعيوب الخلق
پھر نصیحت بچاؤ اپنے کو غیبت اور چغلخوری اور ڈاہ کرنے سے اور جاکو ذکر کرنا عیبوں سے لوگوں کے

أو راحتهم من الأسرين وعليك بالصلوة والسلام على خير الأنام فإنها

جس طرح بھاگتے ہو شیر سے اور لازم پکڑو اپنے اوپر درود اور سلام بھیجنا بہتر پر خلائق کے [illegible]

مصباح الظلام وعليك بأداء الصلوة والزكوة والحج والصوم

چراغ ہے اندھیرے کا اور لازم پکڑو اپنے اوپر ادا کرنا نماز اور زکوۃ اور حج اور روزہ کا

وقلة المشي والأكل والكلام والنوم بس نج نج ولا تتكبر

اور کم آنے جانے اور کم کھانے اور بولنے اور سونا اور مت تکبر کرو [illegible]

ولو مثقال حبة من خردل على أحد من الإنسان ولا تصغر أحدا

اگرچہ برابر دانے رائی کے ہو کسی آدمی پر اور مت چھوٹا جانو کسی کو

أبدا أيا كان من كان ولا تنظر على عيوب الغير وانظر عيوبك في أيك

کبھی کیسے ہی وہ بڑا ہو اور مت دیکھو غیر کے عیبوں پر اور دیکھو عیب اپنے اور [illegible]

هل تعلم أنت شر عند الله أم خير ولا تظلم مخلوقا ولو كان كافرا ١٦٨

تم کو کیا معلوم کہ تم برے ہو اللہ کے نزدیک یا اچھے اور مت ستاؤ کسی کو اگرچہ وہ کافر ہو

وألق لقمة في فم السائل سيما إن كان مسافرا وإذا رأيت يتيما فكن له

اور ڈال دو لقمہ منہ میں سائل کے خصوصا اگر وہ مسافر ہو اور جب دیکھو تم یتیم کو تو ہو جاؤ

أبا رحيما وإذا سألك سائل فأعطه ولو شق تمرة وقل له قولا كريما

باپ مہربان اور جب کچھ مانگے تم سے کوئی سائل تو دو اس کو اگرچہ ایک ٹکڑا خرمے کا ہو اور کہو اس کو بات اچھی

وإذا خاطبك سفيه أو جاهل فقل سلاما سلاما وإذا رأيت

اور جب کچھ بولے تم سے کوئی احمق یا جاہل تو کہو سلام صاحب سلام اور جب دیکھو تم

المجانين والسكران فمر كراما ولا تعن ظالما ولا تحقر عالما

دیوانوں اور مستوں کو تو نکل جاؤ بزرگی سے اور نہ مدد کرو ظالم کی اور نہ اہانت کرو عالم کی

ولا تخالف أمر الدين بأمر من الأمور ولا تلق في جهنم بدعو

اور مت خلاف کرو [illegible] دین کا کسی امر میں [illegible] ورنہ ڈالے جاؤ گے [illegible]

ثبوتاً على ثبوت بس تزدني محبة الله في جميع اصحاب رسول الله
ثبوت پر ثبوت زیادہ کیجیے محبت اللہ کی بیچ شان میں سارے اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وایاك من الاستخفاف في حق احد من الملائكة والنبيين
اور بچا اپنے کو توہین کرنے سے حق میں کسی ایک فرشتوں اور انبیا میں سے

ومن بغض احد من الصحابة اجمعين واهل بيت الطيبين الطاهرين
اور بغض کرنے سے کسی ایک تمامی صحابہ میں سے اور اہلبیت سے جو سب ستھرے اور پاکیزہ ہیں

ومن بغض الاولياء والصالحين والمشايخ المكرمين والعلماء
اور بغض کرنے سے ساتھ اولیا اور نیکوکاران اور مشایخ بزرگ اور علمای

المتقين وجميع المؤمنين المسلمين فانه ان كان في قلب احد
پرہیزگاران اور سارے مومنین مسلمین کے کیونکہ اگر ہوگا دل میں کسی کے

بغض احد من المذكورين فهو في اسفل سافلين بس تزدني ۲۹
بغض کسی ایک ذکر کیے گئے لوگوں کا تو سب سے نیچے کے رہیگا زیادہ کیجیے

ج من يشاور الحكيم فهو على الخير والسلامة ومن شاور الجهال
جو مشورہ کریگا عاقل سے سو وہ اوپر بھلائی اور سلامت کے رہیگا اور جو مشورہ لیگا جاہلوں سے

فتحصل له الندامة والملامة بس تزدني جواهر احسن الكلام
تو حاصل ہوگی اوسکے تئیں شرم اور ملامت اور بیٹھا ... بھلی باتوں کا کہنا

مع الخدام انظر الى الله الملك العلام كيف يلين الكلام مع
خادموں کے ساتھ دیکھو طرف اللہ بادشاہ بڑے دانا کے کسطرح نرم بات کرتا ہے ساتھ

خدمة من الخاص والعام وتحذر من اذى الجار ولو كان
اپنے خادموں کے خاص ہوں یا عام اور نیچے رہنا ستانے پڑوسی کے گو کہ وہ

الكفار واحسن اليه بالوجه الحلال لا على غير رضاء الله المتعال
کافر ہو اور بھلائی کیجیو اوسکے ساتھ بوجہ حلال نہ اوپر خلاف رضا اللہ برتر کے

ولا تنهر السائل والفقير بل اعطه مما اعطاك الله القليل او الكثير
اور مت جھڑکی دیجیو سائل اور فقیر کو بلکہ دیدیا کرو اوسکو جو دیا ہے تمکو اللہ نے تھوڑا یا بہت

ولا تجلس في مجلس يغتاب فيه العالم او يمدح فيه الظالم ولا تاكل
اور نہ بیٹھو ایسی مجلس میں کہ غیبت ہوتی ہو اوسمیں عالم کی یا تعریف ہوتی ہو اوسمیں ظالم کی اور مت کھایا کرو

في بيت شارب مسكر ولا اكل الربوا واقنع بازارك وكساءك
گھر میں نشے پینیوالے اور کھانیوالے سود کے اور قناعت کرتے رہنا اپنے تہبند اور چادر

الخلقة الوسخة ولا تطلب عارية من احد الجبة والعباس
پرانی میلی کچیلی پر اور مت مانگیو مستعار کسی سے جبہ اور عبا

نزد في جر ولا تعن عاق الوالدين بغرفة ماء ولا بشقة تمرة ولا تخلص
اور نصیحت کیجیے مت مدد کیجیو نافرمان کے ماں باپ کے ساتھ ایک چلو پانی کے اور نہ ساتھ ٹکڑے کھجور کے اور نہ چھوڑو اوسکو

من الدين ولا تخاطبه بلين الكلام واللين بل بالزجر والشين وامنع ۱۷۰
دین سے اور مت بولو اوس سے ساتھ نرم بات اور ... بلکہ ساتھ جھڑکی اور برائی کے اور روکو

اطفالك بعد غروب الشمس من الخروج من الدار للسير اما اذا خرجوا
اپنے لڑکوں کو بعد ڈوبنے سورج کے نکلنے سے گھر کے واسطے پھرنے کے مگر جب نکلیں

الى المساجد والمدارس لطلب العلوم فلا ضير نزد في جر اترك
طرف مسجدوں اور مدرسوں کے واسطے طلب علوم کے تو کچھ مضایقہ نہیں اور نصیحت کیجیے چھوڑ دو

ذكر الغير ولا تذكر احدا سيما الميت الا بالخير لانه اذا مات الانسان
ذکر غیر کا اور مت کرو ذکر کسیکا خصوصا مردیکا مگر ساتھ نیکی کے کیونکہ جب مرجاتا ہی آدمی

يتركه الشيطان فالانسان كيف لا يترك الانسان الموتان ولا تلعن
تو چھوڑ دیتا ہے اوسکو شیطان پس آدمی کیونکر چھوڑے آدمی مردیکو اور مت لعنت کیا کرو

خلقا او مصنوعا ايما كان انسا كان او جان حيا كان او الموتان
کسی مخلوق یا اللہ کی بنائی چیز پر جو ہو آدمی ہو یا جن زندہ ہو یا مردہ

وان كان يستحق اللعنة احد فيلعنه الله واحد واحد وأذ لست

اور اگر ہوگا مستحق لعنت کا کوئی تو لعنت کریگا اوسکو اللہ یکتا اکیلا اور جبکہ تم

مامورا بلعن الشيطان فما بال الغير فعليك ان لا تذكر احدا

حکم نہیں کیا گیا ہو لعنت کرنیکا شیطان پر پس کیا حال ہے دوسروں کا پس واجب ہے تمپر کہ نہ ذکر کرو کسیکا

ولو كان عدوك الا بالخير فان العدو اذا سمع منك ذكر الخير

اگرچہ ہو وہ دشمن تمہارا بجز خیر کے ساتھ کیونکہ دشمن جب سنیگا تمسے ذکر خیر

ينقلب وليا حميما والمسيء اليك اذا سمعه منك يندم ويقول

تو ہوجاویگا دوست اپنا اور جو تمہارے ساتھ برائی کرتا ہے جب سنیگا وہ ذکر خیر تمسے تو شرمائیگا اور کہنے لگیگا

فيك قولا كريما وبالغ في التحذر من الاستقراض ما استطعت

تمہاری شان میں بات اچھی اور زیادہ بچتے رہو قرض لینے سے حتی الوسع

وان وعدك القارض وعد القيامة لان مآل القرض الحسرة

گو کہ وعدہ دیوے تمکو قرض دینے والا وعدہ قیامت کا کیونکہ انجام قرض کا پچھتانا

والذلة والندامة ولان هم القرض اكبر الهموم بحيث ان

اور رسوائی اور شرمندگی ہو اور کیونکہ غم قرض کا بڑا ہے سب غموں سے حتی کہ

المقروض ينسى الله القيوم ويصير المديون كالمجنون ويكون

مقروض بھول جاتا ہے اللہ قائم رہنیوالے کو اور ہوجاتا ہے مدیون مثل دیوانے کے اور رہتا ہے

عند الناس اذل من كل دون ولا يقدر المقروض الخروج من

لوگوں میں خوار زیادہ سب خواروں سے اور نہیں قادر ہے مقروض کہ نکلے

بلده بغير اذن القارض وان خرج بلا اذنه فيكون ثواب صومه

اپنے شہر سے بلا حکم قرض دینیوالے کے اور اگر نکلے بلا حکم اوسکے تو ہوگا ثواب اوسکے روزے

وصلوته وكلما يفعله من الخير للقارض من دون ان يستغفر

اور نماز اور ہر ایک اوسکے عمل خیر کا قرض دینیوالے کیلیے اور بغیر مغفرت [illegible]

انسانا اعور او اعمى او اصم او اخرس او احدب او اعرج ولا تقل
کسی آدمی کانے یا اندھے یا بہرے یا گونگے یا کبڑے یا لنگڑے کو اور مت کہو

فيهم شيئا وامسك لسانك في فيك فضل الله بما فيهم مما فيه
ان کی شان میں کچھ اور روکے رہو زبان اپنی اپنے منہ میں سوا یا شکر کرو اللہ تعالی آرام دیا تمکو اوس چیز سے

ويبتليك والا تصير في الحديث كاحدهم وتعذب اشد عذاب في
اور مصیبت میں مبتلا کرے تمکو ورنہ ہوجاؤ گے تم بھی بات میں مثل کسی کے اور سخت عذاب میں گرفتار ہوگے

السعير من زوفي حج بادي بصره كثرة النوم والاكل والكلام
دوزخ میں اور زیادتی اور روشنی آنکھ کے زیادہ سونا اور کھانا اور بولنا

مفتاح كل داء وبلاء واليقظة والجوع والصمت لكل داء دواء
کنجی ہے ہر بیماری اور بلا کی اور جاگنا اور بھوکے رہنا اور چپ رہنا ہر روگ کی دوا ہے

ومن كل عناء وبلاء غناء وشفاء واذا شبعت فاذكر الجوعان ۱۷۱
اور ہر رنج اور بلا سے بے پرواہی اور شفا ہے اور جب تم کھا کے آسودہ ہو جاؤ تو یاد کرو بھوکے کو

واحمد الله وان نسيته فويلا لك وواحسرتاه واذا اصابتك
اور اللہ کا شکر کرو اور اگر بھول گئے اوسکو تو خرابی ہے تمہارے لیے اور حسرت ہے اور جب پہونچے تمکو

مصيبة فاصبر واسترجع واذكر مصائب الانبياء سيما غربة
کچھ مصیبت تو صبر کرو اور انا للہ کہو اور یاد کرو مصیبتوں کو انبیاء کی خصوصا بیکسی کو

السبطين السيدين القمرين سيدنا ومولانا الحسن والحسين والاتريا
دونوں نواسے دونوں سردار دونوں چاند سیدنا اور مولانا حضرت امام حسن اور امام حسین کے و

غمك في الدارين وتكون مصيبتك مصيبتين من زوفي حج
تمہارا دونوں جہان میں اور ہو جائیگی تمہاری مصیبت دو مصیبت اور زیادتی

لا تجعل فكرك في طلب كسب الحلال للعيال ليلا ونهارا ولا تهتم
کیا کرو فکر اپنی تلاش میں کمائی حلال کے لڑکے بالوں کے لیے رات اور دن اور مت ہو

حولهم الربوا والرشى وكسب الحرام فان الله يمددكم بالاموال
آس پاس رہنے سود اور رشوت اور حرام کمائی کے سو اللہ مدد کریگا تمہارے مالوں سے

والبنين ويعطيك جنات وقصورا وانهارا يس زدني حج
اور بیٹوں سے اور دیگا تمکو باغ اور محل اور نہریں اور زیادہ کیجیے

اذا رأيت متحابين فلا تكن غراب البين ونماما في الجانبين و
جب دیکھو تم دو دوستونکو پس مت ہو جیو جدائی ڈالنیوالے اور چغلخور دونوں طرف اور

اذا رأيت متخاصمين فاعلم ان اصلاح ذات البين ينفعك في
جب دیکھو دو جھگڑنیوالونکو تو جانو کہ صلح کردینا درمیان دو آدمی کے نفع دیگا تمکو

الدارين وهو خير من الصوم والصلوة في الملوين ومن انفاق
دونوں جہان میں اور یہ بہتر ہے روزہ نفل اور نماز نفل سے دن رات کے اور خرچ کرنیسے

١٧٣ قناطير يس يا ابت زدني حج يا ثمرة فوادي اقنع بما قسم الله لك
سونیکی جو بھر کر دوگا [illegible] بابا جان اور بڑھایئے اے پھل میرے دل کے قناعت کیجیو اوسپر جو قسمت میں

فانك لا تقدر على النقصان والزيادة فان قنعت تكن عزيزا
کیونکہ تمہارا بس نہیں ہے گھٹانے اور بڑھانے کا پھر اگر قناعت کروگے تو ہوگے پیارے

عند الله والناس ومن اهل السعادة قال سيدنا عمر رضي الله عنه عز من
اللہ کے اور لوگونکے اور نیکبختوں میں گنے جاؤگے فرمایا ہے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے عزت ملی اوسکو

قنع وذل من طمع يس زدني حج اياك ثم اياك من اشياء تورث
قناعت کی اور رسوا ہوا جسنے لالچ کی اور فرمایئے بچے رہیو بچے رہیو اون چیزوں سے جو کھینچ لاتی ہیں

الفقر والافلاس لا تبل في الماء الراكد ولا في المقابر ولا في الحمام و
فقر اور مفلسی کو مت پیشاب کیجیو بستہ پانی میں اور نہ قبرستان میں اور نہ حمام میں اور

لا في البيت ولا في ماء يتوضأ فيه الناس ولا مستقبل القبلة
اور نہ گھر کے اندر اور نہ اوس پانی میں جسمیں لوگ وضو کرتے ہوں اور نہ قبلہ رخ

ولا مستدبر القبلة ولا مقابل الشمس والقمر ولا مقابل احد من البشر
اور نہ پیٹھ کر کے قبلے کی طرف اور نہ سامنے سورج اور چاند کے اور نہ سامنے کسی آدمی کے

ولا تتکلم احدا عند البول والغائط الا عند الحاجة ولا تاکل
اور نہ بولیو کسی سے وقت پیشاب اور پاخانے کے مگر وقت ضرورت شدید کے اور نہ کھائیو

بغیر غسل الیدین والفم ولا علی الجنابة ولا تاکل بلا قول
بغیر دہوئے دونوں ہاتھوں اور منہ کے اور نہ ناپاکی پر اور نہ کھائیو بے

بسم الله وبعد الاکل لا تنس شکر الله ولا تمسح یدك
بسم اللہ کہے اور بعد کھانے کے مت بھولیو شکر اللہ کا اور مت پونچھیو ہاتھ اپنا

بعد غسلها فی اکمامك ولا فی ثیابك ولا تطفئ السراج
اوسکے دہونے کے بعد اپنی آستینوں میں اور نہ کپڑوں میں اور نہ بجھائیو چراغ کو

بالنفس ولا توقد السراج فی النهار ولا تکنس البیت فی اللیل ولا من
پھونک کر کے سانس سے اور نہ روشن کیجیو دن کو چراغ اور مت جھاڑیو گھر رات کو اور نہ

الخرقة ولا ترقد ساعة بلا وضوء فکیف ترقد طول اللیل والنهار
کپڑے سے اور نہ سوؤ گھڑی بھر بلا وضو کے پس کیا حال ہوگا کہ سوئے رہیے رات دن

ولا تجلس علی عتبة باب الدار ولا علی الطریق ولا تضحك فی
اور نہ بیٹھا کرو چوکھٹ پر دروازے گھر کے اور نہ راہ پر اور نہ ہنسا کرو

المقابر ولا تلبس العمامة قاعدا ولا السراویل قائما ولا تلبس ثوبا
قبرستان میں اور نہ باندھو عمامہ بیٹھ کے اور نہ پائجامہ کھڑے ہو کے اور نہ پہنو کوئی کپڑا

مقلوبا ولا تمش فی الظلمة ولا بین المؤمنین ولا تاکل فی السوق
اوندھا اور نہ چلا کرو اندھیرے میں اور نہ بیچ میں دو مومنوں کے اور نہ کھایا کرو بازار میں

ولا تتکلم بکلام الدنیا فی المساجد ثم نزدنی یا قرة عینی
اور نہ بولا کرو باتیں دنیا کی مسجدوں میں اور فرمائیے اے ٹھنڈک میری آنکھ

لا تمازح شارب الخمر لانه مسلوب العقل والحواس يصدر
مذاق نکیا کرو شراب پینیوالے سے کیونکہ وہ مدہوش اور بدحواس ہے نکل پڑیگی

منه كلام قبيح فتفتضح بين الناس ولا الاحمق فانه يمازحك
اوس سے بات بری پس تم فضیحت ہوجاؤگے لوگونکے بیچ مین اور نہ احمق سے کیونکہ وہ دل لگی کریگا تمسے

بالقول القبيح فيحصل لك به التفضيح ولا المجنون فانه مخبول
بری بات سے پس حاصل ہوگی تمکو اوس سے رسوائی اور نہ سڑی سے کیونکہ اوسکی عقل جاتی رہی ہے

العقل بالجنون ولا الصبيان فانهم يمازحونك في كل محل و
عقل جاتی رہی ہے جنون سے اور نہ لڑکون سے کیونکہ وہ سب ہنسی کرینگے تمسے ہر محل اور

مكان ولا الحريم فانهن يستحقرنك بين الناس فتقع عن اعين
جگہہ مین اور نہ عورت سے کیونکہ وہ سب رسوا کردینگے تمکو درمیان لوگونکے پس گر پڑوگے تم آنکھون سے

۱۷۵

الناس ولا الاراذل السفهاء فانهم يذهبون بالمزاح عن وجهك
لوگونکی اور نہ کمینون احمقون سے اسلیے کہ وہ سب اوتار دینگے دل لگی کرکے تمہارے منہ کا

الماء وزدني يا روح الجنان لا تدخل بيت احد بلا استيذان
پانی اور فرمایئے ای روح جان کے مت جائیو گھر مین کسیکے بلا حکم کے

واذا دخلت على صاحب البيت فسلم عليه قبل ان يسلمك
اور جب داخل ہو گھر والے کے پاس تو سلام کیجیو اوسپر پہلا اسکے کہ وہ سلام کرے تمکو

واجلس حيث اشارك ولا تكلمه قبل ان يكلمك ولا تمدن
اور بیٹھو جہان وہ اشارہ کرے تمکو اور نہ بولیو اوس سے پہلے اسکے کہ وہ بولے تمسے اور مت پہیلائیو

عينيك الى اثاث البيت بل اغضض بصرك وامسك لسانك
آنکھین اپنی طرف اسباب گھر اوسکے کے بلکہ نیچے کیے رہیو نظر اپنی اور روکے رہنا زبان کو اپنی

ولا تفتح فاك بكيت وذيت واذا تكلمت فميز ما تقول واستعن
اور نہ کھولنا منہ کو اپنے ادہر اودہر کی باتونکے ساتھ اور جب بولو تو تمیز کرنا کہ کیا کہتے ہو اور مدد مانگنا

بالكتمان على انجاح المسؤول واذا طلبت وطرا فلا تطلب الا
چپکے چپکے اوپر روا ہونے حاجت کے اور جب تو طلب کرے سوئی حاجت تو نہ طلب کرنا مگر

من ذي مروة هو خير اهليها لان فوت الحاجة خير من طلبها
مروت والے سے جو بہترین اہل مروت کا ہو کیونکہ فوت ہوجانا حاجت کا اچھا ہے اوسکے طلب کرنے سے

من غير اهليها ولا تودع مالا عند فقير سيما ذي ولد صغير
بیمروت آدمی سے اور نہ سپرد کرنا کچھ مال نزدیک فقیر کے خاصکر کے چھوٹے لڑکے والے کے پاس

وان كان تقيا فانه اذا التهبت معدته جوعا وبكى وجزع ولده
اگرچہ وہ پرہیزگار ہو کیونکہ جب جلنے لگیگا پیٹ اوسکا مارے بھوک کے اور روئیگا اور گھبرائیگا لڑکا اوسکا

جوعا يأكل ثم يجعله نسيا منسيا ولا عند الفاسق ولا عند
تو کھا جاویگا اور کردیگا اوسکو بھولا بسرا اور نہ بدکار اور نہ

العاهر وشارب الخمر والقامر وان كانوا رؤساء ومن اهل الاشراف ۱۷۶
زانی اور شرابخوار اور جواریکے پاس اور اگرچہ ہیں سب رئیس اور اشراف ہوں

لانهم لا يخافون الله فكيف يخافونك مع كونهم من اهل
کیونکہ جب یہ سب نہیں ڈرتے اللہ سے تو کیونکر ڈرینگے تجسے باوجود یہ سب

الاسراف ولا عند من يداوم باليمين لانه لا اعتبار ولا امانة
بیجا خرچ کرنیوالے ہیں اور نہ پاس اوسکے جو ہمیشہ قسم کھایا کرے کیونکہ اوسکو نہ اعتبار ہے اور نہ امانت

ولا وقار له باليقين ولا عند من كان مسرفا او كان سخيا فانه يتلف
اور نہ عزت ہے یقینا اور نہ پاس اوسکے کہ ہو وہ بیجا خرچ کرنیوالا یا ہووے سخی کیونکہ وہ خرچ کر

مالك ولو كان تقيا سرنجي يا نور العينين يا سراج الوالدين
مال تمہارا اگرچہ وہ پرہیزگار ہو اور فرمایا بیٹے اے روشنی دونوں آنکھوں کے اے چراغ ماں باپ

يا صاحب المزاج دار اعداءك كمثل مداراتك اواني الزجاج وتحفظ
اے نرم مزاج والے نرمی کرتے رہو اپنے دشمنوں کے ساتھ جیسے نرمی کرتے رہتے ہو ساتھ برتنوں شیشوں کے اور بچو

منهم كما تتحفظ من الاسد فانهم في غفران يأكلونك بالحسد واقرأ
اونسے جسطرح بچکے رہتے ہو شیر سے سو وہ سب اسی دہیان مین ہین کہ نگلجاوین تمکو ساتھہ حسد کے اور پڑھلیا کرو

اية الكرسي ثلثة مرات عند المنام فانه لا يقربك سارق ولا لهوام
آیۃ الکرسی تین بار وقت سونیکے سو نہ پاس آویگا تمہارے کوئی چور اور نہ جانور موذی

س انا رجل مسكين غريب موعوك دلني اليك الشيخ قادر بخش
مین مرد محتاج مسافر تپ زدہ ہون مجھے پتا دیکر آپکے پاس شیخ قادر بخش

اخوك كسرت الحمى عظامي واكلت اللحم واحرقت حتى اسود جسمي
بہائی نے آپکے توڑ ڈالا تپ نے میری ہڈیونکو اور کہا گئی گوشت اور جلادیا مجھے حتی کہ کالا ہوگیا بدن میرا

كالفحم جئتك لتعلمني كلمات اذا قلتهن اذهبها الله عني وانت العالم
مثل کوئلے کے آیا مین آپکے پاس تاکہ آپ سکھاوین مجھے ایسے کلمے کہ جب مین اونکو پڑھون تو دور کرے اللہ تپ کو مجھسے اور آپ عالم

العامل الاحق بذلك عندظني ج اقل لك ما جاء في الحديث اذا ۱۷۶
عامل لائق اسکے ہین میرے گمان مین کہتا ہون مین کہ وہ جو آیا ہے حدیث شریف مین جب

قلته اذهب الله عنك هذا المرض الخبيث قل اللهم ارحم جلدي
تم اوسکو پڑہو گے تو ان دیگا اللہ تجھے اس مرض برے کو کہو ای اللہ رحم کر میرے چمڑے

الرقيق وعظمي الدقيق من شدة الحريق يا ام ملدم ان كنت امنت بالله
پتلے پر اور میری ہڈی پتلی پر شدت سے جلنکی ای تپ اگر ہے تو ایمان لائی اللہ

العظيم فلا تصدعي الراس ولا تأكلي اللحم ولا تشربي الدم وتحولي
بزرگ کیساتھہ تو مت پھاڑ سر کو اور مت کہا گوشت اور مت پی لہو اور پھر اور چلی جا

عني الى من اتخذ مع الله الها اخر س يا ايها الشيخ يا سيدي نور العينين
میرے پاس سے طرف اوسکے جو ٹھیراتا ہو ساتھہ اللہ کے معبود دوسرا ای شیخ ای میرے سردار نور آنکھونکے

فاليوم ولدي على حسين وهو نور العينين وسرور الوالدين لا حي
بہاگ گیا آج میرا لڑکا علی حسین اور وہ اوجالا دونون آنکھونکا ہے اور باعث خوشی ماں باپکا کہ جسکو جینے

ضربته اليوم بالقضيب ضربًا فاعيانى تحسسه شرقا وسعى له
مارا تھی اوسکو آج چھڑی سے تھوڑی مار یعنی تھکا دیا تجھے اوسکی تلاش نے چلو سب کو ڈھونڈا اور دیکھو

غربًا فهل الى رجوعه الى البيت من طريق حتى تلك من فج عميق جر اذا
پچھم کو سو اوسکے گھر پلٹ آنیکا کوئی طریقہ ہے آیا ہو نہیں آپکے پاس راہ دور سے جب

ضاع منك شيء او اردت ان يجمع الله بينك وبين انسان غائب وتكون
گم ہو جاوے تمہاری کوئی چیز یا چاہو تم کہ اکٹھا کرے اللہ درمیان تمہارے اور درمیان آدمی غائب کے اور ہو تم

من نار فراقه كالسرب الذائب فقل يا جامع الناس ليوم لا ريب فيه
اوسکی جدائی کی آگ سے مثل سیسے پگھلے ہوئے کے تو پڑھو اے اکٹھا کرنیوالے لوگوں کے اوس دن کہ اوس میں شک نہیں

ان الله لا يخلف الميعاد اجمع بيني وبين كذا او فلان فان الله تعالى
تحقیق اللہ نہیں خلاف وعدہ کرتا اکٹھا کرو درمیان میرے اور درمیان فلاں چیز یا فلاں شخص کے پس تحقیق اللہ تعالی

يجمع بينك وبين ذلك الشيء او ذلك الانسان فانك اذا دعوت ١٠٦
جمع کریگا درمیان تمہارے اور درمیان اوس چیز یا اوس آدمی کے سو تم جب دعا کرو گے

بها في شيء يستجاب لك من عظني جر السفر نوعان سفر الدنيا
اسکے ساتھ کسی چیز میں تو قبول ہوگی دعا تمہاری نصیحت کیجیے سفر دو قسم کا ہے سفر دنیا کا

وزادها يحمل المسافر معه وسفر الآخرة وزادها يرسل المسافر قدامه
اور اوسکا توشہ اوٹھا لیتا ہے مسافر ساتھ اپنے اور سفر آخرت کا اور اوسکا توشہ بھیجتا ہے مسافر آگے اپنے

من زدني جر ان لم تفعل ثلثا فلا تفعل ثلثا ان لم تفعل الخير فلا تفعل
اور نصیحت کیجیے اگر نہ کر سکو تین چیز تو نکرو تین چیز اگر نہ کر سکو بھلائی تو نکرو

الشر ايضا وان لم تنفع مسلما فلا تضرهم وان لم تقدر الصوم فلا
برائی بھی اور اگر نفع نہ پہنچا سکو کسی مسلمان کو تو مت ضرر پہنچاؤ انکو اور اگر نہ رکھ سکو روزہ تو نہ

تأكل بالاغتياب لحوم القوم من زدني جر يا بني الفقر والغنا
کھاؤ غیبت کرکے گوشت حضرت لوگوں کا اور فرمائیے بیٹا غربت اور امیری

مشقة في الدنيا ومسرة في الآخرة والعيش والغناء مسرة في الدنيا
تکلیف ہو دنیا میں اور خوشی ہو آخرت میں اور آرام اور سکھ خوشی ہو دنیا میں

ومشقة في الآخرة س نزح في ح الناس يطلبون شيئين في الدنيا
اور تکلیف ہو آخرت میں اور فرمایا نبی نے آدمی طلب کرتے ہیں دو چیز دنیا میں

وهما لا يوجدان إلا في الجنة السلامة والعافية س نزح في ح
اور وہ دونوں نہ ملینگی مگر بہشت میں سلامتی اور آرام اور فرمایا نبی نے

القبر ينادي كل يوم خمس مرات بخمس كلمات يقول أنا بيت الوحدة
قبر پکار کے کہتی ہے ہر دن پانچ بار پانچ باتیں کہتی ہے میں اکیلا گھر ہوں

فاحملوا إلي أنيسا وأنيسي تلاوة القرآن وأنا بيت الظلمة فاحملوا
سو لیے آنا میرے پاس اپنا سنگھاتی لیے آنا اور ساتھی میرا پڑھنا ہے قرآن مجید کا اور میں اندھیرا گھر ہوں سو لیے آنا

١٧٩ إلي سراجا وسراجي صلوة الليل وأنا بيت التراب فاحملوا إلي فراشا
میرے پاس ایک چراغ اور چراغ میرا نماز رات کی ہے اور میں گھر مٹی کا ہوں سو لیے آنا یہاں کوئی فرش

وفراشي هو العمل الصالح وأنا بيت الحيات والعقارب فاحملوا إلي
اور فرش میرا اچھا عمل ہے اور میں گھر سانپوں اور بچھوؤں کا ہوں سو لیے آنا یہاں

ترياقا والترياق هي الصدقة وأنا بيت الفقر والإفلاس فاحملوا إلي كنزا
تریاق اور تریاق صدقہ ہے اور میں گھر فقر اور افلاس کا ہوں سو لیے آنا یہاں خزانہ

والكنز هي كلمة التوحيد س نزح في ح لا تكن غفولا فتبلد ولا مرا
اور خزانہ کلمہ توحید ہے اور فرمایا نبی نے مت بیٹھ رہو جا کر لوگوں کو بچاوں اور ... کرو

فلفظوا واحضروا الجنائز لأنها تذكرك الآخرة ولا تحضروا الأعراس فإنها
کر چھوڑ دین اور آیا کرو جنازوں پر کیونکہ وہ یاد دلاویگا تمکو آخرت اور مت جایا کرو شادیوں میں کیونکہ اسمے

تشهيك الدنيا س الأمر من الصبر ومن كل مر أي شيء تجرف
خواہش ہوگی تمکو دنیا کی تلخ زیادہ ایلوے سے اور ہر تلخی سے کونسی چیز ہے

كل جهد فما وجدت شيئًا أمر من الفقر ولا أثقل من الجبال والحديد

ہر طرح میں نے پایا نہیں میں نے کوئی چیز کڑوی زیادہ مفلسی سے بھاری زیادہ پہاڑ اور لوہے

ومن كل ثقيل أي شيء حجار السوس يا سيدي انا حارس هذا

اور ہر بھاری چیز سے کونسی چیز ہے پتھری میرا یا حضرت میں چوکیدار ہوں اس

البلد وليس لي والد ولا ولد ادور في السكك والاسواق

شہر کا اور نہیں ہے میرے باپ اور نہ لڑکا گھوما کرتا ہوں گلیوں اور بازاروں میں

للمحافظة من اللصوص ليلًا ونهارًا والكلاب اذا يرينني

واسطے حفاظت کے چوروں سے رات دن اور کتے جب دیکھتے ہیں مجھے

في الطرق في ليلة ظلماء تصول علي فلا يزيد لي عواؤها الا فرار

راہوں میں اندھیری رات کے اندر تو دوڑ کر حملہ کرتے ہیں مجھ پر پس کچھ نہیں بڑھتا جیسے بھونکنے سے اونکے سوا بھاگنے

فهل عندك آية اذا قرأها على الكلب الصائل احد لا يقربه

سو آیا آپکے پاس کوئی ایسی آیت ہے کہ جب پڑھے اسکو اوپر کتے حملہ کرنیوالے کے کوئی تو نہ پاس آوے اسکے

الكلب ولا يضره على الابد يا عبد الحميد اذا حمل عليك الكلب

کتا اور نہ ضرر دے اسکو کبھی اے عبد الحمید جب دوڑ کر کرے تجھ پر کتا

في ليل او نهار فاقرأ قوله تعالى وكلبهم باسط ذراعيه بالوصيد

رات یا دنکو تو پڑھ دیا کر اسوقت یہ قول خدا کا اور کتا اونکا پھیلائے ہوے اپنی بانہیں چوکھٹ پر

فان الكلب يفر ولا يضر وايضا في سورة رحمن آية تقرأ على

سو کتا بھاگ جائیگا اور نہ ضرر کریگا اور بھی سورہ رحمن میں ایک آیت ہے کہ پڑھی جاتی ہے

الكلب اذا حمل على الانسان وهي قوله تعالى يا معشر الجن والانس

کتے پر جب دوڑ کر کرے آدمی پر یعنی یہ قول خدا کا اے فرقے جن اور انسان کے

إن استطعتم أن تنفذوا من أقطار السموات والأرض فانفذوا

اگر تم سے ہوسکے کہ نکل جاؤ کناروں سے آسمانوں اور زمین کے تو نکل جاؤ

لا تنفذون الا بسلطان فان الكلب لا يؤذي هذا الانسان
نہیں نکل سکنے کے بن زور کے سو کتا نہ اذیت دیگا اس آدمی کو

باذن الله الملك الديان س قل لي كلمات تنفعني مكارم
حکم سے اللہ بادشاہ دیان کے فرمائیے مجھے کچھ ایسی باتیں جو شامل ہوں اچھی

الاخلاق كلها في الدنيا والاخرة ج صل من قطعك واعط من
عادتوں پر دنیا اور آخرت کے ملیجاؤ اپنے کٹنے والے سے اور دو اسکو جو

حرمك واعف عمن ظلمك واحسن الى من اساء عليك وأمر
محروم رکھے تمکو اور معاف کرو اوس سے جسنے ظلم کیا تم پر اور بھلائی کرو اوسکی جسنے برائی کی تم پر اور حکم کرو

بالمعروف واعرض عن الجاهلين واخفض جناحك للمؤمنين
اچھی باتکا اور الگ رہو جاہلوں سے اور جھکا کے رہو بازو اپنا مسلمانوں کے آگے

۱۸۱ س نه ج لا تحزن على ما فات ولا تفرح بما هو آت لان ما اصاب
اور مت غم کرو اوس چیز کا جو فوت ہو گئی اور نہ خوشی کرو اوس چیز پر جو آوے کیونکہ نہیں پہنچتی کچھ

من مصيبة في الارض كجدب وعاهة في الزروع والثمار ولا في
کوئی مصیبت زمین میں جسطرح کال اور آفت کھیتوں اور پھلوں میں اور نہ

الانفس كالعلة والقلة والذلة والخوف وموت الاولاد الصغار
جانوں میں جسطرح بیماری اور کمی مال کی اور خواری اور ڈر اور مرنا اولاد چھوٹی

والكبار الا وهي مكتوبة في اللوح المحفوظ باليقين قبل ان تخلق
اور بڑی کا مگر یہ کہ سب لکھی ہوئی ہیں لوح محفوظ میں یقینا قبل پیدا ہونے کے

السموات السبع والارضين س يا ايها الحكيم يا ايها الحميم
ساتوں آسمانوں اور زمینوں کے اے حکیم اے دوست خالص

انت قلت لا تحزن على ما فات ولا تفرح بما هو آت ج يا ايها الصديق
تم کہتے ہو نہ غم کرو اوس چیز پر جو فوت ہو گئی اور نہیں خوش ہو جو آوے اے دوست

يا ايها الاخ الرفيق لان ما فات لا يتلافى بالحزن والعبرة وما هو ات
اے بھائی یار اسلیے کہ جو چیز جاتی رہی اوسکا بدلہ غم اور رونے سے ہو نہیں سکتا اور جو چیز آنیوالی ہے

لا يستدام بالسرور والحبرة من طريق الاولياء الاصفياء والعلماء
وہ ہمیشہ نہین رہتی خوشی اور خوشی کے ساتھ طریقہ اولیاے صوفیان اور علماے

الاتقياء ما هو حب الرضى بالقضاء والصبر على البلاء من لذت
پرہیزگاران کا کیا ہے راضی رہنا حکم الٰہی پر اور صبر کرنا بلا پر مزا

البلاء عند اهل الله لم تكون فوق لذة العافية وانهم لم يرون
بلا کا نزدیک اللہ والون کے کیون ہوتا ہے زیادہ مزے سے آرام کے اور وہ لوگ کیون جانتے ہین

الصحة اعظم المصائب والمصيبة كانها هي الشافية سر او لا تعلمون ان
صحت کو بڑی مصیبت اور مصیبت ہی کو شافی جانتے ہین تم نہین جانتے کہ

اكل الحنظل من يد الحبيب احب والذ من الرمان والزبيب من
کہانا اندراین کا ہاتھ سے دوست کے محبوبتر اور لذیذتر ہوتا ہے انار اور منقے سے ١٨٣

يا قصير اللحية يا طويل الشارب لم خص الانسان دون غيره من
اے چہوٹی داڑھی والے اور لانبی مونچھ والے کیون خاص ہوا آدمی نہ غیر اوسکا

الموجودات بالماكل والمشارب لان الله تعالى وهب
موجودات سے کہانے پینے کے ساتھ اسواسطے کہ حق تعالی نے بخشی ہین

للانسان من صفاته التي لو تركه غير مفتقر الى الماكل والمشارب
آدمی کو اپنی وہ صفتین کہ اگر چہوڑتا اوسکو غیر محتاج طرف کہانے اور پینے کے

لادعى الربوبية او ادعي فيه ذلك في المشارق والمغارب لما
تو دعوی کرتا بیٹھے خدائی کا یا دعوی کیا جاتا اوسمین خدائی کا پورب اور پچھم مین

قل لي شيئا من وصف رسول الله صلى الله عليه واله وسلم
بیان کر مجھسے کچھ صفت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کا

جم ما اتسخ له ثوب قط ولم يقمل ثوبه قط وما وقع الذباب على

نہ میلا ہوا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا کپڑا کبھی اور نہ جوں پڑی آپکے کپڑے میں کبھی اور نہ بیٹھی مکھی

ثيابه قط ولا يمتص دمه البعوض س ياسيدي يا روح بدني

آپکے کپڑے پر کبھی اور نہ چوستا تھا لہو آپکا مچھر ای میرے سردار ای روح میرے بدن کے

ياعربي يامدني من اين تجي في هذا الوقت جم من القصبة الشريفة

ای عربی ای مدنی کہاں سے آتے ہو اس وقت قصبہ شریفہ

الفلواري التي هي في الحقيقة جنة الرب الباري هي قصبة

پھلواری سے جو حقیقت میں پھلواری ہے خدا کی وہ عجیب قصبہ ہے

عجيبة وبقعة غريبة في ضلع عظيم اباد صانها الله عن الشر و

اور نادر ٹکڑا ہے ضلع عظیم آباد میں بچاوے اوسکو اللہ شر اور

والفساد سرنا كثيرا لكن ما رأينا مثلها قصبة في البلاد سرا دخلت

فساد سے پھرا میں بہت مگر نہ دیکھا میں نے ایسا کوئی قصبہ شہروں میں آیا پہنچا تھے

الخانقاه وحضرة الخلوة وزرت من هو قطب زمانه غوث اوانه

خانقاہ شریف میں اور حاضر ہوئے تھے خلوت میں اور زیارت کی تھی اون حضرت کی جو قطب ہیں اپنے وقت غوث ہیں اپنے زمانے کے

سند الاخيار سيد الاحبار مشكوة اليقين مصباح الدين هادي

سند اچھونکے سردار دانشمندونکے طاق یقین کے چراغ دین کے ہادی

الطريق منجي الغريق ناطق الحقائق كاشف الدقائق قاطع العلائق

راہ کے نجات دینے والے ڈوبے ہوئے کے ناطق حقائق کے کھولنیوالے دقائق کے قطع کرنیوالے علاقوں کے

الفائق على كل فائق العالم البارع الاديب جناب حضرت مولانا

بڑھے ہوئے ہر بڑھے ہوئے پر عالم بڑے کامل سے ادب سکھائے ہوئے جناب حضرت مولانا

شاه محمد علي حبيب صاحب سجادة الفلواري ادام ظله اجلاله

شاہ محمد علی حبیب صاحب سجادہ نشین پھلواری شریف کے ہمیشہ سایہ بزرگی کا ...

الله الباري جم نعم دخلنا الخانقاه وزرناه في الخلوة وصورته

اللہ پیدا کرنیوالا جی ہاں ہم گئے تھے خانقاہ میں اور زیارت کی ہمنے اونکی خلوت میں

القمرية يعني رأيناها وله في الفلواري حلقة عظيمة وكان

اور چاند سی صورت اونکی اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا ہمنے اور اونکا پھلواری میں بڑا حلقہ ہے اور وہ

حسن الفقه ومن اوسع الاولياء دائرة في السلوك وله كرامات

بڑے فقیہ ہیں اور اولیاؤں میں سب سے بڑے دائرہ والے ہیں سلوک میں اور اونکی بہت کرامتیں

وخوارق وكلام عال في الحقائق وهو صاحب التصانيف و

اور خوارق اور کلام بلند ہیں حقائق میں اور وہ صاحب تصنیف ہیں اور

كان جامعا لانواع العلوم من فقه وتفسير وحديث ونحو و

تھے جامع انواع علوم کے یعنی فقہ اور تفسیر اور حدیث اور نحو اور

اصول وتصوف وطب وحكمة كان عالما ربانيا شريفا هاديا ١٨٤

اصول اور تصوف اور طبابت اور حکمت کے تھے عالم ربانی شریف ہادی

مهديا مرشدا دخلنا في الفلواري وكان الشهر شهر ربيع الاول

مہدی مرشد گئے ہم پھلواری میں اور تھا مہینا مہینا ربیع الاول شریف کا

فما رأينا جما غفيرا وخلقا كثيرا بعد الحرمين الشريفين الا في

سو ہمنے دیکھا نہیں ہجوم لوگوں کا اور لوگ بہت بعد حرمین شریفین یعنی مکہ مدینہ کے مگر

الفلواري لقد رأينا الخانقاه والمسجد والقصور وما يليها من

پھلواری میں ہمنے دیکھا خانقاہ اور مسجد اور محلوں کو اور

البيوت مملوا من ارباب الحرمين والبمبئي وحيدرآباد ودهلي و

اون گھروں کو جو نزدیک تھے اونکے بھرے ہوئے صاحبان مکہ مدینہ اور بمبئی اور حیدرآباد اور دہلی اور

لكهنو وبنارس وغازيفور وكلكتة ومظفرفور وعظيم آباد

لکھنؤ اور بنارس اور غازیپور اور کلکتہ اور مظفرپور اور عظیم آباد

وآرة وغيرها من البلاد فقلت الله أكبر سر قطوني لباب كبيت

اور آره وغیره اور شہرونکے سے پس کہا میں نے الله اکبر سیر کیا ہم نے اور دروازہ کعبہ کے جو ...

العتيق بحواليه من كل فج عميق بس اسمعت ببيانه سيرتهم

کعبہ کے ہیں آتے ہیں وہاں لوگ ہر راہ دور سے آپ نے اونکا بیان سناتا تہا

سمعت ببيانه فوجدته سحرا وسمعت شعره فوجدته حكما

سُناتہا بیان اونکا پس پایا اوسکو جادو اور سنا میں نے شعر اونکا پس پایا اوسکو حکمت

ورأيت ديوان أشعاره فكأنه زبدة علوم العرفان ورأيت علمه

اور دیکہا میں نے دیوان اونکے اشعار کا پس گویا وہ خلاصہ علوم عرفان کا ہے اور دیکہا میں نے علم اونکا

فوجدته بحرا ونظرت إلى فصاحته فهو سحبان وإلى جبينه فهو

پس پایا اوسکو دریا اور دیکہا میں نے طرف فصاحت انکی پس وہ سحبان ہیں اور طرف پیشانی کی

١٨٥ يتلألأ كالنجم الثاقب بس كيف وجدت العالم النحرير ابنه الكبير

چمکتی تہی مثل ستارہ روشن کے کیسا پایا آپ نے عالم دانا اونکے صاحبزادہ بڑے

المولوي الشاه محمد عبد الحق سلمه الله بس وجدته في حداثة

مولوی شاہ محمد عبد الحق صاحب سلمہ اللہ کو پایا میں نے اونکو کم سنی میں

سنه ثاقب الذهن المشارك في العربية والفارسية والعلم الظاهر

تیز ذہن والے شریک عربی اور فارسی اور علم ظاہر

والباطن والأصول والفرائض والمناظرة جامعا بين العلم والعمل

اور باطن اور اصول اور فرائض اور مناظرہ میں جامع درمیان علم اور عمل کے

بس اذهبت لزيارة سيد الحكماء وسند العلماء أستاذ الكل

آیا گئے تہے آپ واسطے زیارت سردار حکما اور سند علما استاذ سب کے

هادي السبل محيي السنن واقف السر والعلن العالم الطمطام و

ہادی راہوں کے زندہ کرنیوالے سنتوں کے خبردار چہپے اور ظاہر کے عالم بحر زخار اور

الفاضل القمقام بحر العلم جبل الحلم جناب حضرت مولانا السيد علي اعظم

فاضل سردار دریا علم کے پہاڑ حلم کے جناب حضرت مولانا سید علی اعظم صاحب

حفظه الله وكرّم وحفظه عن جميع الآفات وسلم جرى اني دُرت

حفظ اور مکرم رکھے اللہ اونکو اور محفوظ رکھے اونکو جمیع آفات سے اور صحیح سالم رکھے مین گھوما ہون

الامصار دهرا وكسرت في خدمة العلماء ظهرا وامتحنتهم علما

شہرونمین ایک مدت دراز اور توڑی خدمت مین علما کے پیٹھ اور جانچا علما کو علم

وحلما وقهرا واقمت في خدمته واكلت على سفرته معه

اور حلم اور غصے مین اور رہا مین خدمت مین مولانا موصوف کے اور کہایا مین نے اونکے دستر خوان پر اونکے ساتھ

شهرا فوالله رأيته في العلم والسخا بحرا رأيت ان انهار العلوم

مہینا بھر سو قسم خدا کی دیکھا مین نے اونکو علم اور سخاوت مین دریا دیکھا مین نے کہ نہرین علمونکی

تجري من ينبوع شفتيه نهرا نهرا وما جاءه سائل وما اتاه ١٨٦

جاری ہین اونکے چشمے دونون لب سے نہر نہر اور نہ آیا اونکے پاس کوئی سائل اور نہ آیا اونکے پاس

عائل الا اعطاه سرا وجهرا وما نهر السائل قط نهرا وكان قليلا

محتاج مگر دیا اوسکو پوشیدہ اور ظاہر اور نہ جھڑکا سائل کو کبھی ذرا بھی جھڑکنا اور تھے تھوڑا اسا

من الليل ما يهجع ويستغفر ربه سحرا فلما جاء المكتوب من بيتي

راتکو سوتے اور استغفار کرتے تھے فجر کو پھر جب آیا خط میرے گھر سے

لطلبي اعطاني ما اعطاني وبكى وابكاني ورضي بفراقي جبرا وقهرا

میرے بلانیکو تو دیا مجھے جو کچھ دیا اور روئے اور مجھے رولایا اور راضی ہوئے میری مفارقت پر جبرا قہرا

من نظرت الى كلامه حين نظرت الى كلامه فكان العسل يتقاطر

دیکھا آپ نے کلام اونکا دیکھا مین نے طرف کلام اونکے کے پس گویا شہد ٹپکتا تھا

من فاه والى لحيته فكانها نور من نور الله والى صدره فكانه

اونکے منہ سے اور طرف داڑھی اونکی کے سو وہ تو ایک نور انوار الٰہی سے ہے اور طرف سینے اونکے کے سو وہ تو

مشكوة العرفان والى قلبه فكانه عرش الرحمن والى كفيه

طاق معرفت الٰہی کا ہے اور طرف دل اونکے کے سو وہ تو عرش الٰہی ہے اور طرف دونون ہتیلیون اونکی کے

فكانهما عينان تجريان والى ولديه المولوي السيد ولي عالم و

سو وہ دونون تو دو چشمے جاری ہین اور اونکے دونون صاحبزادے مولوی سید ولی عالم اور

المولوي السيد محمد موسى رضا سلمهما الرحمن فكانهما قمران

مولوی سید محمد موسی رضا سلامت رکھے اونکو اللہ سو یہ دونون تو چاند

نيّران س انى زرعت في ارضي هذه مائة حبة من الحنطة

روشن ہین مین نے بوئے تھے اپنی اس زمین مین سو دانے گیہون کے

فانبتت كل حبة سبع سنابل في كل سنبلة مائة حبة ج

پس نکلین ہر دانے مین سات بالیان ہر بالی مین سو دانے

۱۸۷ في الحديث لا يقولن احدكم زرعت وليقل حرثت فان الزارع

حدیث شریف مین ہے کہ چاہیے کہ نکہے کوئی ایک تمہارا کہ مینے پیدا کیا بلکہ کہے بویا اسلیے کہ پیدا کرنیوالا

هو الله س توسيع الرزق يكون بالطهارة وتضييقه بخلافها

اللہ ہے بڑھنا روزی کا ہوتا ہے پاک رہنے سے اور تنگی اوسکی ناپاک رہنے سے ہوتی ہے

س ثم جاء في الحديث دم على الطهارة يوسع عليك الرزق

پھر آیا ہے حدیث شریف مین ہمیشہ رہو اوپر طہارت کے بڑھیگی تمہاری روزی

س انت لم تكشف راسك عند نزول المطر لما كان

تم کیون کھولے رہتے ہو سر اپنا وقت برسنے مینہ کے کیونکہ تھے

النبي صلى الله عليه وسلم يكشف راسه عند نزول المطر

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھولتے اپنے سر مبارک کو وقت برسنے مینہ کے

ويقول حديث عهد بربه س لم علق الله سبحانه

اور فرماتے تھے کہ تازہ آیا ہے اپنے رب کے پاس سے کیون علاقہ کر دیا اللہ سبحانہ نے

اسباب المعاش بالنار جعلها الله شبها من نار جهنم وتذكرة
اسباب معاش کو آگ کے ساتھ بنایا جو اللہ نے نمونہ آگ جہنم کا اور یادگار

وموعظة لينظر الانسان اليها ويذكر ما اوعد به من نار جهنم
اور نصیحت تاکہ دیکھا کرے آدمی اوسکو اور یاد کرے جسکا وعدہ دیا گیا ہے آگ جہنم سے

مس ما يعني المحدث بالحدث الاصغر وهو ما يوجب الوضوء مس المصحف
آیا جانا ہے چھوٹے حدث والیکو یعنی جس سے فقط وضو واجب ہوتا ہے چھونا قرآن کا

الا بغلافه المنفصل الغير المشرز فينبغي ان لا يمنع مس
نہیں مگر ساتھ غلاف کے جو الگ ہو اور سیا ہوا نہ ہو تو چاہیے نہ منع کیا جاوے چھونا

القرآن للصبيان ايضا بلا وضوء اذ الصبي لو امر بالوضوء في
قرآن کا لڑکوں کو بھی بے وضو کے جو لڑکے کو اگر حکم ہو وضو کا

كل وقت لادى الى الحرج العظيم به ويضيع تعلم القرآن وحفظه ۱۸۷
ہر وقت تو پہنچیگا حرج بڑا اور ضائع ہوگا سیکھنا قرآن کا اور یاد کرنا اوسکا

وهو حال الصغر اذ الحفظ في الصغر كالنقش في الحجر انت لم
اور وہ لڑکپن کا ہے کیونکہ یاد کرنا لڑکپن کا مانند لکیر پتھر کے ہے آپ نہیں

تقرأ سورة الواقعة في كل ليلة مع ما جاء في الحديث ان
پڑھا کرتے ہیں سورہ واقعہ کو ہر رات میں کیونکہ آیا ہے حدیث شریف میں کہ جو کوئی

قرأ سورة الواقعة كل ليلة لم تصبه فاقة ابدا من تركها
پڑھا کریگا سورہ واقعہ کو ہر رات تو نہ پہنچیگا اوسکو فاقہ کبھی جو چھوڑیگا

[illegible] احب [illegible] يوم القيامة يلجام من نار نعم يا عبد الغفار
[illegible] لگام دیا جاویگا دن قیامت کے اوسکے منہ میں آگ کی ہاں اے عبد الغفار

هذا من حديث سيد الابرار صلى الله عليه وآله وسلم الى يوم القرار
یہ حدیث شریف ہے سردار نیکوکاروں کی درود اللہ کا اوپر اون کے اور اونکی آل پر اور سلام قیامت تک

س رجل عنده كتب الاحاديث والتفاسير والفقه وغيرها
ایک مرد ہی اوسکے پاس کتابین ہین احادیث اور تفاسیر اور فقہ وغیرہ کی
وهو يكتمها ولا يعطي طالبيها المحتاجين اليها فهو ايضا شامل في
اور وہ چھپاتا ہی اونکو اور نہین دیتا اونکے مانگنے والونکو جو اسکے محتاج ہین پس وہ مرد بھی شامل ہی
هذا الوعيد الشديد نعم اذا كانت الكتب فارغة عن حاجته
اس سخت جھڑکی مین ہان جب ہون کتابین فارغ اوسکی حاجت سے
س عندي مال كثير فعظني شيئا يا اخي يقول المرء مالي مالي
میرے پاس مال بہت ہی پس مجھکو کچھ نصیحت کیجیے بھائی کہتا ہی آدمی مال میرا مال میرا
لكن ان لم ينفق ماله في سبيل الله فما له واعلم ان قلب كل
لیکن اگر نہ خرچ کرے اپنے مالکو خدا کی راہ مین پس کیا ہو واسطے اوسکے اور جان تو کہ دل ہر

انسان حيث ماله فاجعل انت اموالك في السماء وارسلها الى الله
آدمی کا ہوتا ہی جہان اوسکا مال ہوتا ہی پس بھیج تم اپنے مالونکو آسمان مین اور چھوڑ دو اللہ پر
يكن قلبك في السماء مع الله وحث نفسك على الصدقات لانها
رہیگا دل تمہارا آسمان مین ساتھ اللہ کے اور رغبت دو اپنی جان کو خیرات کرنے پر سو خیرات کا مال
تقرب بين الرحمن س انسان كيف يمر على الصراط ج مرورهم
نزدیک کرتا ہی ساتھ اللہ کے آدمی کیونکر گذریگا پلصراط پر گذرنا انکا
على الصراط يكون على قدر نورهم ونورهم يكون على قدر اعمالهم فمنهم
پلصراط پر ہوگا بقدر نور انکے کے اور نور انکا ہوگا بقدر اعمال انکے کے پس بعض انمین سے
من يمر كطرف العين ومنهم من يمر كالبرق ومنهم من يمر كالسحاب
گذر جاینگے مثل ایک بار دیکھنے کے اور بعضے بجلی کیطرح اور بعضے بدلی کیطرح
ومنهم من يمر كانقضاض الكواكب ومنهم من يمر كجري
اور بعضے مثل ٹوٹنے ستارون کے اور بعضے مثل

الفرس ومنهم من يمر كالريح ومنهم من يمر كالنملة والذي

گھوڑے کے اور بعضے مثل ہوا کے اور بعضے مثل چیونٹی کے اور وہ شخص

أعطي نوره على إبهام قدميه يمشي على وجهه ويديه ورجليه

جسکو دیا جائیگا نور انگوٹھوں پر اوسکے دونوں پاؤنکے تو وہ گھسکے چلیگا اپنے منہ اور دونوں ہاتھوں اور دونوں پاؤنکے بل

ويطفى مرة ويمشي أخرى وتصيب جوانبه النار فلا يزال كذلك

اور بجھ جائیگا کبھی اور چلیگا کبھی اور پہنچیگی کبھی اوسکے بدنکو آگ پس برابر اسیطرح رہیگا

حتى يخلص وأما الكافر والمنافق فلا يعطيان نورا فلا ينتفعان

یہانتک رہائی پاوے اور لیکن کافر اور منافق پس نہ ملیگا انکو نور پس انکو کچھ نہ ہوگا نفع

من نور المؤمن كما لا ينتفع الأعمى بنور البصير والسراج المنير

مومنوں کے نور سے جسطرح نفع نہیں پاتا اندھا روشنی سے آنکھ والیکے اور روشنی سے چراغ روشن

بس جئناك لتعظنا ج لا تكثروا الكلام بغير ذكر الله العلا

اسلئے ہم آپکے پاس تاکہ نصیحت کیجیے ہمکو نہ زیادہ کیا کرو کلام بلا ذکر اللہ کے واسطے

فتقسو قلوبكم والقلب القاسي من الله بعيد ولا تنظروا في عيوب

کیونکہ سخت ہوجائینگے دل تمہارے اور دل سخت اللہ تعالی سے دور رہتا ہے اور مت دیکھا کرو عیب

الناس وذنوبهم كأنكم أرباب بل انظروا في ذنوبكم كأنكم عبيد

لوگوں کے اور گناہ اونکے اسطرح پر کہ تم مالک ہو بلکہ دیکھا کرو اپنے گناہوں کو گویا کہ تم غلام ہو

وكان سبب توبة الشيخ بادعلي جو كان يوما في بستان وهو مع

اور تھا سبب توبہ کا شیخ بادعلی صاحب کی تھے وہ ایکدن باغ میں اور وہ جوان

جمع من الأصحاب فأكلوا وشربوا ولعبوا وكان هو مولعا

ساتھ جماعت کثیر اپنے یاروں کے پس لوگوں نے کھایا اور پیا اور کھیلے اور تھے وہ حریص

بضرب العود والرباب فأخذ العود ليضرب به فجاء صبي من

ساتھ بجانے بربط اور رباب کے پس لیا بربط بجانے کو پس آیا ایک لڑکا

حفاظ القرآن وقراء القرآن الم يأن للذين آمنوا ان تخشع قلوبهم لذكر

حافظون قرآن مجید سے اور پڑھا کر کیا نہین پہنچا ایمان والونکو کہ گڑگڑاوین اونکے دل یاد سے

الله وما نزل من الحق فضربه بالارض وكسره وبكى وتاب وفارق

اللہ کے اور جو اوترا سچا قرآن پس دے مارا اونہوں نے اوسکو زمین پر اور توڑ دیا اوسکو اور روئے اور توبہ کی اور چھوڑ دیا

منذ يومئذ الاحباب ورجع الى رب الارباب ومن الشهداء

اوسدن سے یارونکو اور متوجہ ہوگئے خدا کی طرف شہید لوگ

على كم درجات هم على درجتين الدرجة الاولى الشهيد بين

اوپر کو درجے کے ہین اوپر دو درجے کے ہین درجہ پہلا جو شہید کیا جاوے درمیان

الصفين وهو اعظمهم درجة واجرا والدرجة الثانية من مات

دو صفونکے اور یہ سب سے بڑا ہی درجے اور ثواب مین اور درجہ دوسرا جو مرے

191

ببلية فجاءة كالغريق والحريق والمطعون والمبطون والغريب

کسی بلا مین ناگہان جیسے پانی کا ڈوبا آگ کا جلا اور طاعون سے جو مرا اور پیٹ چلنے سے اور جو مسافر مرا

والهالك في الهدم وصاحب ذات الجنب والميتة بالوضع

اور جو مرا دیوار کے تلے دب کے اور پسلی کے درد سے جو مرا اور جو عورت مرے جننے وقت

او في نفاسها والميت يوم الجمعة او ليلة الجمعة والميت على

یا حالت نفاس مین اور مردہ دن جمعہ یا شب جمعے کا اور جو مرا

الطهارة بس عظنا شيئا نج اياك ومن لعب هو كلعب الصبيان

طہارت پر ہمکو نصیحت کیجیے بچا ہوا اپنے کو اوس کھیل سے جو مثل کھیل لڑکونکے ہے

ومن زينة هي كزينة النسوان ومن تفاخر هو كتفاخر الاقران

اور اوس زینت سے جو مانند زینت عورتونکے ہے اور اوس فخر سے جو مثل فخر کرنے ہمسرونکے ہے

ومن تكاثر هو كتكاثر الدهقان بس زدناهم لا تحزنوا على الدنيا

اور اوس کثرت سے جو مانند کثرت کسان کے ہے اور زیادہ کیجیے غم نکیجیو دنیا پر

فان الدنیا ستۃ اشیاء مطعوم واکبر طعامہا العسل وھو غائط
کیونکہ دنیا چھ چیزونکا نام ہے کہانیکا اور بڑا کہانا اوسکا شہد ہے اور وہ گوہ ہے

ذبابۃ ومشروب واکبر شرابہا الماء ویستوی فیہ جمیع الدابۃ
مکہی کا اور پینے کا اور عمدہ چیز پینے کی پانی ہے اور برابر ہین اسمین سب چارپایے

وملبوس واکبرہ الدیباج والحریر وھو نسج دود صغیر ومشموم
اور کپڑے کا اور بڑا عمدہ کپڑا دیبا اور حریر ہے سو وہ تار ہے چھوٹے سے کیڑے کا اور سونگہنے کی چیز کا

واکبرہ المسک وھو دم ظبیۃ یعلمہ الصبی والصبیۃ ومرکوب
اور سب خوشبو سے بڑی مشک ہے اور وہ لہو ہے ہرن کا جانتے ہین جسکو لڑکا اور لڑکی اور سواری کا

واعلاہ الفرس وعلیہ یقتل الرجال ومنکوح والذ المنکوح النسا
اور اعلی اوسکا گہوڑا ہے اور اوسی پر مارے جاتے ہین مرد اور وطی کا اور لذیذتر وطی عورتونکی ہے

وھی مبال فی مبال من انی ارید اللہ فما السبیل یا محب اللہ
اور وہ نلرف بول کا ہے ظرف بول مین مین چاہتا ہون اللہ کو سو اوسکا کون طور ہے اے محب اللہ کے

ان کنت ترید اللہ فاعمل کلما عملت للہ واحب للہ وابغض للہ
اگر تم چاہتے ہو اللہ کو تو کرو جو کچھ کرتے ہو محض اللہ کے لیے اور دوستی کرو اللہ کے لیے اور بغض کرو اللہ

وتوکل علی اللہ وانفق فی اللہ واترک کلما سواہ دنیاہ واخراہ و
اور بہروسا کرو اللہ پر اور خرچ کرو اللہ کی راہ مین اور چہوڑدو اوسکے ماسوی کو دنیا کو اور آخرت کو ا

لا تطلب من اللہ الا اللہ فان الدنیا والاخرۃ حرامان علی اھل اللہ
مت مانگو اللہ سے مگر اللہ ہی کو کیونکہ دنیا اور آخرت دونون حرام ہین اللہ والون پر

لان الجنۃ لو کانت نصیبا للعاشقین بدون وصال جمال
اسلیے کہ بہشت اگر ہووے نصیب عاشقونکو اللہ کے بلا ملنے جمال اللہ کے

فواویلاہ ولو کانت النار نصیبا لہم مع تجلی جمالہ فواشوقاہ
پس بڑی خرابی ہے اور اگر ہووے دوزخ نصیب اونکے ساتھ جملک جمال اللہ کے پس سبحان اللہ واہ

۱۹۲

س انظر هذا الزاهد الشاب كيف طلق هذه العجوز الدنيا وهي
دیکھو اس زاہد جوان نے کسطرح چھوڑ دیا اس بڈھیا دنیاکو اور وہ

تاتيه مزينة كالعروس وهو راغب عنها حجاوا ولا تعلم ان الله تعالى
چلی آتی ہے اوسکے پاس بناؤ کیے ہوے دولہن کیطرح اور وہ منھ پھیرے ہوے اوس سے کیا تم نہیں جانتے کہ جب اللہ تعالی نے

لما خلق الدنيا قال لها يا دنيا من خدمني فاخدميه ومن خدمك
پیدا کیا دنیاکو تو فرمایا اوس سے ای دنیا جو میری خدمت کرے اوسکی تو خدمت کیجیو اور جو تیری خدمت کرے

فاستخدميه س يا ايها الحكيم الماهر صاحب العلم الباطن و
سو اوس سے تو خدمت لیجیو ای حکیم دانا صاحب علم باطن اور

الظاهر اني لا اقدر بوجع اضراسي على مضغ شيء من الاشياء
ظاہر کے مین قدرت نہین رکہتا ہون باعث درد اپنے دانتونکے چبانے پر کسی چیز کے اور

على اكل لقمة او شرب قطرة من الماء فهل عندك من دعاء حسن
کھانے پر ایک لقمہ کے یا پینے پر ایک بوند پانی کے سو آپکے پاس کوئی دعا ہے جس سے

شفاء جا اكتب هذه الحروف يعني ج ب سا ص لا
آرام ہو جاوے لکھو ان حرفونکو یعنی ج ب ر ص ا

و غ م لا على الجدار وخذ انت بيدك المسمار من الحديد وامر الموجوع
و غ م لا کو دیوار پر اور لو تم اپنے ہاتھ میں لوہے کی کیل اور حکم کرو دردوالیکو کہ رکھے

اصبعه على الضرس الضارب الوجعان في حال اشتداد الوجع و
اونگلی اپنی دانت ٹیکنے والے دردناک پر بیچ وقت زور درد کے اور

الضربان ثم ضع انت المسمار على الحرف الاول اي الجيم ودق
تپک کے پھر رکھو تم کیل کو اوپر حرف پہلے یعنی جیم کے اور ٹھونکو

المسمار عليه دقا خفيفا واقرأ في حالتي الكتابة على الجدار ودق
کیل کو جیم پر تھوڑا اور پڑھو بیچ دونون حالت لکھنے کے دیوار پر اور گاڑنے کیل کے

۱۹۳

قوله تعالى ولو شاء لجعله ساكنا وله ما سكن في الليل والنهار

قول الله تعالى کا اور اگر چاہتے تو کر دیتے اوسکو ساکن اور اوسیکا ہے جو بستے ہیں رات اور دن میں

وهو السميع العليم واسئله ان قال اسكن الوجع فدق ذا المسمار

اور وہ سننے والا جاننے والا ہے اور پوچھ اوسکو اگر کہے کہ ٹھہر گیا درد تو ٹھونک دے اس میخ کو

على ذلك الحرف والا فانقل المسمار الى الحرف الثاني وافعل ما فعلت

اسی حرف پر ورنہ اوٹھا لاؤ کیل کو دوسرے حرف پر اور کرو وہ جو کیا تھا تم نے

بالحرف الاول ولا تزال تنقل حرفا حرفا الى آخر الحروف ففي اي حرف

حرف اول کے ساتھ اور برابر اوتارتے جاؤ کیل کو ایک حرف سے دوسرے حرف پر آخر تک پس جس حرف پر

سكن الوجع فاترك المسمار هناك مدقوقا على ذلك الحرف في الجدار

ٹھہر جاوے درد تو چھوڑ دو کیل کو گڑھی ہوئی اوسی حرف پر دیوار ہی میں

[illegible] الله [illegible] فما دام المسمار مدقوقا دام الوجع ساكنا فاذا قلع

[illegible] اور جبتک کیل گڑھی رہیگی برابر درد ٹھہرا رہیگا پھر جب کہ نکالا جاویگا

المسمار عاد الوجع فهذا كنز محجوب وسر من الاسرار فاكتمه من الاغيار

کیل کو تو پلٹ آویگا درد سو یہ خزانہ ہے تجربہ کیا ہوا اور ایک بھید ہے بھیدوں میں سے پس چھپا رکھو اسکو غیروں سے

قال المولوي شمس الضحى لا يركب الا فرسا او فيلا [illegible] رأينا مثله

مولوی شمس الضحی سوار نہیں ہوتے تھے سواری پر مگر گھوڑے یا ہاتھی کے اور نہ دیکھا ہمنے اونکا ایسا

في الديوان [illegible] ثم رأينا فرسا تجر [illegible] ووجد فاذا الوكيل

[illegible] ہاں دیکھا ہمنے گھوڑے کو [illegible] اور پایا ہمنے اس وکیل کو

[illegible] يا اخي لا يركب [illegible] فرسا الا وجد في نفسه نخوة وكبرا

[illegible] ای بھائی نہیں سوار ہوتا کوئی گھوڑے پر مگر وہ پاتا ہے اپنے نفس میں گھمنڈ اور پندار

[illegible] معرفة الله بحيث لا [illegible] الوجدان

[illegible] ہو جاؤ معرفت الٰہی میں اس طرح سے کہ خدا کو بہت [illegible]

والفقدان واللطف والقهر والفراق والوصال والانفصال و

اور معدوم ہوجانا اوسکا اور مہر اور قہر اور جدائی اور ملنا اور الگ ہونا اور

الاتصال س نزدني ج لاتحزنوا على ما فاتكم مما سوى الله ق

ایک ہونا اور فرمایئے مت کڑہا کرو جو فوت ہوجاوے تمسے اللہ کے سوی

لاتفرحوا بما آتاكم مما عند الله لان الحق والباقي هو الله والباطل

مت خوش ہوا کرو اوس پر جو آ ملجاوے تمکو کوئی چیز اللہ کے سوا کیونکہ حق اور باقی وہی اللہ ہے اور باطل

والفاني ما خلاه س نزدني ج في المال والاحباب والاقبال مصيبتا

اور فانی اوسکا ماسوا ہے اور فرمایئے مال میں اور گہروالون اور اقبالمندی میں دو مصیبتین ہیں

يسلب عن كله ويسأل عن كله س هذا البلبل ما يقول ج يقول

اول لیلیجاتی ہین یہ سب چیزین دوسرے حساب ہوتا ہے ان سب کا یہ بلبل کیا کہتا ہے کہتا ہے

سبحان من صورني ثم في القفص صيرني ثم في الهواء طيرني

پاک ہے جسنے تصویر بنائی میری پہر پنجرے مین ڈالا مجھے پہر ہوا مین اوڑایا مجھے

س عظنا ج يا شمس الضحى عليك بالاعراض عن مكافاة الناس

ہمکو نصیحت کیجیے اے شمس الضحی لازم پکڑو اپنے اوپر منہ پہیرنا بدلا لینے سے آدمیونکے

على الاذى ومن لطم خدك الايمن فوله خدك الايسر ومن سلب

اذیت سے اور جو طمانچہ مارے تمہارے داہنے گال پر تو کرو اوسکی طرف اپنا بایان گال بہی اور جو چہینے

رداءك الابيض فاعطه قميصك الاخضر س يا ايها المكتفي

چادر سفید تمہاری تو دو اوسکو پیراہن سبز بہی اے اکتفا کرنیوالے

بالقوت يا منغلق الباب يا لازم البيوت يا ايها الشاغل بذكر

فقط کہانے پر اے بند کرنیوالے دروازے کے اے بیٹہے رہنیوالے گہرونمین اے لگانیوالے یاد مین

حي لا يموت انت لم تركت المجالس والاسواق ولزمت المساجد

اللہ کے جو کہ زندہ ہے مریگا نہین تم کیون چہوڑ بیٹہے مجلسون اور بازارونکو اور لازم پکڑا مسجدونکو

والموت مني لما رأى الحاكم كتابيه وفهم عني مدة حسابيه ونزع
اور موت میری جب دیکھی حاکم نے کتاب میری اور سمجھی مجھسے مدتی میری اور چھین لیا

عني سلطانيه واخذ عني ماليه وترك يدي خاليه اردت ان
مجھسے حکومت میری اور لے لیا مجھسے مال میرا اور چھوڑدیا ہاتھ میرا خالی چاہا مینے کہ

اترك الاهل والعيال وافر في قلل الجبال لكن رأيت ان في الاسلام
چھوڑدوں جورو اور لڑکے بالونکو اور بھاگ جاؤں چوٹیوں میں پہاڑونکی مگر سوچا مینے کہ اسلام میں

ليست الرهبانية ونظرت مجالس الناس لاهية وخلنا الذهاب
نہیں ہے الگ ہو رہنا دنیا سے اور دیکھیں مجلسیں لوگونکی کھیل اور سمجھا جانا

والاياب واهية ووجدنا اسواقكم لاغية والاصوات والفحش
اور آنا لوگونکے یہاں واہیات اور پایا مینے بازارونکو تمہاری لغو سے بھرا ہوا اور آوازیں اور بری باتیں

في مجالسكم عالية ورأيت الدنيا فانية والموت على الرأس دانيا
مجلسوں میں تمہاری بلند اور دیکھا میں نے دنیاکو فانی اور موت کو سرپر قریب

فتركت الذهاب والاياب الى الابواب وانغلقت الباب ولزمت
پس چھوڑا میں نے جانا اور آنا سب دروازونکا اور بند کرلیا پھاٹک اور پکڑلیا

بابا واحدا وهو باب رب الارباب فانا هنا الان من كل وجه في
ایک دروازہ یعنی دروازہ خدا کا سو میں یہاں پر اب ہر طرف سے

السلامة والعافية وبفضله تعالى في عيشة راضية كاني في
آرام اور چین میں ہوں اور خدا کے فضل سے زندگی اچھی میں ہوں گویا میں

جنة عالية قطوفها دانية ولزمت القرآن والحديث كتابيه
بہشت برتر میں ہوں جسکے میوے جھکے رہتے ہیں اور لازم پکڑلیا ہے میں نے قرآن مجید اور حدیث شریف اپنی کتابکو

فان قرائتهما لنا من الامراض والبلايا شافية وهما لنا في الدين
اسواسطے کہ پڑھنا انکا ہمیں بیماریوں اور بلاؤں سے شفا دینے والا ہے اور یہی دونوں ہمکو دین میں

الدنيا كافية وتركت على الله سبحانه وعلى شفاعة رسول الله

دنیا مین کافی ہین اور جو الکر دیا مین نے اللہ پاک پر اور شفاعت پر رسول اللہ

صلى الله عليه وآله وسلم حسابيه فهذا هي قصتي وافية س

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حساب اپنا یہی تو میری کہانی ہے پوری پوری

علامة اتباع الهوى ما هي بم المسارعة الى نوافل الخيرات

پہچان پیروی کرنی خواہش نفسانی کی کیا ہے جلدی کرنی طرف ادا کرنے اون بھلائیونکے جو نفل ہین

والتكاسل عن اداء الفرائض والواجبات س حسنات الكفار

اور سستی کرنی ادا کرنیمین فرضون اور واجبون کے بھلائیان کافرونکی

تكون مقبولة بعد اسلامهم يا عبد الستار بم نعم يا فصيح

مقبول ہوجاتی ہین بعد مسلمان ہونے اونکے کے اے عبد الستار ہان اے فصیح

١٩٧ ورد في الحديث الصحيح س اولادك الصغار كلهم جاؤا الكبي

آیا ہے حدیث صحیح مین لڑکے تمہارے چہوٹے سب آگئے بکرین

متحير متفكر ان ضممتهم الى ابيك الفقير العالم يقرءون لكنهم

حیران ہون فکرمند ہون کہ اگر مین انکو ملادون طرف باپ غریب عالم تمہارے کے تو پڑہینگے مگر سب

جاعوا وان فوضتهم لاخيك الغني الجاهل شبعوا لكنهم ضاعوا ج

بہوکے رہینگے اور اگر مین اونکو سپرد کردون تمہارے بہائی دولتمند جاہل کے تو پیٹ انکا بہرجائیگا پر خراب ہوجائینگے

ارسلت اولادي اليك فافعل بهم ما شئت فان اطعامهم و

بہیجدی مین نے اولاد اپنی آپکے پاس سو کیجیے آپ اونکے ساتھ جو چاہین کیونکہ کہلانا اونکا اور

تعليمهم عليك س يا ابت عظني بم المرء لولا عرفه فهو دمية

تعلیم اونکی آپ پر ہے اے بابا نصیحت کیجیے مرد سے اگر نیکی نہو تو وہ ایک مورت ہے

والمسك لولا عرفه فهو الدم س زدني بم لو احتاج الناس

اور مشک مین اگر مہک نہو تو وہ لہو ہے اور زیادہ کیجیے اگر حاجت ہو لوگ

عن سوء المقال والفعال لما احتيج الى تكثير القيل والقال س

بری باتوں اور برے کاموں سے تو کاہیکو حاجت پڑتی زیادہ بول چال کرنیکی

رأيتك اليوم جالسا في المسجد في الصف الاول فاذا جاء رجل

دیکھا تھا میں نے تمکو آج بیٹھا ہوا مسجد میں صف اول کے اندر پس ناگاہ آیا ایک مرد

مسكين فقير شعثا غبرا وسخ الثوب واراد ان يجلس بجنبك

غریب محتاج پراگندہ مو غبار آلودہ میلے کپڑیوالا اور چاہا کہ بیٹھے تمہاری بغل میں

فلما دنى منك قبضت اليك ثوبك اتقاء منه اخشيت

پس جب نزدیک ہوا تمسے تو سمیٹ لیا تمنے اپنی طرف کپڑا اپنا بچنے کو اوس سے کیا تم ڈر گئے تھے

ان يعديك فقره او يعدي به عنك ذهبك لا يا شيخ بل لئلا يعد

کہ چلا آویگا اوسکا فقر تمکو اور چلی جائیگی اوسکو دولت تمہاری نہیں حضرت بلکہ تاکہ نہ شمار کیا جاؤ

سوي وهواي لانه لم يكن هناك احد اذل واضل سوائي س

برائی اور خواہش ہماری کیونکہ نتھا وہاں کوئی رسوا زیادہ اور گمراہ زیادہ میرے سوا ١٩٨

يا شيخ المتعبد بغير علم كيف هو جار يا سيدي كحمار الطاحون

اے حضرت عبادت کرنیوالا بلا علم کے کیسا ہے اے سید میرے مثل گدھے چکی کے

يدور ولا يقطع المسافة س هذا الرجل ورث من ابيه مالا

گرد پھرتا ہے مگر قطع مسافت نہیں کرتا اس مرد کو میراث ملی ہے اپنے باپ سے مال

كثيرا ارضا ودارا وسريرا فيصرف اسرافا لكنه من العلم

بہت زمین اور گھر اور تخت پس بیجا خرچ کرتا ہے مگر وہ علم سے

عار لا يعلم الاما ولا كافا جرا اخي من فاته العلم فاي شي ادرك

عاری ہے نہیں جانتا الا اور نہ کاف بھائی جسکے ہاتھ سے دولت علم نکلی پس کون چیز اوسنے پائی

ومن ادرك العلم فاي شي منه فات وهلك س ابن موسى

اور جسنے دولت علم پائی پس کونسی چیز اوس سے گئی اور نقصان ہوا آیا موسی بیٹے مسلمان

قتل اباه حم نعم قتل ابو عبيدة اباه الجراح منافقا يوم بدر

اپنے باپ کو قتل کیا ہے ہاں قتل کیا ابو عبیدہ نے اپنے باپ جراح کو جو منافق تھا دن لڑائی بدر کے

من اقتل مؤمن اخاه حم قتل مصعب اخاه باحد من سرافق

آیا مارڈالا ہے کسی مؤمن نے اپنے بھائی کو مارڈالا ہے مصعب رض نے اپنے بھائی کو احد کی لڑائی میں

قتل خاله حم نعم سيدنا عمر قتل خاله العاص يوم بدر وفى ذلك

مارڈالا ہے اپنے ماموں کو ہاں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے قتل کیا ہے اپنے ماموں عاص کو دن لڑائی بدر کے اور یہ سبب

لصلابتهم فى الدين ولغلبة محبة سيد المرسلين صلى الله

باعث کڑے ہونے ان لوگوں کے تھا دین میں اور واسطے غلبے محبت انکی کے تھا حضرت صلی اللہ

عليه وآله وسلم على الآباء والبنين من يا صحب الله اهل الله

علیہ وآلہ وسلم کے باپوں اور بیٹوں پر ای دوست اللہ کے اللہ والے

وحزب الله والفاني فى الله والباقي بالله من هم يا حبيب الرحمن

اور گروہ اللہ کے اور دوست جانیوالے اللہ میں اور باقی رہنیوالے بسبب اللہ کے کون لوگ ہیں اور میرے یار حبیب الرحمن

الغاضة ابصارهم عن محارم الله الملك العلام والسليمة اكفهم

جو لوگ بند کرنیوالے ہیں آنکھیں اپنی حرام چیزوں سے اللہ بادشاہ بڑے جاننے والے کے اور وہ لوگ کہ بچی ہوئی ہیں ہتھیلیاں انکی

عن اذى الخلق واخذ الحرام والتقية النقية قلوبهم عن محبة

ستانے سے لوگوں کے اور لینے سے حرام کے اور وہ لوگ کہ پاک الگ ہوئے دل انکے محبت سے

ما سوى الله العزيز السلام اولئك هم حزب الله يوم القيامة من

ماسوی اللہ غالب بے عیب کے یہی لوگ اللہ والے ہونگے دن قیامت کے

يا زبدة الابرار ما الفرق بين البيت والدار حم يا عمدة الاخيار الدار

ای خلاصہ نیکوں کے کیا فرق ہے درمیان بیت اور دار کے ای اچھوں میں اچھے دار

دار وان زالت حوائطها والبيت ليس ببيت بعد ما انهدم

گھر رہتا ہے اگرچہ گر جاویں دیواریں اسکی اور بیت گھر نہیں کہلاتا بعد گرجانے کے

س يا ذا النون المحشر اين يكون ج بالشام يا عبد السلام

اى ذو النون محشر كہان ہوگا زمين شام مين اى عبد السلام

س انت اكلت التمر الصيحاني والبرني في المدينة المنورة ج

تمنے كہايا ہى چھوارا صيحانى اور برنى مدينے منورہ مين

نعم اكلنا كثيرا س ارأيت العجوة التي تضرب الى السواد وهي اكبر

ہان كہايا ہى بہت آپ نے ديكہا ہى عجوہ خرما جو مائل بسيا ہى ہوتا ہى اور وہ بڑا ہوى

من الصيحاني وهي مما غرسه خير العباد بيده الشريفة صلى الله

صيحانى سے اور عجوہ كو خود بويا تہا حضرت نے اپنے ہاتہ سے درود الله كا

عليه واله وسلم الى يوم التناد ج اها ثم اها طلبنا كثيرا ثم ما

اوپر اور اونكى آل پر اور سلام قيامت تك آہ آہ ہمنے تلاش كيا بہت مگر

وجدناها س انواع تمر المدينة المنورة كم هي ج سمعنا

اوسكو نپايا اقسام مدينہ منورہ كے چہوارونكے كتنے ہين ہمنے سنا ہى

من سكانها ان انواع تمر المدينة تبلغ مائة وبضعا وثلثين س

وہانكے رہنيوالون سے كہ ا خرمے مدينے كى پہونچ جاتى ہين ايكسو اور چند اور تيس قسم پر

دفع الزكوة والصدقات جائز الى السادات ج نعم واما الحرمة

دينا زكوة اور خيرات كا جائز ہى سيدون كو ہان اور حرام جو تہا

فكانت في عهد خير البريات عليه الصلوات والتحيات اما

تو تہا بيچ زمانے مين حضرت كے اوپر درود اور تحيت مگر

بعد وفاته فحلت لهم الصدقة والخيرات س يا ابها

بعد انتقال فرمانے آپكے ليے حلال ہوگيا اونكے ليے صدقہ اور خيرات اى

الشاب الكوفي من الشيخ الصوفي ج من كان الفقرا عنده امرا

جوان كوفى شيخ صوفى كسكو كہتے ہين جو شخص كہ ہو وے غريب لوگ اوسكے نزديك امير

اي في العزة والتعظيم والاكرام والتقديس الوشم هو غرز
یعنی عزت اور تعظیم اور بزرگی اور اسکے کرنےمین امیرون سے گودنا جو چبھونے سے

الابرة في البدن وذر النيل عليه يجوز ام لا لما جاء في الحديث
سوئی کے بدن مین اور چھڑکنے سے نیل کے اوپر ہوتا ہو جائز ہو نہین کیونکہ آیا ہو حدیث

الشريف لعن الله الواشمات س وثقب الاذن للنساء ج
شریف مین کہ لعنت کرے اللہ گودنا کرانیوالی عورتونکو اور چھیدنا کان عورتونکا جائز ہو

مباح لاجل التزيين بالقرط وحرام على الرجال والاطفال كحلق
واسطے زینت کے خوبصورتی کیواسطے بالی سے اور حرام ہو مردوں اور لڑکونکے لیے جیسطرح منڈانا

اللحية س لباس الايمان اي شي ج اخي الايمان عريان و
داڑھی کا پہناوا ایمان کا کون چیز ہو بھائی ایمان ننگا ہو اور

لباسه التقوى والعرفان س ما اعطيت لزوجك الاولى ج
لباس اوسکا پرہیزگاری اور معرفت الٰہی ہو کیا دیا آپ نے پہلی بی بی کو اپنی

اعطيتها بعض البيوت والحدائق وبعض الاراضي وابقيت
دیا مین نے اوسکو بعض گھر اور باغ اور بعض زمین اور رکھلی

بعضها لنفسي يزرع لنا فيها الحنطة والشعير والحمص والعدس
تھوڑی سی زمین اپنے لیے بوئے جاتے ہیں واسطے ہمارے بیچ اوسکے گیہون اور جو اور چنا اور مسور

وغيرها من الحبوب المأكولة س سيدي ام يوجد قوم
وغیرہ اون غلون سے جو کھائے جاتے ہین حضرت سید یا کیا پائی گئی قوم

في الدنيا قط الا وفيهم اسخياء وبخلاء او يوجد قوم ما كان فيهم
دنیا مین کبھی مگر حال یہ ہو کہ اوس مین سخی اور بخیل دونو ہوتے تھے آیا پائی گئی ہو ایسی قوم کہ نہتی اون مین

الا الاسخياء ج نعم هم الانصار فان كلهم كانوا اسخياء ما فيهم بخيل
مگر سخی لوگ ہان وہ انصار ہین کیونکہ سب تھے سخی نہتا اون مین کوئی بخیل

واحد كانوا يقدمون المهاجرين على انفسهم في كل شيء من
تھے انصار آگے کرتے مہاجرین کو اپنی جانوں پر ہر چیز میں

اسباب المعاش ايثارا حتى ان من كان عنده زوجتان يطلق
اسباب دنیا سے سخاوت کی نظر سے حتی کہ جسکے پاس ہوتیں دو بیبیاں تو وہ طلاق دیتا تھا

احدهما ويزوجها واحدا منهم (ص) يا ابا الحسن الفقيه عند الله
ایک کو اور نکاح کرا دیتا تھا اوس سے کسی انصار کا اجی ابوالحسن فقیہ اللہ کا یہاں

من هو من لا يخاف الا من مولاه ولا يراقب الا اياه ولا يلتفت
کون کہلاتا ہے جو نہ ڈرے مگر اپنے مولا ہی سے اور نہ مراقبہ کرے مگر اوسیکا اور کنکھی سے بھی نہ دیکھے

الا ما سواه ويكرم امه واباه ويعلم كل مسلم اخاه ولا يرجو الخير
اللہ کے ماسوا کو اور تعظیم کرے اپنے ماں اور باپ کی اور جانے ہر مسلمان کو بھائی اپنا اور نہ آسرا رکھے بھلائی کا

من الغير ويطير في طلبه طيران الطيور (س) الحياة في ما هو في
غیر اللہ سے اور اوڑے جائے مولا کی تلاش میں چڑیوں کے طور زندگانی کسمیں ہے

الاتفاق بالمؤمنين (س) والهلاك هو في الافتراق عن المؤمنين
ملے رہنے میں مسلمانوں کے اور ہلاکی الگ ہو جانے میں مسلمانوں دینداروں سے

س يعلم ان هذا الصبي عالم كان العسل يقطر من فيه وكل اناء
معلوم ہوتا ہے کہ یہ لڑکا عالم ہے گویا شہد ٹپک رہا ہے اوسکے منہ سے اور ہر برتن سے

يترشح بما فيه اني كنت في لكنو مع اخيه وابيه كانوا عقلاء
ٹپکتا ہے جو اوس میں ہے میں تھا لکھنؤ میں اس لڑکے کے بھائی اور باپ کے ساتھ سب بڑے عاقل تھے

لا يلتفتون الى ما لا يعنيه فعلمنا ان الولد سر لابيه هو اخي اذا
نہ التفات کرتے تھے واہیات کیطرف تو میں نے جانا لڑکا بھید ہوتا ہے اپنے باپکا بھائی جب

كمل العقول نقص الفضول واذا اكثر الفضول نقص العقول
پوری ہو جاتی ہیں عقلیں تو کم ہو جاتی ہیں فضول باتیں اور جب زیادہ ہو جاتی ہیں فضول باتیں تو کم ہو جاتی ہیں عقلیں

س كل شيء اذا كثر يصير رخيصا فيلا كان او فرسا رخيصا

ہر چیز جب زیادہ ہوتی ہے تو ہو جاتی ہے سستی ہاتھی ہو یا گھوڑا

فای شیء هو اذا كثر صار غاليا ومن هو عنده يعد اميرا عاليا

مگر وہ کونسی چیز ہے کہ جب زیادہ ہوتی ہے تو مہنگی ہو جاتی ہے اور جسکے پاس وہ چیز ہوتی ہے وہ گنا جاتا ہے امیر کبیر

ج هو العقل ثبت من النقل س ابن آدم اذا مات فما تقول

یہ عقل ہے ثابت ہے کتابوں سے آدمی جب مر جاتا ہے تو کیا کہتے ہیں

الناس ج تقول ما خلف من الاموال س والملائكة ما تقول

لوگ کہتے ہیں کہ اسنے کون کون قسم کا مال چھوڑا ہے اور فرشتے کیا کہتے ہیں

ج ما قدم من صوالح الاعمال س يا محبوب على باب الجنة

کہ کیا آگے بھیجے اسنے اچھے اچھے عمل اے محبوب دروازے پر بہشت کے

۲۰۳ اي شيء هو المكتوب ج مكتوب عليه وجدنا ما عملنا ربحنا

کیا لکھا ہے لکھا ہے بہشت کے دروازے پر کہ جو پایا جو کیا تھا نفع اٹھایا

ما قدمنا خسرنا ما خلفنا س انت لم لا تجالس الناس ولا تخالطهم

جو آگے بھیجا تھا نقصان ہوا وہ جسکو پیچھے چھوڑا تم کیوں نہیں بیٹھتے لوگوں کے ساتھ اور نہیں ملتے ہو ان سے

ج كن من الناس جانبا وارض بالله صاحبا قلب الناس

رہو لوگوں سے الگ اور راضی رہو اللہ سے جو صاحب تمہارا ہے دل لوگوں کا

كيف شئت تجدهم عقاربا س بحال الدنيا كم

جیسا چاہو پاؤگے اونکو بچھو ہے حال سب دنیا کے کتنے برس

ستة آلاف وست مائة وثلثة وسبعون [illegible] س يا مالك

چھ ہزار اور چھ سو اور تہتر اے مالک

الملك ملك ج يا سائل ليس لي ارض ولا [illegible]

تمہاری کچھ ملکیت ہے اے سائل نہ میری زمین ہے اور نہ [illegible]

أنا عبد مملوك ورجل صعلوك من يا نور علمني اسماً من اسماء الله

میں غلام تابعدار ہوں اور آدمی غریب ہوں اے نور سکھاؤ مجھے کوئی ایسا نام ناموں سے اللہ

الملك العلام إذا قرأته على مريض فيذهب عنه المصائب و

بادشاہ دانا کے کہ جب پڑھوں میں اسکو بیمار پر تو جاتی رہیں اوسکی مصیبتیں اور

الآلام حيث قال أقرأ اسمه تعالى يا سلام على مريض مائة واحدى عشر مرة

سب درد پڑھو نام اللہ تعالی کا یعنی یا سلام بیمار پر ایک سو گیارہ بار

فإن لم يحضر أجله يبرأ بفضل الله اللطيف وإلا يحصل له التخفيف

پس اگر نہ آگئی ہوگی اوسکی موت تو اچھا ہو جائیگا فضل سے اللہ باریک بین کے یا ماسوا اسکے ہو جائیگی اوسکو تخفیف

ومن أنت لقيت العالم الكامل الفاضل العامل جامع المنقول و

آپ نے ملاقات کی تھی عالم کامل فاضل عامل جامع منقول اور

المعقول المولوي السيد محمد فدا حسين محي الدين نگري نعم ٢٠٣

معقول مولوی سید محمد فدا حسین صاحب محی الدین نگری سے ہاں

لقيته في عظيم آباد وهو من أذكياء زمانه له اليد الطولى

ہاں ملاقات کی تھی عظیم آباد میں اور وہ اذکیا سے زمانے کے ہیں دست درازی ہو

في العلوم والأدب وبرع في الفنون صرفاً ونحواً وفقهاً وكلاماً

علوم اور ادب میں اور بڑھے ہوئے ہیں ہر فن میں صرف میں نحو میں فقہ میں کلام میں

وأصولاً وكان آية في ذكاء والفهم وذهنه يثقب الماس في فهمه

اصول میں اور تھے وہ ایک آیت ذکا اور فہم میں اور ذہن اونکا سوراخ کرتا ہے ہیرے میں اور سمجھ اونکی

لا يقبل الخطأ وهو مدرس مدرسة عين الإسلام التي اهتمامها

نہیں قبول کرتی خطا کو اور وہ مدرس ہیں مدرسہ عین الاسلام کے ہیں جسکا اہتمام

بيد الفاضل الأديب اللوذعي اللبيب السيد الشاه المولوي

ہاتھ میں فاضل ادیب دانا عالم سید شاہ مولوی

محمد امین الله وسید السیدین السندین القمرین الانورین الحاجی
محمد امین الله جینا اور تاشین دونون سردار دونون سند دونون چاند روشن حاجی

الحرمین الشریفین القاضی الحاج المولوی السید محمد رضا حسین
حرمین شریفین قاضی حاجی مولوی سید محمد رضا حسین صاحب

والحاج المولوی السید احمد حسین ادام الله اقبالهما مادام وجود
اور حاجی مولوی سید احمد حسین صاحب کے ہمیشہ رکھے الله اقبال انکا جبتک رہے وجود

القمرین س اذا کان الرجل خالیا فی البیت افیغتسل عاریا ج لا
آفتاب ماہتاب کا جب ہووے آدمی اکیلا گھر میں تو نہا سکتا ہے ننگے نہیں

یا سیدی ان الله تعالی حی علیم بصیر ستیر یحب الستر فلیستر
حضرت الله تعالی تو شرم والا دانا بینا پردہ والا ہے دوست رکھتا ہے ستر کو تو پردہ کرنا چاہیے

منه س رجل یأم قوما وهم له کارهون فکیف حاله یا ذا النون
اوس سے ایک مرد جو امامت کرتا ہے قوم کی اور وہ لوگ اوس سے کراہیت ہیں پس کیا حال ہے اسکا اے ذو النون

٣٥

ج جاء فی الحدیث انه ملعون س وکیف حال رجل ام قوما
حدیث میں ہے کہ ایسا امام ملعون ہے اور کیا حال ہے اوس مرد کا جو امام ہو قوم کا

وهم به راضون ج هو یجلس علی کثبان المسك یوم لا ینفع مال
اور وہ قوم اوس سے راضی ہو وہ بیٹھالا جائیگا ٹیلے پر مشک کے اوس دن کہ نہ نفع دیگا مال

ولا بنون س رجل یسمع المؤذن یقول حی علی الصلوة ولا یجیب
اور نہ اولاد ایک مرد سنتا ہے کہ مؤذن کہتا ہے آؤ نماز کو اور وہ نہیں آتا ہے

للصلوة فکیف حاله ج هذا رجل ملعون س فلان یرفع
نماز کے لیے تو کیا حال ہے اوسکا یہ مرد ملعون ہے فلانا شخص اوٹھاتا ہے

راسه من الرکوع والسجود قبل الامام ج الا یخاف ان یجعل الله
سر اپنا رکوع اور سجدے سے قبل امام کے کیا ڈرتا نہیں کہ کریگا الله

راسه راس حمار يا عبد السلام ٭ يا ابا الحسن اشر الناس

سر اوسکا سر گدہے کا سا ای عبد السلام ای ابو الحسن سب آدمیوں سے برا

من ج من سافر وحده ومن ركب السفينة وحده ومن صلى وحده

کون ہے جو سفر کو چلے اکیلے اور جو سوار ہو اکیلے ناؤ پر اور جو نماز پڑھے اکیلا

ومن اكل وحده ٭ يا سلطان الغضب كيف يفسد الايمان

اور جو کھاوے اکیلے ای سلطان غصہ کسطرح بگاڑ ڈالتا ہے ایمان کو

ج يا صاحب الجمل كما يفسد الصبر العسل ٭ قل شيئا يا شيخ

ای اونٹ والے جسطرح بگاڑ دیتا ہے ایلوا شہد کو کچھ کہو یا شیخ صاحب

ج كف اللسان راس العبادة والسكوت عن جواب الاحمق

روکنا زبان کا خلاصہ عبادت کا ہے اور چپکے رہنا جواب سے احمق کے

عين السعادة ٭ اذا غضب المرء فما يقول ليذهب غيظه

عین سعادت ہے جب غصے ہو آدمی تو کیا کہے کہ چلا جاوے اوسکا غصہ

ج يقول اذا غضب اعوذ بالله من الشيطان الرجيم فيذهب

کہے جب غصے ہو کہ پناہ پکڑتا ہوں اللہ کے ساتھ شیطان راندے سے پس جاتا رہیگا

عنه غضبه ٭ يا ايتها الصبية الصدقة كيف تطفئ

اوسکا غصہ ای لڑکی خیرات کسطرح بجھاتی ہے

الخطيئة ج يا زبدة الابرار كما يطفئ الماء النار ٭ يا ابا البركات

گناہ کو ای خلاصہ اچھوں کے جسطرح بجھاتا ہے پانی آگ کو ای ابو البرکات

الحسد كيف يأكل الحسنات ج يا ايها الكلب يا صاحب المطلب

حسد کیونکر کھا جاتا ہے نیکیوں کو ای کلب صاحب ای طلب والے

الحسد يأكل الحسنات كما تأكل النار الحطب ٭ يا طيب اللسان

حسد کھا جاتا ہے نیکیوں کو جسطرح کھا جاتی ہے آگ لکڑیوں کو ای پاکیزہ زبان والے

احسن الناس منْ واسوء الناس منْ ج احسن الناس من يؤمن
بہت اچھا سب آدمیوں میں کون ہے اور بہت برا سب آدمیوں میں کون ہے اچھا سب لوگوں میں وہ ہے جو ایمان لاوے

بالقدر شره وخيره واسوء الناس منْ باع اخرته بدنيا غيره س
تقدیر پر چاہے حکم الٰہی بری ہو یا بھلی اور بہت برا سب لوگوں میں وہ ہے جو بیچے اپنی آخرت دوسرے کی دنیا کے لیے

النظر الى المرأة الاجنبية والامرد كيف ج هو سهم مسموم من
دیکھنا عورت اجنبی اور بےچھوکرے بےسبزہ دار ڈاڑھی کا کیسا ہے جواب یہ تیر زہر آلودہ ہے

سهام ابليس س اخي الناس لم يحبون الغيبة سواء كانوا جهلاء
تیروں سے شیطان کے بھائی لوگوں کو کیوں اچھی معلوم ہوتی ہے غیبت خواہ جاہل ہوں

او علماء ج سيدي لان للغيبة حلاوة كحلاوة التمر وضراوة
یا عالم حضرت اسلیے کہ غیبت کرنے میں ایک شیرینی ہوتی ہے مثل شیرینی خرمے کے اور عادت پڑ جاتی ہے

۳۰۷ كضراوة الخمر س يا مجنون عذاب القبر من اي شيء يكون
مثل عادت شراب پینے کے ای مجنون عذاب قبر کا کون چیز سے ہوگا

ج عذاب القبر ثلثة اثلاث ثلث من الغيبة وثلث من البول
عذاب قبر کے تین حصے ہیں ایک حصہ غیبت کرنے سے ہوگا اور ایک حصہ پیشاب کی چھینٹ سے

وثلث من النميمة س يا مطلوب انا سمعنا منك اليوم كلمة
اور ایک حصہ چغلی کھانے سے ای مطلوب ہمنے سنا ہے تمسے آج کلمہ

عجيبة انك توقع الفساد بين الناس بالنميمة والغيبة ج
عجیب یعنی تم ڈالا کرتے ہو بگاڑ لوگوں میں چغلی اور غیبت کرکے

لا يا محبوب النميمة عندي اقبح العيوب والغيبة لدي من
نہیں ای محبوب چغلی میرے نزدیک بڑی ہے سب عیبوں میں اور غیبت میرے نزدیک

اعظم الذنوب س يا نور العين ما عذاب ذي الوجهين ج
بہت بڑے گناہوں میں ہے ای نور العین کیا عذاب ہوگا دو منھے آدمی کو

يا عبد الغفار ذو الوجهين في الدنيا يأتي يوم القيامة وله وجهان
اے عبد الغفار جو دو منہا ہوگا دنیا میں وہ آویگا قیامت کے دن اور اوسکے دو منہ ہونگے

من نار يا مجنون أكل النون مع رسول الله صلى الله عليه وسلم
آگ کے اے مجنون کھانیوالے مچھلی کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

كهاتين الاصبعين من يكون يوم لا ينفع مال ولا بنون من
مثل ان دونوں انگلیوں کے کون رہیگا جس دن نہ نفع دیگا مال اور نہ بیٹا جسکا

قلّ ماله وكثر عياله وحسنت صلاته وقلّت زلّاته ولم يجدّف
کم ہو مال اور زیادہ ہوں لڑکے بالے اور اچھی ہو نماز اوسکی اور کم ہوں لغزشیں اوسکی اور نہ عیب نکالا ہو

في الدين ولم يغتب المسلمين من عقوق الوالدين ان كانا كافرين
دین میں اور نہ غیبت کیا ہو مسلمانوں کی نافرمانی ماں باپ کی اگر وہ دونوں کافر ہوں

يجوز ثلث ليس لاحد من الناس فيهن رخصة وتخيير في بر
تو جائز ہے تین چیزیں ہیں کہ نہیں ہے کسی کو اونمیں رخصت اور اختیار نیکی کرنے میں

الوالدين مسلمين كانا او كافرين والوفاء بالعهد لمسلم كان او
ساتھ ماں باپ کے دونوں مسلمان ہوں یا کافر اور پورا کرنا قول کا مسلمان کے ساتھ ہو یا

كافر وفي اداء الامانة الى مسلم كان او كافر اي شيء يجري للعبد
کافر کے ساتھ اور ادا کرنے میں امانت کے مسلمان کی طرف ہو یا کافر کی طرف کون چیز جاری رہتی ہے بندے کی

بعد موته وهو في قبره نائم علم علّمه كتاب صنّفه نهرا اجراه
بعد مرنے اوسکے اور وہ قبر میں سویا ہوا ہوتا ہے علم جو سکھایا ہو کتاب جو تصنیف کر گیا ہو نہر جاری کر گیا ہو

مسجد بناه مصحف ورّثه نخل غرسه بئر حفرها ولد صالح
مسجد بنا گیا ہو قرآن مجید دے گیا ہو درخت لگا گیا ہو کنواں کھدوا گیا ہو اولاد نیک

تركه يستغفر له مدرسة او رباط للطلباء والغرباء بناه
چھوڑ گیا ہو کہ استغفار کرے اوسکے لیے مدرسہ یا سرائے طالبعلموں اور مسافروں کے لیے بنا گیا ہو

س يا ايها الاخ الشفيق المولوي محمد يسين اخ اقك الله حلاوة
اى بهائى شفيق مولوى محمد ياسين صاحب چكهاوے آپكو الله شيرينى

العلوم واليقين قل شيئا في فضل الصدقة والاطعام واختم
علوم اور يقين كى فرمائيے كچھ فضيلت خيرات اور كهانا كهلانيكى اور اب ختم كرديجيے

الكلام باحسن النظام يا ايها الاخ العزيز لحافظ
كلام اچھے طور پر اى بهائى پيارے حافظ

محمد مصطفى رقاك الله على مدارج العلى من كسا مسلما ثوبا
محمد مصطفى چڑهاوے تمكو الله تعالى درجون بلند پر جو پهناوے كسى مسلمان كو كپڑا

سواء كان تاجا من الكتان او ريطة من الريط فهو لم يزل في
خواه ٹوپى هو كتان سے يا چادر هو چادروں ميں سے تو وه هميشه رهيگا

۹ ستر الله ما دام عليه منه خيط وايما مسلم كسا مسلما
پردے ميں الله كے جب تك اوسپر اوس كپڑے كا ايك تاگا رهتا هو اور جو مسلمان پهناوے كسى مسلمان

ثوبا على عري كساه الله تعالى من خضر الجنة وايما مسلم
ننگے كو كپڑا تو پهناويگا اوسكو الله سبز لباس جنتى اور جو مسلمان

اطعم مسلما على جوع اطعمه الله تعالى من ثمار الجنة
كهلاوے كسى مسلمان بهوكے كو تو كهلاويگا اوسكو الله تعالى ميوے جنت كے

وايما مسلم سقى مسلما على ظمأ سقاه الله تعالى من الرحيق
اور جو مسلمان پلاوے كسى مسلمان كو پياس پر تو پلاويگا اوسكو الله تعالى شراب خالص

المختوم ومن اطعم اخاه المسلم حتى يشبعه وسقاه من الماء
مهر كرده شده اور جو كهلاوے اپنے مسلمان بهائى كو بهر پيٹ اور پلاوے اوسكو پانى

حتى يرويه باعده الله من النار سبع خنادق ما بين
آسوده كركے تو دور كريگا اوسكو الله دوزخ سے سات خندق تك مابين

كل خندق بين مسيرة خمس مائة عام ولما بلغ الكلام الى هذا المقام
ہر دو خندق کے مسافت پانسو برس کی راہ کا اور جب پونہچا کلام اس مقام تک

فلنختم بحمد الله الملك العلام وبالصلوة والسلام على خير الانام
تو چاہیے کہ ختم کریں ہم ساتھ حمد اللہ بادشاہ بڑے داناکے اور ساتھ درود اور سلام بھیجنے کے بہترین خلائق

واله الكرام واصحابه العظام وصلى الله على خير خلقه محمد
اور اونکی آل بزرگ اور اصحاب بزرگ پر اور درود اللہ کا اوپر بہترین خلق اوسکی کے جو محمد ہیں

واله وصحبه الى يوم القيام ❊
اور اونکی آل اور اصحاب پر قیامت تک

خاتمة الطبع

الحمد لله العظيم الجبار والصلوة والسلام على رسوله المختار وآله الاطهار وصحبه الا[خيار]
اما بعد فهذا الكتاب المستطاب بالعبارة العربية مع الترجمة الهندية المفيدة
لاولى الالباب في الكلم والخطاب المسمى بناصر الطلاب من تاليف الاديب
الماهر اللبيب الحريف العالم الطبيب مولانا الحكيم محمد ناصر علي الآروي ادام الله
القوي قد انطبع بحسب ايماء التاجر منيع الشان عميم الا[حسان]
الحافظ محمد عبد الستار خان سلمه الرحمن في المطبع
گلزار محمدی الواقع عقب چوک لکهنؤ
سنة ۱۲۹۶ الهجرية على صاحبها
الصلوة والتحية

صحت نامہ ناصر الطلاب مرتب فرمودۂ مصنف علام

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲	۲	ہمارا	ہماری	۸	۱۰	[illegible]	[illegible]	۱۳	۴	لو	تلوا
۲	۴	ہی	ہیں					۱۳	۶	پالان	پالان تھا
۲	۴	سراہا گیا ہی	سراہی گئی ہین	۸	۲۱	مختار	مختار	۱۳	۶	پالازن	پالاکون
۲	۴	باروپنہ	یاروپنہ					۱۳	۵	خناطان	چناطان
۳	۱۱	اجلس	اجلس	۹	۱	صفحہ	صفحۂ	۱۳	۵	بہا	بہا
۴	۴	سون	کوسوات	۹	۴	[illegible]	[illegible]	۱۳	۸	فذکو	فذکر
۴	۶	تکیہ	تکیہ لگائین					۱۳	۱۰	مرگیا	مرگیا کل
۴	۸	کپڑان	کپڑون	۹	۷	شجاع	شجاع	۱۳	۱۲	پہرجانا	پہرجاتا ہے
۴	۷	نرد	ننرد	۹	۷	اصرع	یصرع	۱۳	۱۴	کردن	اوا کرون
۴	۱۶	اوسکی تعظیم کی	اوسکو بزرگی دی	۵	۱۱	با	با	۱۳	۱۴	جیالی	عیالیا
۴	۲۰	کہل گیا	کہل جائیگا	۹	۱۵	لبیتی	بعینہٖ	۱۳	۱۵	تہی	فعلی
۵	۱	سمالی	سمائی	۹	۱۵	حقت	ذہب	۱۳	۱۵	مرونتہم	متونتہم
۵	۲	لی آنکہ	خدا کے	۹	۱۶	وحت	بہشت				[illegible]
۵	۴	اوسے	اوسنے	۹	۱۸	گیا ہو	گیا تھا ہین	۱۳	۱۶	جتلا اونکو الم	
۵	۸	سکے	کرسکے	۹	۲۱	[illegible]	[illegible]				
۵	۹	الیسس	الیشس					۱۳	۱۹	ملاسے	ملا
۵	۱۰	وسلم کرکیے ہی	اللہ وسلم [illegible]	۹	۲۲	لفارد	کفارد	۱۳	۲۰	کاسے	کیا
۵	۱۲	[illegible]	[illegible]	۱۰	۲۲	لکل	اکل	۱۳	۲۲	[illegible]	[illegible]
۵	۱۶	دکان	مکان	۱۰	۵	ایزا	ابن	۱۴	۸	شہوتیا	[illegible]
۵	۱۶	الحیا لقیو	العیا لقوم	۱۰	۱	ستیب	السیب	۱۴	۹	انسیبی	النبی
۵	۲۰	اوس	اللہ	۱۰	۲۳	طات	مات	۱۵	۸	کاخ	کان ست
۵	۲۰	پاپیا	اپنا	۱۰	۶	محتاجی	محتاجی کا	۱۵	۸	عمار	انکار
۵	۲۱	چوکہ	چوک	۱۰	۱۲	اوسکا	اوسکا	۱۵	۱۶	سکے	سنے
۵	۲۲	جامع	جامع ستہ	۱۰	۱۶	وکا	ڈلا	۱۵	۲۲	بہشتاب	بہشت یا شباب
۶	۱۲	مسہ	خواسینہ	۱۰	۲۱	خدی	خذی	۱۶	۱	مقصو	مقصود
۶	۱۴	الناموسیہ	الناموسیۃ	۱۱	۱۴	گناہ	ہر گناہ	۱۶	۱۵	استیعطت	استیقظت
۶	۱۲	نرلو	دو	۱۱	۲۰	[illegible]	[illegible]	۱۶	۱۹	عم	غم
[illegible]		[illegible]	[illegible]					۱۶	۲۱	تنعم	[illegible]
				۱۳	۴	کہوریسے	کہوریسے	۱۶	۲۲	کچہ اونہ	چلو کچہ کہانا یسے پاحقیں ای
		دوزنیہ	روزینہ	۱۲	۱	کردیت	کروٹ				

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۶	۲۴	کہاو	کہلاؤ
۱۷	۲	پراسے	پرانے میلے
۲۰	۱	عمتد	عمتہ
۲۹	۲	زبان	مان
۳۰	۳	خانہ	خالہ
۳۰	۳	سالتہ	حالتہ
۳	۷	فلا	ولا
۳	۱۰	چغلخو	چغلخور
۳	۱۸	دوستانہ الخ	[illegible]
۲۱	۴	دروا الخ	[illegible]
۲۱	۱۳	یضیع	یضع
۲۱	۱۸	تیر	تیرا
۳۴	۴	جیب الخ	[illegible]
۲۴	۶	ہوگا	کہ ہوگا
۲۲	۸	فتنہ الخ	[illegible]
۲۲	۱۶	اصول	اصول کو
۲۲	۱۸	ملا ہین	بلا ہین
۲۲	۱۸	موقوف	مقرر
۲۲	۲۰	نسپہاجانا	سپجا بجانا
۲۳	۲	ہروقت	لاتی ہی ہروقت
۲۳	۴	آبرو	اور آبرو
۲۳	۲۲	پلیدون	پلیدیون
۲۴	۲	طرف	طرف رخ کر
۲۴	۲	مکرا وہ رخ حقیقت کر	بابا نمانہ گرفت
۲۴	۹	ذا السلام	[illegible]
۲۴	۱۳	ترکو	[illegible]

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۴	۱۲	عمدہ کاریگر ہین	[illegible]
۲۴	۱۲	اسپنے	اوسکے
۲۴	۱۴	[illegible]	[illegible]
۲۴	۱۶	[illegible]	تونہ بولا اور
۲۴	۱۶	ہو جاوے	نہو جاوے
۲۴	۱۸	تو	پہر
۲۵	۱۱	تا کہ	یہان تک کہ
۲۵	۴	حال آنکہ دیکہتا	اور دیکہتا تو
۲۵	۴	سکے واسطے	کا
۲۵	۵	ستر غیرک	سر غیرک
۲۵	۸	تو نے امانت داری کی	تو امین تہا
۲۵	۸	تو نے بیان کیا	تو طالب خیر تہا
۲۵	۱۰	الطاف کیا	جمع ہوے
۲۵	۱۰	پرندے نے	پرندے
۲۵	۱۰	کیا	کیا لوگون نے
۲۵	۱۲	بآواز بلند	[illegible]
۲۵	۱۲	[illegible]	[illegible]
۲۵	۱۴	پرندے	کہا پڑیدی نے
۲۵	۱۴	قاری کو قسم نے کہا	کہ کوفہ کا قاری
۲۵	۱۴	[illegible]	پہونچی
۲۵	۱۶	دوسرے بار	دوسرے
۲۵	۱۶	اوسکا پتا اوپر سے اپنے	پیس بہولا
۲۵	۲۰	جیبر وال	تو تمیز سے
۲۶	۲	مان سکے	[illegible]

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۶	۱۶	تاری	طاری
۲۶	۱۶	سٹے	سٹے ہین
۲۶	۱۶	اور نہ کہاتا	اور نہ عیب لگایا کہانے مین
۲۸	۲	لاتی	آسنے
۲۸	۴	لایا	آیا
۲۸	۱۳	ششجیتہ	ششجہتہ
۲۸	۱۶	ہان	کیا اچہا
۲۸	۱۸	یہی ہی	[illegible] کیون نہو
۲۸	۱۸	آج تک	ہم لوگون مین
۲۸	۲۲	مہمان	ایک مہمان
۲۹	۲	[illegible]	آئی ہین
۲۹	۴	اوسکے	اسنے
۲۹	۸	[illegible]	سیتی ہی
۲۹	۱۰	سنین الخ	نہین سیتا ہی
۲۹	۱۲	چگاتی	کہلاتی
۲۹	۱۴	چگاتا ہی	کہلاتا ہی
۲۶	۲۰	آج	اب
۳۱	۱۴	ساتہ	سات
۳۲	۱	طہوریا	ڈہوریا
۳۲	۲	نماز ون	نماز پڑہون
۳۲	۲	[illegible]	[illegible]
۳۲	۸	نماز	کیون نماز
۳۲	۱۲	گرسلئے	بس گرسئے
۳۳	۱۸	پنہیسے	پنڈلی
۳۲	۲۲	صیغے	مین
۳۳	۲	یہ	مین
۳۳	۳	پان	مین
۳۳	۲	پہرسے	آلٹ سکے
۳۳	۸	[illegible]	[illegible]

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۳	۱۰	وہ	لوگ پاس
۳۳	۱۰	عنہ	عنہ کے
۳۳	۱۷	سیح	کیسے
۳۳	۱۸	کہا جاتا ہے	میلا ہو جاتا ہے
۳۳	۱۹	قیہ	فیہ
۳۴	۴	دوسری تھی	دوسرے نشنے پر
۳۴	۶	پسید تا ہے	پھیلاتا ہے
۳۴	۶	کسطرح	کیوں
۳۴	۱۴	۳ یا	اوپر ۳ یا
۳۴	۱۳	ف	فیہا
۳۴	۲۰	ڈوسنے	ڈوسلنے
۳۵	۶	موت	صورت
۳۵	۶	کیپڑ	کیپڑا
۳۵	۱۲	پاکیزہ	پاکیزہ ہیں
۳۵	۲۲	ارحد	ازحد
۳۶	۱۳	کپڑے	پہنو کپڑے
۳۶	۱۶	بنت	زینت
۳۷	۴	دہوبی	دہوبی کی چیز
۳۷	۱۶	صوف	صوف کا
۳۷	۱۶	سرپیچ	ٹوپی
۳۷	۱۸	گدھے	گدھے کے چپڑ یکا
۳۸	۶	رات کے	راتکے چاند
۳۹	۴	اسوا [illegible]	سو وہ
۳۹	۳	خطیاۃ	خطیئہ
۴۰	۳	اتبہ	اتیانہ
۴۰	۶	بیدار	بیدار
۴۰	۸	کون چیز ہے	کیا ہے
۴۰	۱۰	[illegible]	[illegible]
۴۰	۱۴	قم	ثم
۴۰	۲۰	یا	عبرت ایا
۴۰	۲۲	ہواہ	ہمراہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۱	۶	سے	اسے
۴۱	۵	الحلیم	الحلیم
۴۱	۶	مرد ہاتا	مرد ہو جاتا
۴۱	۸	[illegible]	[illegible]
۴۱	۱۰	گدھا	گدھا ہی
۴۱	۱۰	سلمان	سلطان
۴۱	۱۰	میوہ کی	خربوزے
۴۱	۳۰	ہیں	تونے مسجد میں
۴۱	۲۲	ای یا بیہ الخ	[illegible]
۴۱	۲۱	اور پرندا لخ	[illegible]
۴۲	۲	سنتے	سنئیے پانچ بات کرو
۴۲	۱۴	آدمی	آدمی کو
۴۲	۱۶	طبل	عیب
۴۲	۱۹	السبح	الصبح
۴۲	۲۲	کیا تنا	چھلا
۴۲	۲۲	کہ بلاحتی	کہ
۴۳	۱۶	سے	کے سایہ لینے کو
۴۳	۱۶	تو	تونہ
۴۴	۳	[illegible]	[illegible]
۴۴	۳	اور نار	نازا
۴۴	۳	رخسان	رخسارہ
۴۴	۴	پانچھہ پہ	پیٹ پہ
۴۴	۷	لاتنی	لا تبنی
۴۴	۱۲	موات	خرچ
۴۵	۱	بیحادث	بحادث
۴۵	۴	بیکسے	والی
۴۵	۱۰	[illegible]	[illegible]

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۵	۱۲	[illegible]	[illegible]
۴۵	۱۳	سوے	اب سیوتی
۴۶	۳	کیا تو بھا	کیا ہے تو
۴۶	۷	شمالہ	شمالی
۴۶	۲۰	تبر سکے	[illegible]
۴۷	۱۷	حامل	عامل
۴۷	۱۸	بردبار	عامل
۴۷	۲۰	ونکا اتباع کرے	[illegible]
۴۸	۴	جب کہ وسکے	جسکے
۴۸	۸	لیکن	لیکن اوس [illegible]
۴۸	۱۴	دونوں کی	[illegible]
۴۸	۲۲	[illegible]	[illegible]
۴۹	۱۳	متبیہ	منبجیہ
۴۹	۱۸	[illegible]	[illegible]
۴۹	۱۹	لا یحور	لا یجوز
۴۹	۱۹	الیہ	الصمد
۴۹	۲۰	اوسے کہ اوسے جائز نہیں تھی	ناجائز
۵۰	۲	نہوا	نہوا جسنے استغفار کیا
۵۰	۶	نہیں دیکھا	کیا دیکھا
۵۰	۱۶	کہا تو	کہا ہے لوگوں نے
۵۱	۱۷	سبح	تسبیح
۵۲	۸	[illegible]	کرنے
۵۲	۸	[illegible]	پڑھنے سکے
۵۲	۱۲	زیادتی	ایذا
۵۲	۱۸	بڑہایا	بڑھاپا
۵۳	۱۷	اگرچہ	اگر تو
۵۳	۲۲	ہنکا	ہانکا
۵۴	۹	صلاحیت	صباح

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۵۴	۹	رکھ کر سکے	رکھ کر ہم
۵۴	۱۳	الکفارات	فی الکفارات
۵۴	۱۶	نمازے	نماز کے
۵۴	۱۸	تمام	اچھی طرح
۵۴	۱۸	نکروہات کے	سر ویلونا کے
۵۶	۳	سبیل	السبیل
۵۶	۱۲	پیچھا کرنے والا	جو یاں ہوتا ہے
۵۶	۲۱	جستن	تجسس
۵۸	۸	پاہچی	ران
۵۸	۹	ڈی	پڑوڑی
۵۸	۱۶	[illegible]	[illegible]
۵۹	۲۲	متصل	منفصل
۶۲	۴	سقف	دوست
۶۲	۱۹	مرتد	وہ
۶۳	۲	شرمگاہ	بدن
۶۳	۸	برائیوں کو	بدلوں کو
۶۳	۱۰	برائیوں کو	بدنکی
۶۳	۱۹	حرامکاریونکا ہی	سب حرام سے
۶۳	۱۰	تو نے	تو نے اپنے کو
۶۴	۱۵	فاذا الفتیہا	فاذا التیہا
۶۴	۱۳	دوان	درمیان
۶۴	۱۴	ہمیشہ	جہہ تک
۶۴	۱۴	اور تو	تو تو
۶۴	۱۴	کیونکہ محبت	کیونکہ جنت
۶۴	۲۰	نہیں دیکھتا ہے	نہیں دیکھیگا
۶۵	۲	جنگل	جنگل میں
۶۵	۶	صوفی	[illegible]
۶۵	۸	[illegible]	[illegible]
۶۶	۳	النعاس	النعاس

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۶۶	۱۶	صریح	جرح
۶۶	۱۴	تمہارے	تو تمہارے
۶۶	۱۸	اگلی دن	[illegible]
۶۶	۲۰	اسی طرح	ہم
۶۶	۲۲	مین	خود آپ
۶۸	۱۰	میرہ	میرے
۶۸	۱۸	سپیلتے	سپیلتے تھا
۶۸	۲۸	ہولی	ہوا
۶۹	۵	ھنا	منہا
۶۹	۸	ہہ	سو
۶۹	۱۰	مین	جن
۷۰	۲۲	[illegible]	[illegible]
۷۱	۱۴	رسے	رکھا کہ
۷۱	۱۶	سنو	سنون
۷۱	۱۶	مین	[illegible]
۷۱	۱۸	[illegible]	[illegible]
۷۱	۱۶	العوج	العوثا
۷۲	۶	بہت	تو بہت
۷۲	۲۰	اسپنے	اسپنے سر
۷۳	۱۸	آجکی دن	آج چاہا کہ
۷۳	۱۸	کوطلایا	[illegible]
۷۳	۲۳	سب ہی	سینے
۷۴	۸	سیدھے	سیرھے
۷۵	۱	خلو	خلوا
۷۶	۱۳	وتو	وہ تو
۷۶	۱۴	اور جب	جب
۷۸	۲۰	وو	کہ وہ
۷۹	۴	احنیا	آخینا
۷۹	۱۰	ذی الحجہ	ذی الحجہ کے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۷۹	۱۳	[illegible]	[illegible]
۷۹	۱۴	جیسے	استجھے
۸۱	۱۹	سشیرط	بشرط
۸۳	۱۹	وہ زندہ	آپ زندہ
۸۳	۲۲	انکی سکے	سکے
۸۵	۱	عبست	غبست
۸۵	۴	لشخصہ	بشخصہ
۸۵	۸	اسپنے	[illegible]
۸۵	۱۰	پلو پہیر	پلو جہیہ
۸۷	۱۸	آپکی سکے	آپکی ہے
۸۸	۳	سلدۂ	سادہ
۸۸	۷	شتبر	سبزا
۸۸	۱۰	برابر ہی	برابر ہان
۸۸	۲۲	عبیت	عیبت
۸۹	۴	چاہے	ہمارے
۸۹	۸	باپ	باپ کو
۸۹	۱۶	شارسے	اشارے سے
۹۰	۸	[illegible]	[illegible]
۹۰	۱۳	اور کیسی	یا کیسی
۹۱	۴	نطفوا	نظفوا
۹۱	۲۰	نارسخ	تاریخ
۹۲	۱	ثسابا	[illegible]
۹۲	۲۲	گویا کہ	[illegible]
۹۴	۳	شتانہ	[illegible]
۹۴	۱۵	ذکر	لاذکر
۹۴	۲۲	محد مروں	چہند مردان

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۹۵	۱۲	سے	سکے
۹۵	۲۰	خستی	عشقتے
۹۶	۱۶	الله	انہ
۹۸	۱	عفب	عقب
۹۸	۱۱	حالظا	خالطا
۹۸	۱۳	حیبی	جیبیے
۹۸	۱۴	بال	بکمال پر
۹۸	۱۸	مسبوط	مضبوطاہی
۹	۲۱	ستانہ	سانہ
۹۸	۲۲	وہ	[illegible]
۹۹	۸	سرت	[illegible]
۱۰۱	۹	علمسو	خلقوا
۱۰۲	۲۲	بدصورت	بدصورتی
۱۰۳	۴	مال کا	مال کے
۱۰۳	۳۰	وزعا	سودعا
۱۰۴	۲۰	[illegible]	[illegible]
۱۰۴	۲۲	امری	ادری
۱۰۵	۴	ہوئی ہوکے	ہوسکے ہوسکے
۱۰۵	۱۳	ہوکے	ہوسکے
۱۰۵	۲۵	قسولہ	قیلولہ
۱۰۵	۲۱	روابہ	روایتہ
۱۰۶	۳	الاحفر	اخفر
۱۰۶	۳	الاسوات	الاصوات
۱۰۶	۱۶	حال	عال
۱۰۶	۱۳	انقیار	اقتیار
۱۰۸	۵	خا	ما
۱۰۸	۲۱	سنبھلے	سنبھلکے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۱۰	۴	وزغ وذنگا	اوزاغ وذنگا
۱۱۰	۳۱	یظلم	لا یظلم
۱۱۱	۹	انثم	انتم
۱۱۲	۱۷	یثنیہ	یثنیبہ
۱۱۳	۱۷	علم	تعلم
۱۱۴	۲۲	اسکا	اسکا نفع
۱۱۵	۲۱	اکل تمر تہا	آکلی تمر تہا
۱۱۶	۳	ترعب	ترغب
۱۱۶	۱۳	الصراط	الصراط
۱۱۶	۱۵	اقمّا	اجرّ
۱۱۶	۲۰	مت	بہت
۱۱۶	۲۲	بستا ہی	دیتا ہی
۱۱۶	۲۱	کفنگ	کفنک
۱۱۶	۲۲	کیو	کیونکہ
۱۱۸	۱	عمجا	عشجا
۱۲۰	۶	بدن پہ	بدن
۱۲۱	۲	لکھ ہی	[illegible]
۱۲۳	۵	الہہ	قلہ
۱۲۴	۱	فصل	افصل
۱۲۵	۱۱	کلنھا	کلہا
۱۲۶	۱۱	مٹا	بیٹھا
۱۲۶	۶	حمل	شمل
۱۲۹	۶	ہین	بن
۱۲۹	۱۲	مرددکہی	مردوستکے
۱۲۹	۱۹	ماکہ بجاین	تاکہ بچہین
۱۲۹	۲۰	مستغزان	مستغزاپن
۱۳۰	۲۰	صاحب	صاحب کے
۱۳۱	۶	ویٹہ ہے	بوتھے
۱۳۱	۹	الموقواد	الوقوا
۱۳۱	۱۵	جبنق	جلبنی
۱۳۰	۲۱	کہوبر	کہی اوبر
۱۳۲	۱۴	نشملکنے	دشملکنہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۳۲	۱۳	کیورسے	تعصبتیاں
۱۳۳	۱۶	پیشریہ	پیشریاہ
۱۳۴	۲	کان کسا والجسدا	کسا والجسدا
۱۳۶	۲	پرہا	پرہتا
۱۳۶	۹	البطن	الظہر
۱۳۶	۱۰	[illegible]	[illegible]
۱۳۶	۱۶	بہال	جہال پر
۱۳۶	۲۱	کنت	کتا
۱۳۶	۴	[illegible]	[illegible]
۱۳۶	۸	کہ	سکے
۱۳۶	۱۰	دی ہمکو کہو	دی ہاتہہ کو
۱۳۶	۱۰	جہنا	الگ جہنا
۱۳۶	۱	پتہ	[illegible]
۱۳۶	۱۰	جہاب	حساب
۱۳۶	۱۳	رضا	الرضا
۱۳۶	۱۱	سنجا تو	منجا تو
۱۳۶	۱۶	ستیاں	لستیاں
۱۳۷	۱۳	[illegible]	[illegible]
۱۳۶	۱۳	[illegible]	[illegible]
۱۳۷	۱۶	سفر	السفر
۱۳۶	۱۶	جہاں سے	خدا سے
۱۳۹	۲۲	بوسے	بولتے تھے
۱۴۰	۴	[illegible]	[illegible]
۱۴۰	۶	کہنیہ آلی	کہانیوالے
۱۴۰	۸	بان	جہان
۱۴۰	۱۶	ستگ	سنو
۱۴۰	۹	تاپرت	تکبرت
۱۴۰	۲۰	[illegible]	[illegible]
۱۴۱	۱۰	[illegible]	[illegible]
۱۴۱	۲۲	[illegible]	[illegible]

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۴۲	۱	الفیح	الفتح
۱۴۲	۱۶	پاتا	جاتا
۱۴۲	۲۱	سشے	سکتے
۱۴۳	۶	نہالے	نہانے
۱۴۴	۳	پ	آپ
۱۴۴	۱۴		[illegible]
۱۴۴	۱۳	[illegible]	[illegible]
۱۴۴	۱۳	[illegible]	[illegible]
۱۴۴	۱۳	[illegible]	[illegible]
۱۴۴	۲۲	پیوقل	چاول
۱۴۵	۱	او	و
۱۴۵	۲	دوسن	دوسن ہی
۱۴۵	۸	بکنوتا	پکوانا
۱۴۵	۳	ستین	وستون
۱۴۵	۱۲	کہاسلے	کہاسنے
۱۴۵	۱۰	لو	تو
۱۴۵	۱۲	سنے	سب
۱۴۵	۱۴	سکاہی	رکابی
۱۴۵	۱۵	قلیا	قلی
۱۴۶	۸	عورینا	عورتینا
۱۴۶	۲۳	ہتا	[illegible]
۱۴۶	۸	دکھے	دودھ
۱۴۶	۲۰	ہوباوین	ہوجاوین
۱۴۸	۱	حالسی	جالس
۱۴۸	۸	بین سکھے	بیٹھے
۱۴۸	۸	یہ	بہ
۱۴۸	۱۴	گہرمعی	[illegible]
۱۴۸	۱۶	[illegible]	[illegible]

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۴۹	۸	کا	پہر
۱۴۹	۸	رہستیان	دوروتیان
۱۴۹	۱۰	اور ہنی	اوڑھنے
۱۴۹	۱۲	اور ہنی	اوڑھنی
۱۴۹	۱۶	پنڈلے	پنڈلی پہنا
۱۴۹	۱۸	نسی	پسی
۱۴۹	۱۷	[illegible]	[illegible]
۱۴۹	۱۹	لگایا	پہونک دیا
۱۴۹	۲۱	اجلس	اجلاس
۱۵۰	۱	بمبئی	بمبئی
۱۴۹	۲۱	فواق	فوق
۱۵۰	۱۰	[illegible]	[illegible]
۱۵۰	۱۱	دتیرونی	دترونی
۱۵۰	۱۲	[illegible]	[illegible]
۱۵۰	۱۸	قدرسے	قدرسے کہ
۱۵۰	۱۶	[illegible]	[illegible]
۱۵۰	۲۳	نیا	کیا
۱۵۰	۲۱	اسامع	السامع
۱۵۱	۱۶	موسمارے	موج مارے
۱۵۱	۱۶	دریاتام	دریا تمام
۱۵۱	۱۶	کہاتی	کہاسنے
۱۵۲	۳	اعسل	الغسل
۱۵۴	۲۲	ریہ	زیہ
۱۵۵	۲۱	سے پیروی نکرد	کے پیروی نکرو
۱۵۶	۲۲	ہو.	ہونا
۱۵۸	۳	فالفص	فالقص
۱۵۸	۱۰	پہراسنے	پیراسنے
۱۵۹	۱۴	رکنا چور	پکنا چور
۱۵۸	۲۰	[illegible]	[illegible]

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۵۸	۲۲	بوده	توده
۱۵۹	۲۲	کہانی	مونہ پہراکہانی
۱۶۰	۶	عورتوںکا	عورتوں کی
۱۶۰	۶	کاہی	سکے ہی
۱۶۰	۱۰	اوستے	آہستے
۱۶۰	۱۴	بسط	مصر
۱۶۱	۵	محمد	مجہا
۱۶۲	۲	کرتا ہون کا	[illegible]
۱۶۴	۱۴	رہی	رہ آئی
۱۶۵	۶	کہتا ہی	کہتی تہا
۱۶۵	۱۶	سکلے	[illegible]
۱۶۶	۶	ستہر ۱۵ چیز	[illegible]
۱۶۷	۱۲	جسے رہی	[illegible]
۱۶۸	۳	اور ستاروں کا	اندھیروں کا
۱۶۸	۱۴	ہوجالی	ہوجاؤ
۱۶۸	۲۱	لاتلفی	الاتقی
۱۶۸	۲۲	ڈالی جاوگی	ڈالی جاوگے
۱۶۹	۱۹	خدمة	خدمه
۱۷۱	۳	سست کریگا	لعنت کریگا
۱۷۳	۲	رسنے	[illegible]
۱۷۴	۴	بانچاسنے	پائجامے
۱۷۴	۴	اور	اورنہ
۱۷۴	۱۰	کپروں	کپڑوں
۱۷۴	۱۰	بچائیو	[illegible]
۱۷۴	۱۸	پسو	[illegible]
۱۷۵	۳	ندل	[illegible]
۱۷۵	۸	[illegible]	[illegible]
۱۷۶	۳	کرسسولی	[illegible]
۱۷۷	۱۴	ان رویگا	[illegible]

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۷۷	۱۵	سٹلے	سطلے	۱۸۰	۲۲	مراہو کے	راہونکے	۱۹۴	۶	جہیم	جہیم پر
۱۷۹	۳	ستہاین	ستہہاین	۱۸۵	۲۴	پیچھے	پیچھے	۱۹۴	۱۰	پرد	پہرہ
۱۷۹	۷	بینت	بیت	۱۸۶	۲۱	فاہ	فیہ واللہ	۱۹۴	۱۹	اخد	احدھا
۱۷۹	۱۴	سانیون	سانپیون	۱۸۶	۱۳	منہ سے	منہ سے نکلا	۱۹۴	۲۰	گھورسے	گھوڑے سے
۱۷۹	۲۱	شتہیک	پشتہیک	۱۸۷	۶	رضا	رضا کیطرف	۱۹۵	۹	بسلب	پیسلب
۱۷۹	۲۲	اہلوسے	ایلوسے	۱۸۷	۸	بوسے	بوسے	۱۹۵	۱۲	پنجرے	پنجرے سے
۱۸۰	۹	قرار	قرارا	۱۸۹	۱۰	ہم	ہر	۱۹۶	۶	پہاڑون کے	پہاڑونکے
۱۸۰	۶	میر	میرے	۱۹۰	۴	کہسل	کہسک	۱۹۸	۹	عناسس	عناکد
۱۸۰	۱۰	بہاسکے	بہاگنے	۱۹۰	۵	کڑنک	کڑک	۱۹۸	۱۰	اورسچلے	یاسچلے
۱۸۰	۱۶	جیمنیا	الرحمن	۱۹۰	۷	نیتقدان	نیتقعان	۱۹۹ ۲۰۰	۴ ۵	دیا کھیر	زیا کھیرا
۱۸۲	۱	است	آت	۱۹۰	۱۸	حران	جوان	۲۰۰	۱۴	ا	الواسع
۱۸۳	۱۱	ادفات	اوقات	۱۹۰	۲۰	لہایا	کہایا	۲۰۲	۹	الا	الی
۱۸۴	۲۳	ہمیشہ	ہمیشہ کے	۱۹۱	۴	روسے	روئے	۲۰۴	۱۱	نظرسے	النور سے
۱۸۴	۲۰	اہرسے	پہرسے	۱۹۳	۱۸	ہمیچ	درد	۲۰۴	۱۴	وست	اونکو دست
۱۸۴	۳۰	کہ مدنیہ	مکہ مدینہ	۱۹۴	۴	آوسکو	اوسکو	۲۰۷	۱۶	الیلیاۃ	الظلیۃ
۱۸۵	۱۰	پسں ہ	پسں ہ	۱۹۴	۱	لشہار	اشعار	۲۰۳	۳	زوجیان	زوجین
۱۸۵	۱۴	ونکو	اونکو	۱۹۴	۲	حصہ	حصہ	تمت			

درمطبع گلزار محمدی طبع شد